ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.150 , Sunday 07 December, 2025, 8 Pages

جلد نمبر(۳)،شمارہ نمبر(۱۵۰)، بروز اتوار، ۷ر دسمبر، ۲۰۲۵ء، ۱۵ر جمادی الآخر، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

غزہ جنگ بندی اسرائیلی فوج کے انخلا اور آزاد فلسطینی ریاست تک نامکمل: قطر ص:02

فلسطینیوں کی جبری بیدخلی کسی صورت قابل قبول نہیں

مسلم ممالک یک زباں ہوگئے، وزرائے خارجہ کا مشترکہ اعلامیہ

استنبول: (ایجنسی) دنیا کے 8 مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ نے مشترکہ بیان میں غزہ کے رفح بارڈر کے صرف خارجی راستے کو کھولنے کے اسرائیلی منصوبے کو سختی سے مسترد کر دیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق مصر، انڈونیشیا، اردن، پاکستان، قطر، سعودی عرب، ترکیہ اور متحدہ عرب امارات نے اسرائیل کے خلاف مشترکہ مذمتی بیان جاری کیا ہے۔ بیان میں اسرائیلی اقدام کو مکمل طور پر نا قابلِ قبول قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یہ فلسطینیوں کو ان کی سرزمین سے بیدخل کرنے کی کوشش کی ہے جس کی کسی بھی صورت اجازت نہیں دی جائے گی۔ مسلم وزرائے خارجہ نے بیان میں کہا کہ راہداری کا صرف خارجی دروازہ کھولنا جنگ بندی کی شرائط اور امریکی امن منصوبے کے پہلے مرحلے کے اصولوں کی خلاف ورزی ہے جس میں رفح کراسنگ کو دونوں سمتوں میں کھولنے کی شرط شامل ہے۔ بیان میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے 20 نکاتی امن منصوبے پر فوری عملدرآمد کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس معاہدے میں رفح کراسنگ کی دو طرفہ بحالی، بین الاقوامی فورس کی تعیناتی اور فلسطینی خود ارادیت کو یقینی بنایا جائے۔ یاد رہے کہ اسرائیلی فوج نے حال ہی میں اعلان کیا ہے کہ چند روز میں رفح بارڈر کو صرف فلسطینیوں کے مصر جانے کے لیے کھولا جائے گا۔ وہ بھی صرف اس صورت میں جب اسرائیلی سیکیورٹی فورسز مذکورہ افراد کی منظوری دیں۔ یہ پہلا موقع نہیں جب اسرائیل نے غزہ جنگ بندی کی خلاف ورزی کی ہو۔ صرف سات ہفتوں میں اسرائیل نے کم از کم 600 خلاف ورزیاں کی ہیں جن میں 10 کے قریب بے گناہ فلسطینیوں کی قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی بمباری میں اب تک 70 ہزار 125 سے زائد فلسطینی شہید اور دو لاکھ کے قریب زخمی ہو چکے ہیں۔ جن میں نصف تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔

قابض اسرائیلی فوج کی تازہ جارحیت میں غزہ کے مشرقی علاقوں میں 7 فلسطینی شہید

غزہ: ہفتے کے روز قابض اسرائیلی فوج کی سفاک جارحیت کے نتیجے میں مشرقی غزہ پٹی کے مختلف علاقوں میں سات فلسطینی شہری شہید ہو گئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق بزرگ فلسطینی خاتون رحمت یاسین اور ان کے بیٹے سعید کو قابض اسرائیلی فوج نے شہر غزہ کے مشرق میں شارع صلاح الدین پر واقع الشوا اسٹیشن کے قریب اس وقت گولیوں کا نشانہ بنایا جب وہ علاج کے لیے معمدانی ہسپتال جا رہے تھے۔ آج ہی اس سے قبل بیت لاحیا کی العطاطرہ بستی میں قابض اسرائیلی فوج نے شہریوں کے ایک گروہ کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں تین فلسطینی شہید ہوئے۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ رفیق محمد العطار اور احمد صبری العطار سمیت تین زخمیوں کو شمالی غزہ میں العطاطرہ چوراہے پر قابض اسرائیلی کواڈ کاپٹر کی بمباری کے بعد الشفاء ہسپتال لایا گیا۔ بعد ازاں ایک تیسرے فلسطینی شہری کی شہادت کی تصدیق کی گئی۔ دن کے آغاز میں ایک اور المناک خبر سامنے آئی کہ شہری دفاع کے افسر سہیل دہمان اپنے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جام شہادت نوش کر گئے۔ انہیں گذشتہ روز بیت لاھیا کے الرباط مسجد کے آس پاس قابض اسرائیلی بمباری میں شدید زخمی کیا گیا تھا۔ اسی دوران طبی ذرائع نے بتایا کہ جبالیہ البلد کے علاقے سے ایک اور شہید کی لاش نکالی گئی ہے۔ گذشتہ روز جمعہ کے دن قابض اسرائیل کی ایک خودکش ڈرون نے جبالیہ پناہ گزین کیمپ میں الرباط مسجد کے قریب بم گرائے تھے جس کے نتیجے میں الفالوجہ کے علاقے میں دو فلسطینی زخمی ہوئے۔

دوپہر کے وقت قابض اسرائیلی طیاروں نے رفح شہر کے جنوب مشرقی علاقوں پر شدید اور لگاتار بمباری کی۔ ہفتہ کی صبح قابض اسرائیلی جنگی طیاروں نے مشرقی غزہ کے متعدد علاقوں پر انتہائی تباہ کن بمباری کی۔ اس دوران زبردست گولہ باری اور اندھا دھند فائرنگ بھی کی گئی جو خط زرد اور اس کے اطراف کے علاقوں میں مرکوز رہی۔ طبی ذرائع نے بتایا کہ شمالی غزہ میں ایک فلسطینی شدید زخمی ہوا جبکہ قابض اسرائیلی فوج نے شیخ زاید کے علاقے میں کئی عمارتوں کو دھماکوں سے اڑا دیا۔ قابض اسرائیلی طیاروں نے شہر غزہ کے مشرقی حصے میں 'فائر بیلٹس' برسائے اور خان یونس کے مشرقی علاقوں کو بھی نشانہ بنایا۔ اس کے علاوہ جنوبی رفح اور وسطی غزہ میں المغازی کیمپ کے مشرقی حصے پر بھی بمباری کی گئی۔

مغربی بنگال کے مرشد آباد میں نئی بابری مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا

معطل ٹی ایم سی کے رکنِ اسمبلی ہمایوں کبیر نے تقریب کا انعقاد کیا، ہزاروں کی بھیڑ، سیکورٹی کے سخت انتظامات، سیاسی ہلچل تیز

مرشد آباد (مغربی بنگال): مغربی بنگال کے مرشد آباد ضلع کے بیلڈانگا علاقے میں آج معطل ٹی ایم سی (ترنمول کانگریس) کے رکنِ اسمبلی ہمایوں کبیر نے بابری مسجد کی تعمیر کے نام پر ایک فاؤنڈیشن اسٹون لیئنگ (سنگِ بنیاد) تقریب کا انعقاد کیا، جس میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔ مغربی بنگال کے مرشد آباد ضلع میں آج بابری مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ 6 دسمبر، 1992 کو ایودھیا میں شہید کی گئی بابری مسجد کے طرز پر اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے۔ معاملے کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے علاقے کی سیکورٹی میں اضافہ کیا گیا۔ اس مسجد کو ٹی ایم سی سے معطل کیے گئے رکن اسمبلی ہمایوں کبیر بنانے جا رہے ہیں۔

بابری مسجد کی بنیاد جس جگہ رکھی گئی ہے، اسے ریجی نگر میں چیتیانی کہتے ہیں۔ ابھی 7 بسوا (کٹھا) زمین پر بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ بعد میں پاس میں ہی 25 بیگھہ زمین پر مسجد بنائی جائے گی۔ حالانکہ ابھی مسجد کا کوئی بلو پرنٹ تیار نہیں ہوا ہے۔ اس میں 3-2 ماہ لگیں گے، جس جگہ قرآن شریف پڑھی جائے گی، وہ ریجی نگر کے مرادی گھی علاقے میں ہے۔ دعویٰ کیا گیا تھا کہ تقریباً ایک لاکھ جمع ہوں گے، لیکن صرف 5 ہزار لوگ ہی آئے ہیں۔ باہر سے آنے والوں کے شاہی بریانی کے پیکٹ آرڈر کیے گئے تھے۔ سنگ بنیاد خود رکن اسمبلی ہمایوں کبیر نے رکھا۔ ان کا کہنا ہے کہ پولیس ساتھ ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے بھی روک لگانے سے انکار کر دیا۔

سنگ بنیاد رکھنے کے بعد اسٹیج پر موجود لوگوں نے ایک دوسرے کو گلے لگایا۔ ہمایوں کے چہرے پر بھی مسکان تھی۔ انہوں نے کہا کہ میں کوئی غیر آئینی کام نہیں کر رہا ہوں۔ ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ ہمایوں کبیر نے کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا۔ جیسے ہی ہم نے بابری مسجد بنانے کی پہل کی، ایک گروپ رام مندر بنانے چلا گیا۔ ہم نے انہیں نہیں روکا۔ میرے سر پر ایک کروڑ روپئے کا انعام ہے۔ اگر کوئی یہ سوچتا ہے کہ وہ اتر پردیش یا مدھیہ پردیش سے آئے گا اور کہے گا کہ اینٹیں بجا دے گا تو میں کہتا ہوں کہ تم ہمایوں کا بال بھی بانکا نہیں کر پاؤ گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں 22 تاریخ کو بہرام پور ٹیکسٹائل چوراہے پر نئی پارٹی کا اعلان کروں گا۔ آج میں سیاست پر بات نہیں کروں گا۔ بابری مسجد بنے گی۔ اسے کوئی نہیں روک سکتا۔ یہ مسلمانوں کے وقار کی لڑائی ہے۔ بابری مسجد کے آس پاس صرف مسجد ہی نہیں اسپتال، اسکول، ہیلی پیڈ، پارک، ہوٹل سب کچھ بنے گا۔ کل بجٹ 300 کروڑ روپئے ہے۔

افسران نے نیوز ایجنسی پی ٹی آئی کو بتایا کہ مرشد آباد کے بیلڈانگا علاقے کو جہاں یہ مسجد بنانے کی تجویز ہے، ہائی سیکورٹی زون قرار دے دیا گیا ہے۔ یہاں پولیس، ریپڈ ایکشن فورس (آر اے ایف) اور بی ایس ایف یونٹس کو تعینات کیا گیا ہے۔ پی ٹی آئی کی رپورٹ میں ایک افسر کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ آر اے ایف کے جوان جمعہ کے روز ہی ریجی نگر پہنچ گئے تھے اور اپنی فائنل تعیناتی سے پہلے ایک اسکول میں رکے تھے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ کرشنا نگر اور بہرام پور سے بھی مزید فورس بھیجی گئی ہے۔ مرکزی اہلکاروں نے روٹ مارچ کیا اور مسجد بنانے والی جگہ کے پاس کے علاقوں میں گشت کرتے ہوئے دیکھا گیا۔

فلسطین کو صرف قول نہیں عملی نصرت درکار ہے، عالم اسلام اٹھ کھڑا ہو: عکرمہ صبری

غزہ: مسجد اقصیٰ کے خطیب شیخ عکرمہ صبری نے واضح کیا ہے کہ مسئلہ فلسطین اور اس پر منڈلاتے سنگین خطرات محض مذمتی بیانات سے نہیں بلکہ عملی اقدامات سے نمٹائے جا سکتے ہیں۔ استنبول میں ہفتے کے روز منعقدہ "العہد للقدس" کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فلسطین کو ایسے عزم و ارادے کی ضرورت ہے جو فیصلوں پر عمل درآمد کرے، اسیران کی حفاظت کو یقینی بنائے، غزہ اور فلسطین کے لوگوں کی جانوں کو بچائے اور اس آزادی و استقلال کو حقیقت بنانے میں مدد دے جس کے لیے فلسطینی نسلوں سے جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔

خطیب مسجد اقصیٰ شیخ عکرمہ صبری نے مطالبہ کیا کہ القدس اور مقدسات کی نصرت کے لیے عملی منصوبے اختیار کیے جائیں اور فلسطین کو ہماری ترجیحات کے سرفہرست رکھا جائے، کیونکہ محض مذمتی بیانات مطلوبہ مقصد پورا نہیں کرتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دنیا پر یہ حقیقت واضح کرنا ضروری ہے کہ فلسطینی قوم حق پر ہے اور اس کے پاس اپنے اس مسلمہ حق کے نفاذ کا مضبوط ارادہ موجود ہے۔ شیخ عکرمہ صبری نے ایک بار پھر اس عہد کا اعادہ کیا کہ فلسطینی عوام مقبوضہ بیت المقدس میں اپنے رباط کو برقرار رکھیں گے، اور مسجد اقصیٰ، کلیسہ قیامہ اور تمام مقدسات اہل فلسطین کے اس ایمان افروز تعلق کی علامت ہیں جو اس زمین پر اللہ کی مشیت کے نفاذ کی راہ ہموار کرتا ہے۔

فلسطین کی آزادی اور صہیونی دشمن کے خلاف عالمی اتحاد تشکیل دیا جائے: خالد مشعل

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" کے بیرون ملک امور کے سربراہ خالد مشعل نے فلسطین کی آزادی اور استقلال کے لیے ایک وسیع عالمی اتحاد کی تشکیل کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات اس کے شدت کے ساتھ تقاضا کرتے ہیں کہ قابض صہیونی ریاست پر اسی نوعیت کا عالمی دباؤ قائم کیا جائے جیسا جنوبی افریقہ کے نسلی امتیاز کے خاتمے سے قبل دنیا نے وہاں کی حکومت پر ڈالا تھا۔ انہوں نے یہ بات استنبول میں شروع ہونے والی "العہد للقدس: تصفیہ اور نسل کشی کے مقابلے میں امت کی ارادے کی تجدید" کے عنوان سے منعقدہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ خالد مشعل نے اس مرحلے کے لیے دس ترجیحی اور اسٹریٹجک منصوبوں کا اعلان کیا۔

خالد مشعل نے اپنی پہلی ترجیح بیان کرتے ہوئے کہا کہ اب وقت آ چکا ہے کہ امت مقبوضہ بیت المقدس کو آزاد کرے جو دراصل پورے فلسطین کی آزادی، مسجد اقصیٰ کی تطہیر اور مقدسات کی بحالی کا عنوان ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ "العہد للقدس" کا مطلب ہی اس کا مکمل آزادی ہے۔

انہوں نے غزہ کے لیے تمام توانائیاں وقف کرنے، اس پر مسلط جنگ کو روکنے، اسے بحالی، امداد، پناہ، تعمیر نو اور سرحدی گذرگاہوں کی فوری بحالی دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے زور دیا کہ قابض اسرائیل کی خواہش کے مطابق غزہ کو از سرِ نو تشکیل دینے کی تمام کوششیں مسترد کی جانی چاہئیں۔

خالد مشعل نے کہا کہ غزہ نے سنہ 2021ء میں القدس کے دفاع میں اپنی تلوار اٹھائی اور اس کے عوام اور مزاحمت نے عظیم ثابت قدمی دکھائی جو آج پوری امت کا فخر اور انسانیت کا ضمیر بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ ابھی بھی ہمارے ساتھ کھڑے ہونے کا تقاضا کرتا ہے کیونکہ معرکہ ختم نہیں ہوا۔

انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ نسل کشی کی جنگ کچھ حد تک رک گئی ہے مگر بھوک، محاصرہ، گذرگاہوں کی بندش، امداد کی روک تھام اور شہریوں کی اجتماعی سزا اب بھی جاری ہے۔ انہوں نے غزہ اور غرب اردن سمیت پورے فلسطین پر ہر قسم کی بیرونی وصایت اور استبداد کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینی خود اپنے فیصلے کرنے کا حق رکھتے ہیں اور خود حکمرانی کا حق رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے عوام تحفظ چاہتے ہیں نہ کہ وصایت اور وہ آزادی کے خواہاں ہیں نہ کہ کسی نئے استبداد کے۔

انہوں نے فلسطینی مسائل کو مبہم کرنے یا غلط فریم میں پیش کرنے کی ہر کوشش کو رد کرتے ہوئے کہا کہ ہم خود فیصلہ کرنے والی قوم ہیں اور ہمیں کوئی شکست نہیں دے سکتا۔ خالد مشعل نے زور دیتے ہوئے کہا کہ مزاحمت اور اس کا اسلحہ امت کی عزت ہے اور اسے ہر قیمت پر محفوظ رکھا جائے۔

انہوں نے غرب اردن کو یہودی بستیوں کے پھیلاؤ، نسلی صفائی، حملوں اور جبری بے دخلی سے بچانے کو ضروری قرار دیا اور کہا کہ اصل معرکہ غرب اردن، القدس اور مقدساتِ فلسطین پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے ایک کے بعد ایک سامنے آ رہے ہیں اور یہ تمام عرب و مسلم دنیا اور انسانی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کے مقابل کھڑی ہو۔ انہوں نے کہا کہ جب دنیا نے غزہ میں صہیونی جرائم کو اپنی آنکھوں سے دیکھا تو ہماری ثابت قدمی نے دنیا کو ہمارے ساتھ کھڑا کر دیا۔ انہوں نے دشمن کی جیلوں میں قید فلسطینی اسیران کی فوری نجات اور ان پر ڈھائے جانے والے شدید ترین تشدد سے نجات دلانے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ قید خانہ خود ایک جرم ہے اور پچھلے دو برس میں خصوصاً ایتمار بن گویر کے دور میں اسیران پر سفاک سلوک حد سے بڑھ چکا ہے۔

مشعل نے داخلی اور خارجی سطح پر فلسطینی قومی اتحاد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اتحاد کے بغیر فتح ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی فریق فیصلہ سازی یا نمائندگی پر اجارہ داری نہ کرے کیونکہ مسئلہ ہمارا مشترکہ ہے اور انجام بھی ہمارا مشترکہ ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ بین الاقوامی منصوبے غزہ اور غرب اردن سے مسئلے کو مٹانا چاہتے ہیں، حتیٰ کہ فلسطینی اتھارٹی اور جماعتوں کو بھی ہدف بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے عرب اور اسلامی سطح پر ایسی اسٹریٹجی اپنانے کی اپیل کی جو امت اور خطے کے دفاع کے لیے ہو اور قابض ریاست کے ساتھ ہر طرح کے تعلق اور معمول کی کوششوں کو مسترد کرے۔

انہوں نے کہا کہ دنیا کا ایک بڑا حصہ قابض اسرائیل کو مجرم ریاست قرار دیتا ہے اور یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ اس عالمی رجحان کو مزید مضبوط کریں تا کہ اس ریاست کو نہ صرف ہمارے وطن بلکہ عالمی فورمز سے بھی نکالا جا سکے۔ مشعل نے سیاسی، عوامی اور طلبہ تحریکوں کے دوبارہ زور پکڑنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ غزہ اور فلسطین کی حمایت میں عالمی سطح پر طوفانِ اقصیٰ کے اثرات کو بڑھانا ناگزیر ہے۔ خالد مشعل نے خبردار کیا کہ غزہ، القدس، مسجد اقصیٰ، اسلامی و مسیحی مقدسات، فلسطین اور خطہ حقیقی خطرے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم وجودی چیلنج کے سامنے کھڑے ہیں جبکہ غزہ پر جغرافیائی از سر نو تشکیل کی سازش مسلط کی جا رہی ہے۔

بیت المقدس کی یہودی آبادی بڑھانے کی منصوبہ بندی 1967ء سے جاری ہے: خلیل تفکجی

مقبوضہ بیت المقدس: گذشتہ دہائیوں سے بیت المقدس میں آبادیاتی تناسب قابض اسرائیل کے لیے سب سے بڑا تشویش کا باعث رہا ہے، جس نے یہ سمجھا کہ یہودی اکثریت کو یقینی بنانا شہر پر سیاسی اور جغرافیائی کنٹرول کا کلید ہے۔ اگرچہ مغربی بیت المقدس سنہ 1948ء کے بعد قابض اسرائیل کے حق میں آبادیاتی طور پر طے ہو گیا تھا، مشرقی بیت المقدس اب بھی حقیقی تنازع کا محور رہا، جہاں فلسطینی اکثریت میں تھے اور قابض اسرائیل نے 1967ء سے اب تک اسے تقسیم کرنے کی کوشش کی۔ اس حوالے سے بیت المقدس کے امور کے ماہر ڈاکٹر خلیل تفکجی نے مرکز اطلاعات فلسطین کو بتایا کہ "اکثریت اور اقلیت کا مسئلہ ہمیشہ سے اسرائیل کی بیت المقدس میں تمام پالیسیوں کا حصہ رہا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "1967ء میں شہر پر قبضے کے بعد اسرائیل نے عرب موجودگی کو کم کرنے کی ایک کھلی دوڑ شروع کی، تا کہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ یہودیوں کی تعداد 75 فیصد اور عربوں کی 25 فیصد ہو"۔

ریاض میں پہلے بین الاقوامی غیر منافع بخش فورم کا اختتام

3,800 سے زائد شرکاء کی شرکت، 43 معاہدوں اور مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے

ریاض: قومی مرکز برائے غیر منافع بخش شعبے (NCNP) نے ریاض میں اپنا پہلا بین الاقوامی غیر منافع بخش فورم (منافع سے آگے) کا اختتام کیا ہے۔ یہ انسانی وسائل اور سماجی ترقی کے وزیر احمد الراجی کی نگرانی میں منعقد ہوا، جو NCNP بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین بھی ہیں۔ تین روزہ فورم میں 3,800 سے زائد شرکاء نے شرکت کی، جن میں اعلیٰ حکام، سرکاری، نجی اور غیر منافع بخش اداروں کے نمائندے، بین الاقوامی تنظیموں، فلاحی فاؤنڈیشنز، سماجی کاروباری افراد، اور کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے رہنما شامل تھے۔

20 ممالک کے 100 سے زیادہ مقامی اور بین الاقوامی مقررین نے 30 سے زیادہ پینل مباحثوں کے ساتھ ساتھ ایک ایگزیکٹو پروگرام اور 25 سے زیادہ ورکشاپس میں حصہ لیا۔ سیشنز نے غیر منافع بخش شعبے کے مستقبل اور قابل بنانے والوں کو مضبوط بنانے، شراکت داریوں کو بڑھانے، اور بین الاقوامی تجربے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کے معاشی اور سماجی اثرات کو کیسے گہرا کیا جائے اس پر توجہ دی۔ فورم کے دوران، NCNP نے دو نئے اقدامات کا اعلان کیا: غیر منفعتی انشورنس اقدام "واساک" اور غیر منافع بخش ریسرچ ایوارڈز۔ دونوں کا مقصد اس شعبے میں کام کرنے والوں کی مدد کرنا، تحقیق اور علم کو فروغ دینا، اختراع کو فروغ دینا، اور غیر منافع بخش تنظیموں کی ادارہ جاتی صلاحیتوں کو بڑھانا ہے۔ اس تقریب میں 43 سے زائد معاہدوں اور تعاون اور مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے، جن میں تنظیمی ترقی، سائنسی تحقیق، صلاحیت کی تعمیر، ڈیجیٹل تبدیلی، اور ڈیٹا مینجمنٹ جیسے موضوعات شامل تھے۔ ان معاہدوں کا مقصد شراکت کو بڑھانا، غیر منافع بخش تنظیموں کو مضبوط کرنا اور ان کی تیاری اور اثر کو بڑھانا ہے۔

فورم کی سرگرمیوں کے ایک حصے کے طور پر، NCNP نے کارپوریٹ رضا کارانہ نیٹ ورک کا آغاز کیا، جو نجی شعبے کی تنظیموں کے اندر رضا کارانہ شعبے قائم کرنے کا ایک اقدام ہے۔ یہ اقدام مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے اسٹیک ہولڈرز کو جوڑ دے گا، کارپوریٹ رضا کارانہ خدمات کے اثرات میں اضافہ کرے گا، اور عملی گائیڈ بنا کر، ٹارگٹڈ اقدامات شروع کر کے، اور رضا کارانہ کام میں صحت مند مسابقت کو فروغ دے کر اعلیٰ اثر والے سماجی تعاون کو فروغ دے گا۔ این سی این پی نے اگست میں اعلان کردہ سوشل امپیکٹ انویسٹمنٹ رولز کو فعال کرتے ہوئے، غیر منافع بخش تنظیموں کو 29 سماجی سرمایہ کاری کے سرٹیفکیٹ بھی جاری کیے ہیں۔ ان اصولوں کا مقصد سرٹیفکیشن کے عمل کو منظم کرنا، اداروں کو سماجی اثرات کی سرمایہ کاری میں مشغول ہونے کی ترغیب دینا، اور تصدیق شدہ تنظیموں میں سرمایہ کار کے اعتماد کو مضبوط کرنا ہے۔

فورم نے قومی رضا کارانہ ایوارڈز کی تقریب کی میزبانی کی، جہاں 31 ایوارڈز میں 37 فاتحین کو نوازا گیا۔ ایوارڈز چار اہم راستوں پر محیط ہیں: اعزازی، ادارہ جاتی، رضا کارانہ اقدام، اور انفرادی رضا کار۔

---(باقی صفحہ ۶ پر)

غزہ کی جنگ کے بعد

برطانیہ میں اسلام قبول کرنے کے رجحان میں اضافہ

تحقیق میں ان 2,774 برطانوی شہریوں کی آراء شامل کی گئیں جنہوں نے یا تو نیا مذہب اختیار کیا یا مکمل طور پر مذہب ترک کر دیا

لندن، (ایجنسیاں): لندن سے شائع ہونے والی ایک تازہ تحقیق میں انکشاف کیا گیا ہے کہ غزہ کی جنگ اور عالمی سطح پر جاری تنازعات نے برطانیہ میں اسلام قبول کرنے کے رجحان میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ جنگ نیوز کے مطابق یہ تحقیق برطانوی ادارے انسٹی ٹیوٹ فار دی امپیکٹ آف فیتھ ان لائف (آئی آئی ایف ایل) نے تیار کی ہے، جو حال ہی میں اس کے آفیشل پلیٹ فارم پر شائع ہوئی۔ تحقیق کے مطابق عالمی تنازعات نہ صرف لوگوں کو مذہب پر دوبارہ غور کرنے پر مجبور کر رہے ہیں بلکہ خاص طور پر اسلام کی جانب ان کی توجہ میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ ادارے نے بتایا کہ ان کے نتائج میڈیا میں سامنے آنے والی ان رپورٹس کی بھرپور تائید کرتے ہیں جن میں کہا گیا تھا کہ 2023 اور 2024 میں غزہ پر اسرائیلی حملوں کے بعد برطانیہ میں اسلام قبول کرنے والوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا۔ تحقیقی ٹیم کے مطابق میڈیا میں یہ تاثر پہلے ہی مضبوط ہو چکا تھا کہ غزہ میں جاری انسانی المیہ، ظلم و جبر کے مناظر اور فلسطینیوں کی مزاحمت اور صبر و تحمل نے برطانوی معاشرے میں اسلام کے تصور عدل اور روحانی پیغام کے بارے میں دلچسپی بڑھائی ہے۔ تازہ تحقیق نے اس تاثر کی سائنسی بنیاد پر تصدیق کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق عالمی جنگیں اور سیاسی تنازعات لوگوں کو اسلام کے قریب لے آ رہے ہیں۔ اس تحقیق میں ان 2,774 برطانوی شہریوں کی آراء شامل کی گئیں جنہوں نے یا تو نیا مذہب اختیار کیا یا مکمل طور پر مذہب ترک کر دیا۔ نتائج کے مطابق 20 فیصد افراد نے اسلام عالمی تنازعات کے اثرات کے باعث قبول کیا۔ 18 فیصد نے اسلام کو ذہنی سکون اور نفسیاتی وجوہات کی بنا پر اختیار کیا۔ محققین نے بتایا کہ بہت سے لوگوں کے لیے مذہب کا انتخاب صرف رسومات کا معاملہ نہیں بلکہ مقصد، معنویت اور روحانی سکون کی تلاش بھی ہے اور انہیں یہ سب اسلام میں زیادہ واضح نظر آیا۔ اس لیے انہوں نے سوچ سمجھ اور گہرے مطالعے اور تجربے کے بعد دین حنیف کو گلے لگانے کا فیصلہ کیا۔ تحقیق کے ساتھ ہی برطانیہ کے قومی اعداد و شمار کے دفتر نے بھی اپنی رپورٹ جاری کی ہے جس کے مطابق انگلینڈ اور ویلز میں پہلی بار عیسائی آبادی 50 فیصد سے کم ہوگئی ہے۔ 2021 کی مردم شماری کے مطابق صرف 46.2 فیصد برطانوی خود کو عیسائی کہتے ہیں۔ 2011 کے مقابلے میں یہ تعداد 13 فیصد کم ہے۔ مجموعی طور پر ساڑھے 27 ملین افراد نے خود کو عیسائی ظاہر کیا، جبکہ 2011 میں ایسے افراد کی تعداد 33 ملین تھی۔ برطانوی میڈیا، بالخصوص ٹیلیگراف اخبار اس رجحان کو ایک تاریخی تبدیلی قرار دیتا ہے اور اسے مذہبی و سماجی ڈھانچے میں بڑی تبدیلی کا اشارہ سمجھتا ہے۔

غزہ جنگ بندی اسرائیلی فوج کے انخلا اور آزاد فلسطینی ریاست تک نامکمل

سیز فائر کے ذریعے خونریزی کو روک دینا کافی نہیں بلکہ فلسطینیوں کے حقوق سمیت تمام تنازعات کو حل کرنا ہوگا جس کے لیے تنازع کی جڑ کو سمجھنا بے حد ضروری ہے: وزیراعظم

دوحہ، (ایجنسیاں:) قطری وزیراعظم نے اسرائیلی فوج کے مکمل انخلا اور آزاد ریاست کے قیام کا مطالبہ کردیا۔ قطر کا سالانہ بین الاقوامی مکالماتی پلیٹ فارم دوحہ فورم کا 23 واں اجلاس شروع ہوگیا جس میں شام اور گھانا کے صدور، قطر اور لبنان کے وزرائے اعظم، اور ترکیہ کے وزیر خارجہ سمیت درجنوں رہنما شامل ہیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے قطری وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان آل ثانی نے کہا کہ غزہ میں 10 اکتوبر سے شروع ہونے والی سیز فائر صرف ایک وقفہ ہے، یہ مکمل جنگ بندی نہیں ہے۔ انھوں نے اسرائیل فلسطین تنازع کے اصل اسباب کو حل کیے بغیر پائیدار امن کے حصول کو ناممکن قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ محض غزہ میں سیز فائر کے ذریعے خونریزی کو روک دینا کافی نہیں بلکہ فلسطینیوں کے ریاستی حقوق اور مغربی کنارے سمیت تمام تنازعات کو حل کرنا ہوگا جس کے لیے تنازع کی جڑ کو سمجھنا بے حد ضروری ہے۔ قطری وزیراعظم نے کہا کہ غزہ جنگ بندی ابھی حتمی نہیں ہے اور اس کے ثمرات اس لیے نہیں مل رہے کیوں کہ یہ صرف غزہ کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ مغربی کنارہ اور فلسطینیوں کے اپنی خودمختار اور آزاد ریاست کے حق کا معاملہ ہے۔

انھوں نے اس امید کا بھی اظہار کیا کہ قطر اور امریکہ مل کر ایک ایسے امن وژن کو آگے بڑھائیں گے جو دونوں قوموں کے لیے انصاف اور دیرپا امن کی بنیاد بنے گا۔ قطری وزیراعظم نے کہا کہ یہ تب ہی ممکن ہے جب اسرائیل مکمل طور پر غزہ سے اپنی افواج نکال لے، غزہ میں استحکام بحال ہو اور لوگوں کی آمد ورفت آزادانہ ممکن ہو۔ انھوں نے شکوہ کیا کہ اسرائیل نے جنگ بندی کے باوجود رفح کراسنگ کھولنے میں تاخیر کی جسے امریکی امن منصوبے میں ضروری قرار دیا گیا تھا۔ قطری وزیراعظم نے کہا کہ قطر، ترکیہ، مصر اور امریکہ جنگ بندی کے اگلے مرحلے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ جس میں ایک ٹیکنوکریٹ فلسطینی حکومت کی تشکیل اور بورڈ آف پیس کا قیام بھی شامل ہے۔ تاہم انھوں نے یہ بھی واضح کیا کہ دوسرا مرحلہ بھی عارضی ہوگا کیونکہ حقیقی مسئلہ غزہ کے ساتھ ساتھ مغربی کنارے اور فلسطینی ریاست کے حق کا ہے۔ قطری وزیراعظم نے صدر ٹرمپ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کی حماس سے براہِ راست بات چیت نے جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی میں بریک تھرو دیا۔ حماس کی میزبانی کرنے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں انھوں نے بتایا کہ قطر محض ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے تاکہ فریقین بات کرسکیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم کسی ایک طرف ہیں۔ ہمارا کردار مذاکرات کو جاری رکھنا اور مثبت نتائج تک پہنچانا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ دلچسپ بات یہ ہے کہ قطر کے سب سے سخت ناقد وہی ممالک ہیں جو بحران کے وقت قطر سے ثالثی کی درخواست کرتے ہیں۔ جس میں اشارہ اسرائیل کی طرف تھا۔

'جنگ بندی کے اگلے مرحلے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں'

قطری وزیراعظم نے اس امید کا بھی اظہار کیا کہ قطر اور امریکہ مل کر ایک ایسے امن وژن کو آگے بڑھائیں گے جو دونوں قوموں کے لیے انصاف اور دیرپا امن کی بنیاد بنے گا۔ یہ تب ہی ممکن ہے جب اسرائیل مکمل طور پر غزہ سے اپنی افواج نکال لے، غزہ میں استحکام بحال ہو اور لوگوں کی آمد ورفت آزادانہ ممکن ہو۔ انھوں نے شکوہ کیا کہ اسرائیل نے جنگ بندی کے باوجود رفح کراسنگ کھولنے میں تاخیر کی جسے امریکی امن منصوبے میں ضروری قرار دیا گیا تھا۔ قطری وزیراعظم نے کہا کہ قطر، ترکیہ، مصر اور امریکہ جنگ بندی کے اگلے مرحلے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ جس میں ایک ٹیکنوکریٹ فلسطینی حکومت کی تشکیل اور بورڈ آف پیس کا قیام بھی شامل ہے۔ تاہم انھوں نے یہ بھی واضح کیا کہ دوسرا مرحلہ بھی عارضی ہوگا کیونکہ حقیقی مسئلہ غزہ کے ساتھ ساتھ مغربی کنارے اور فلسطینی ریاست کے حق کا ہے۔

امریکی صدر ٹرمپ کو فیفا کے پہلے امن ایوارڈ سے نوازا گیا

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو امن کے فروغ میں اہم کردار ادا کرنے پر فیفا کے پہلے امن ایوارڈ سے نوازدیا گیا۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق فٹبال کی عالمی تنظیم فیفا نے یہ اعزاز انہیں اگلے برس امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو میں مشترکہ طور پر ہونے والے فٹبال

ورلڈ کپ کے ڈراز کی تقریب کے دوران دیا۔ واشنگٹن میں منعقدہ تقریب میں فیفا کے صدر جیانی انفینٹینو نے صدر ٹرمپ کو ایوارڈ پیش کیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق فیفا نے گزشتہ ماہ ہی اس ایوارڈ کا اعلان کیا تھا جس کا مقصد ایسے افراد کو سراہنا ہے جنہوں نے عالمی سطح پر امن کے لیے غیر معمولی کوششیں کی ہوں۔ ایوارڈ وصول کرنے کے بعد اپنے خطاب میں صدر ٹرمپ نے اسے اپنی زندگی کے سب سے بڑے اعزازات میں سے ایک قرار دیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کی کوششوں سے لاکھوں جانیں بچائی گئیں انہوں نے کہا کہ کانگو اور پاک بھارت کے معاملات میں ممکنہ جنگ کو شروع ہونے سے پہلے ہی روک دیا گیا۔ صدر ٹرمپ نے فیفا سربراہ جیانی انفینٹینو کی کاوشوں کو بھی سراہا اور کہا کہ آپ نے شاندار کام کیا ہے، ٹکٹوں کی فروخت کے نئے ریکارڈ قائم کیے ہیں، یہ آپ اور عالمی فٹبال دونوں کے لیے ایک بڑا اعزاز ہے۔

روضۂ رسولؐ کی مرد و خواتین کیلئے زیارت و نوافل کے نئے اوقات کا اعلان

مدینہ منورہ، (ایجنسی) مسجد نبوی میں روضۂ رسولؐ کی زیارت اور ریاض الجنہ میں نوافل کی ادائیگی کیلئے نئے اوقات کا اعلان

کردیا گیا۔ ادارۂ امور حرمین شریفین کے مطابق مرد زائرین کے لیے زیارت کا وقت رات 2 بجے سے فجر تک جبکہ دن میں 11 بجے سے نمازِ عشاء تک مقرر کیا گیا ہے۔ بیان میں بتایا گیا کہ خواتین فجر کے بعد سے دن 11 بجے تک اور عشاء کے بعد رات 2 بجے تک زیارت کرسکیں گی۔ ادارہ کے مطابق جمعہ کے روز مرد زائرین نمازِ جمعہ کے فوراً بعد سے عشاء تک روضۂ رسولؐ کی زیارت کرسکیں گے، جبکہ خواتین کے لیے جمعہ کو فجر کے بعد سے صبح 9 بجے تک کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔

'حماس کو پیسے سے خریدنے کا تصور تباہ کن ثابت ہوا'

7 اکتوبر 2023 حملے پر اسرائیلی وزیر دفاع اور آرمی چیف کے درمیان لفظی گولہ باری، حکومت اور فوج میں بڑھتے فاصلے اور تلخی بے نقاب طشت ازبام

تل ابیب، (ایجنسیاں): 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر حملے کو روکنے کی ناکامی کا ملبہ حکومت اور فوج نے ایک دوسرے پر ڈال دیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی وزیر دفاع اور آرمی چیف کے درمیان لفظی گولہ باری نے حکومت اور فوج کے درمیان بڑھتے ہوئے فاصلے اور تلخی کو بے نقاب کردیا۔ اسرائیلی فوج کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ایال زمیر نے تحقیقاتی رپورٹ پر کہا کہ 7 اکتوبر 2023 کے حملے کو روکنے کی ناکامی صرف فوج پر عائد نہیں ہوتی بلکہ یہ حکومتی پالیسیوں کا شاخسانہ بھی تھا۔ انھوں نے آزاد اور غیر جانبدار تحقیقاتی کمیٹی قائم کرنے کا مطالبہ دہراتے ہوئے کہا کہ اگرچہ فوج نے بطور ادارہ اپنی تحقیقات مکمل کرلی ہیں مگر 7 اکتوبر کا واقعہ صرف فوج کی ناکامی نہیں تھا۔ اسرائیلی فوج کے چیف نے کہا کہ حماس کے حملے کو روکنے میں ناکامی میں قومی سطح پر کئی اداروں اور ملکی پالیسیوں کا بھی بڑا حصہ ہے۔ سب سے زیادہ حماس کو پیسے سے خریدنے کا تصور تباہ کن ثابت ہوا۔ اسرائیلی آرمی چیف نے کہا کہ برسوں تک اسرائیلی حکومتوں خصوصاً وزیراعظم نیتن یاہو **کی قیادت میں غزہ میں قطری رقوم بھیج کر حماس کو**

خاموش رکھنے کی پالیسی اختیار کی گئی۔ ایال زمیر نے اسے ایک ''گھمبیر غلطی'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس حکمت عملی نے حماس کو بڑے پیمانے پر عسکری تیاری اور مضبوطی کا موقع فراہم کیا جس کا مظاہرہ انھوں نے 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حملہ کرکے کیا۔ آرمی چیف ایال زمیر نے یہ بھی کہا کہ فوج نے حکام کو 2023 کے دوران متعدد مرتبہ خبردار کیا کہ اسرائیل کے اندرونی سیاسی **انتشار، خصوصاً عدالتی اصلاحات پر پیدا ہونے** والے بحران، سے دشمن یہ تاثر لے رہے ہیں کہ اسرائیل کمزور ہو رہا ہے۔ اسرائیلی آرمی چیف نے تسلیم کیا کہ نہ تو سیاسی قیادت نے اور نہ ہی فوج نے ان انتباہات کے مطابق الرٹ لیول یا تعیناتیوں میں مناسب تبدیلیاں کیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ گزشتہ برسوں میں جاری فوجی کارروائیوں خصوصاً 2014 کی جنگ نے ہماری یہ غلط فہمی مضبوط کردی کہ حماس اسرائیل پر حملہ نہیں کرے گی۔ ایال زمیر نے کہا کہ جس کی وجہ سے نہ فیصلہ کن آپریشنل منصوبے تیار کیے گئے بلکہ بعد میں کچھ جاری منصوبے ختم بھی کردیے گئے تھے۔

خیال رہے کہ ان خیالات کا اظہار اسرائیلی آرمی چیف نے فوجی تحقیقاتی رپورٹ پر کیا جس کا خلاصہ مختلف افسران اور حکومتی حکام کو بھیجا گیا ہے۔ دوسری جانب وزیر دفاع یسرائیل نے حماس کے حملے کو روکنے کی مکمل ذمہ داری فوج اور انٹیلی جنس پر عائد کرتے ہوئے اس رپورٹ کو مسترد کردیا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے سابق فوجی افسران کے بجائے اپنی وزارت کے چند سینیئر حکام سے ازسرنو تفتیش کرنے کا اعلان بھی کر رکھا ہے۔ یہی اعلان ملک کی سیاسی اور فوجی قیادت کے درمیان سنگین اختلافات کا باعث بنا ہے۔ اسرائیلی آرمی چیف اس سے قبل کئی بار وزیر دفاع کے احکامات کو ہوا میں اُڑا چکے ہیں۔

اسرائیلی فوج کی تحقیقاتی رپورٹ کا خلاصہ

7 اکتوبر 2023: حماس نے اسرائیل پر اچانک اور بڑے پیمانے کا حملہ کیا، جس میں جانی نقصان ہوا اور عسکری ناکامیاں سامنے آئیں۔

2023 سے قبل: اسرائیلی حکومتیں غزہ میں قطری فنڈنگ کی اجازت دیتی رہیں، اس امید پر کہ مالی سہولت کے بدلے سرحدی سکون برقرار رہے گا۔

2024–25: حملے سے متعلق فوجی اور سیاسی سطح پر متعدد تحقیقات ہوئیں، مگر ریاستی کمیشن کے قیام سے حکومت گریز کرتی رہی۔

5 دسمبر 2025: آرمی چیف ایال زمیر نے دوبارہ زور دیا کہ 1973 کی یوم کپور جنگ کی طرح ایک آزاد قومی کمیشن قائم کیا جائے تاکہ سیاسی، عسکری اور پالیسی سطح کی تمام ناکامیوں کا مکمل جائزہ لیا جاسکے۔

اسرائیلی حکومت کے ساتھ مذاکرات ناقابل قبول: لبنان کے پارلیمانی اسپیکر

بیروت، (ایجنسیاں): لبنان کے پارلیمانی اسپیکر نبیہ بری نے صیہونی حکومت کے ساتھ مذاکرات کو ناقابلِ قبول قرار دیا ہے۔ میڈیا ذرائع کی رپورٹ کے مطابق لبنانی پارلیمنٹ کے اسپیکر نبیہ بری نے صیہونی حکومت کے ساتھ مذاکرات کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے خبردار کیا کہ اگر اسرائیلی جارحیت کا سلسلہ جاری رہا تو جنگ دوبارہ شروع ہوسکتی ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے رکن ممالک کے سفیروں نے لبنان کے اسپیکر نبیہ بری سے بیروت کے مغربی علاقے عین التینہ میں ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر اسپیکر نبیہ بری نے 2006 میں حزب اللہ اور صیہونی حکومت کے درمیان 33 روزہ جنگ کے بعد سلامتی کونسل کی منظور کردہ قرارداد 1701 کا حوالہ دیا اور جنگ بندی کے معاہدے پر عمل پیرا ہونے کی اہمیت پر زور دیا۔

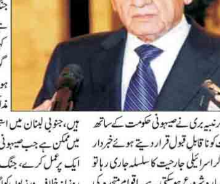

انہوں نے خبردار کیا کہ لبنان کے خلاف صیہونی حکومت کے حملوں کا سلسلہ جاری رہنے سے جنگ دوبارہ شروع ہوسکتی ہے۔ لبنان کے اسپیکر کا کہنا تھا کہ بمباری اور گولہ باری کے ہوتے ہوئے اسرائیل کے ساتھ مذاکرات ناقابلِ قبول ہیں، جنوبی لبنان میں استحکام صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب صیہونی حکومت قرارداد سترہ سو ایک پر عمل کرے، جنگ بندی کے معاہدے کی روزانہ خلاف ورزیوں کو لگام دے اور اس کی فوج بین الاقوامی سرحدوں سے پیچھے ہٹ جائے۔ نبیہ بری نے جنگ بندی معاہدے کی نگراں کمیٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل کو فوری طور پر جارحیت روکنے پر مجبور کرے۔

سیدھی فائرنگ اور زہریلی گیس سے اسرائیل کا مغربی کنارے کی بستیوں پر دھاوا

مغربی کنارا، (ایجنسی): اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے متعدد دیہات پر دھاوا بولتے ہوئے مطلوب افراد کی گرفتاری کے لیے بڑی چھاپہ مار کارروائی کی جس میں کئی شہریوں کو گرفتار کیا گیا۔ 'العربیہ' کے نامہ نگار کے مطابق شمال مغربی رام اللہ کے گاؤں نبی صالح شامل ہے، جہاں ایک فلسطینی شہری، اس کی اہلیہ، بیٹے سمیت دیگر افراد کو گرفتار کیا گیا۔ اسی طرح اسرائیلی فوج نے شمال مغربی یروشلم کے قریب بلدو گاؤں پر بھی چھاپہ مارا اور بڑی تعداد میں براہِ راست فائرنگ اور زہریلی گیس کے بم پھینکے۔ جب کہ اس علاقے سے بھی متعدد نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا، جیسا کہ فلسطینی خبر رساں ایجنسی 'وفا' نے رپورٹ کیا۔ اسرائیلی وج نے نابلس کے جنوب میں مادما گاؤں پر بھی دھاوا بولا۔ فلسطینی انجمن ہلال احمر نابلس کے ایمرجنسی اور ایمبولینس مرکز کے ڈائریکٹر عمید احمد کے مطابق ایمبولینس ٹیم نے 20 دن کے ایک شیرخوار بچے کو زہریلی گیس کے سانس لینے کی وجہ سے متاثر ہونے کے بعد علاج فراہم کیا اور اسے اسپتال منتقل کیا۔

امریکہ کا تارکین وطن کی جانچ پڑتال کے لیے ایک اور بڑا اقدام

جارجیا کے شہر اٹلانٹا میں ایک نیا ویٹنگ سینٹر قائم

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی امیگریشن اسکریننگ کو مضبوط بنانے کیلئے تارکین وطن کی جانچ پڑتال کا نیا سینٹر قائم کرلیا گیا ہے۔ امریکی شہریت و امیگریشن کے محکمے (یو ایس سی آئی ایس) نے جمعے کے روز اعلان کیا ہے کہ جارجیا کے شہر اٹلانٹا میں ایک نیا ویٹنگ سینٹر قائم کیا جارہا ہے، جس کا مقصد دہشت گردوں، مجرمانہ پس منظر رکھنے والے غیر ملکیوں اور ایسے افراد کی جانچ پڑتال کو مزید مؤثر بنانا ہے جو عوامی تحفظ یا امیگریشن فراڈ کے خطرات پیدا کر سکتے ہیں۔ ادارے کے مطابق نیا یو ایس سی آئی ایس ویٹنگ سینٹر ملک بھر کی اسکریننگ کارروائیوں کو ایک جگہ پر مرکوز کریگا اور حکومت کو بدلتی ہوئی قومی سلامتی کی صورتحال کے مطابق فوری ردِعمل دینے میں مدد ملے گی۔ مکمل فعال ہونے کے بعد یہ سینٹر نہ صرف زیر التوا امیگریشن درخواستوں بلکہ پہلے سے منظور شدہ کیسز کا بھی ازسرِنو جائزہ لے گا۔ ان جائزوں میں خفیہ و غیر خفیہ انٹیلیجنس معلومات

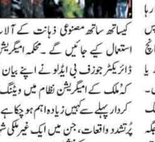

کیساتھ ساتھ مصنوعی ذہانت کے آلات بھی استعمال کیے جائیں گے۔ محکمہ امیگریشن کے ڈائریکٹر جوزف بی ایڈلو نے اپنے بیان میں کہا کہ ملک کے امیگریشن نظام میں ویٹنگ سینٹر کا کردار پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو چکا ہے۔ حالیہ پُرتشدد واقعات، جن میں ایک غیر ملکی شہری کی جانب سے امریکی نیشنل گارڈ کے اہلکاروں پر حملہ بھی شامل ہے، اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ ہم قومی سلامتی کے تحفظ کیلئے مزید مضبوط اقدامات کریں۔ ایڈلو نے گزشتہ انتظامیہ کی پالیسیوں پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بائیڈن انتظامیہ نے سکیورٹی خدشات کو نظرانداز کرتے ہوئے امیگریشن عمل تیز کرنے کی کوشش کی۔ ان کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے پہلے روز سے راستہ بدلتے ہوئے نظام میں فراڈ اور خطرات کی روک تھام کیلئے مزید حفاظتی اقدامات شامل کیے ہیں۔ نئے ویٹنگ سینٹر میں محکمہ ہوم لینڈ سکیورٹی کے وسائل استعمال کیے جائیں گے اور یہ مختلف قانون نافذ کرنے والے اور انٹیلیجنس اداروں کے ساتھ ملکر کام کریگا۔ درخواستوں کی ترجیح ان ممالک کے شہریوں کو دی جائے گی جنھیں صدر نے تشویش کے حامل ممالک کی فہرست میں شامل کر رکھا ہے۔ حالیہ اقدامات میں 19 ہائی رسک ممالک کے درخواست گزاروں کیلئے اضافی خطرات کا جائزہ لینے کی اجازت، عارضی طور پر پناہ کے فیصلوں کو روکنا، اضافی ہوم لینڈ سکیورٹی افسران کی بھرتیاں، ورک پرمٹ کیلئے سخت جانچ کی تجویز، اور ویٹنگ سینٹر کے خصوصی ایجنٹوں کی ایک ٹاسک فورس کا قیام شامل ہے جنھیں گرفتاری اور تفتیشی اختیارات حاصل ہوں گے۔

کسی صورت ہتھیار نہیں ڈالیں گے: حزب اللہ کا دوٹوک اعلان

بیروت، (یو این آئی) حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے اسرائیل اور امریکہ پر الزام عائد کیا کہ وہ چاہتے ہیں کہ لبنانی حکام 'گولوں کی بوچھاڑ کے نیچے' مذاکرات کریں۔ وہ ہمارے وجود کو ختم کرنا چاہتے ہیں لیکن ہم اپنے آپ، اپنے عوام اور اپنے ملک کا دفاع کریں گے۔ ہم ہر چیز قربان کرنے کو تیار ہیں اور ہرگز ہتھیار نہیں ڈالیں گے۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ٹیلی ویژن پر اپنے نشری خطاب میں حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے اسرائیل پر الزام لگایا کہ وہ گزشتہ سال کے سیز فائر معاہدے کی خلاف ورزی کررہا ہے، جس کا مقصد اسرائیل اور ان کی جماعت کے درمیان ایک سال سے زائد جاری جھڑپوں کا خاتمہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری جماعت لبنانی ریاست کی اس سفارتی کوششوں کی حمایت کرتی ہے، جو اسرائیلی حملے روکنے کے مقصد سے کی جارہی ہیں۔ البتہ انہوں نے اسرائیل کے ساتھ حالیہ مذاکرات میں شہری نمائندے کی شمولیت پر تنقید کی۔

پاکستان اپنی پہلی 'اسٹیبل کوائن' جلد متعارف کرائے گا: سربراہ کرپٹو

اسلام آباد، (یو این آئی) چیئرمین پاکستان ورچوئل ایسٹس ریگولیٹری اتھارٹی (پی یو اے آر اے) بلال بن ثاقب نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان اپنی پہلی 'اسٹیبل کوائن' متعارف کرانے جا رہا ہے۔ پی یو اے آر اے ایک خودمختار وفاقی ادارہ ہے جسے متعدد اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل بورڈ چلاتا ہے، جس میں گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان، چیئرمین سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور چیئرمین فیڈرل بورڈ آف ریونیو شامل ہیں۔ اس ادارے کا مقصد غیر قانونی مالیاتی سرگرمیوں کی روک تھام، صارفین کا تحفظ اور فِن ٹیک، ترسیلات، ٹوکنائزڈ اثاثوں اور شریعت سے مطابقت رکھنے والی جدت کے مواقع پیدا کرنا ہے، جس کے لیے ریگولیٹری سینڈ باکسز کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بلومبرگ کے مطابق اسٹیبل کوائن ایک ایسا ڈیجیٹل ٹوکن ہوتا ہے جس کی قدر کسی حقیقی کرنسی، جیسے امریکی ڈالر کے ساتھ منسلک ہوتی ہے، جس کے باعث یہ بٹ کوائن جیسی کرپٹو کرنسیوں کے مقابلے میں زیادہ مستحکم ہوتا ہے۔ دبئی میں بنانس بلاک چین ویک سے خطاب کرتے ہوئے کرپٹو سربراہ نے کہا کہ پاکستان یقیناً اسٹیبل کوائن لانچ کرے گا اور ملک اس کے ساتھ ساتھ سینٹرل بینک ڈیجیٹل کرنسی (سی بی ڈی سی) پر بھی کام کر رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ میرے خیال میں یہ حکومتی قرضے کو کولیٹرلائز کرنے کا بہترین طریقہ ہے، ہم اس مالیاتی ڈیجیٹل انوویشن کے انتہائی اگلے محاذ پر رہنا چاہتے ہیں، جب ہمارے پاس صلاحیت بھی ہے اور عوامی اپنائیت بھی، تو ہم آخر میں کیوں رہیں؟ پاکستان کرپٹو کونسل (پی سی سی) کے مطابق بلال بن ثاقب نے ورچوئل اثاثوں کے مستقبل اور ابھرتی ہوئی مارکیٹوں میں ریگولیشن کے موضوع پر ایک پینل بحث میں بھی حصہ لیا۔ انہوں نے زور دیا کہ پاکستان جیسے ممالک کے لیے واضح اور جدت کو فروغ دینے والا کرپٹو ریگولیٹری فریم ورک معاشی ترقی کا بنیادی محرک ہے، پاکستان کے اسٹیبل کوائن، ڈیٹا فریم ورک اور بغیر بینک والے افراد کو باضابطہ نظام میں لانے کے اقدامات دنیا کے لیے مثالی کیس اسٹڈیز ثابت ہوسکتے ہیں۔

دوران لینڈنگ طیارے میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی

ساؤپاؤلو، (یو این آئی) برازیل کے ساؤپاؤلو ایئرپورٹ پر طیارے میں لینڈنگ کے دوران خوفناک آگ بھڑک اٹھی۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق کارگو کیبن میں بھڑکنے والی آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے پورے طیارے کو لپیٹ میں لے لیا۔ طیارے میں 180 افراد سوار تھے۔ جنہیں ہنگامی طور پر طیارے سے آف لوڈ کیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ آگ کے باعث کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ فائر بریگیڈ کی ٹیموں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پالیا۔ حکام نے حادثے کی تحقیقات شروع کردی ہیں تاکہ آگ لگنے کی اصل وجہ معلوم کی جاسکے۔ واضح رہے گزشتہ ماہ وسطی افریقی ملک کانگو میں ایک وزیر کو لے جانے والے طیارے کو خوف ناک حادثہ پیش آیا تھا، جس کی دل دہلا دینے والی ویڈیو وائرل ہوگئی تھی۔

آسٹریلیا کی افغان چیف جسٹس اور 3 وزرا پر مالی و سفری پابندیاں عائد

کینبرا، (یو این آئی) افغانستان میں انسانی حقوق کی بگڑتی سنگین صورتحال پر آسٹریلیا نے بھی قدم اٹھا لیا۔ آسٹریلیا نے افغان چیف جسٹس، 3 وزرا پر مالی اور سفری پابندیاں عائد کردیں۔ خبر کے مطابق آسٹریلوی وزیر خارجہ پینی وونگ نے کہا ہے کہ پابندیاں افغانستان میں بگڑتی انسانی صورتحال کے باعث عائد کیں۔ طالبان کے اقتدار میں خواتین اور لڑکیوں کے حقوق پر سخت پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقدامات نئے آسٹریلوی حکومتی فریم ورک کا حصہ ہیں، طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد آسٹریلیا نے ہزاروں افغان شہریوں کو پناہ دی، افغانستان کی بڑی آبادی انسانی امداد کی طلبگار ہے۔ یہ پابندیاں طالبان کی جانب سے خواتین پر مسلط کیے جانے والے سخت قوانین کی وجہ سے عائد کی گئی ہیں، جن میں لڑکیوں کی تعلیم پر پابندی (تقریباً 80 فیصد اسکول جانیوالی لڑکیاں متاثر ہوئیں)، خواتین کے روزگار پر پابندی اور ان کی عوامی زندگی میں شرکت کو روکنا شامل ہے۔

ترکیہ کی عدالت کے لاکر سے ضبط شدہ ایک ارب روپے مالیت کے زیورات چوری

عدالت میں ملازم چور واردات انجام دینے کے بعد اہل خانہ کو لیکر لندن فرار ہوگیا

انقرہ، (ایجنسیاں): ترکیہ میں کسی کرائم فلم کی پُراسرار انداز میں کی گئی چوری کی واردات نے سب کو حیران اور قدرے پریشان کر کے رکھ دیا۔ اس کہانی میں چوری کی پُراسراریت اگر حیران کن ہے تو واردات میں عدالت کے محفوظ ترین سمجھے جانے والے لاکر سے قیمتی سامان غائب ہونا سیکیورٹی فورسز کے لیے پریشان کن بھی ہے۔ سونے زیورات سے بھرے اس لاکر سے ایک ارب روپے سے زائد مالیت کا قیمتی سامان چوری ہو گیا۔ نقب زنی کی یہ انوکھی واردات 13 نومبر کو صبح ٹھیک 7.40 بجے کی گئی جب عدالت کا ہال خالی اور راہداریوں میں خاموشی تھی۔ اسی دوران ملازم بڑے اطمینان سے لاکر روم میں داخل ہوا، اور ضبط شدہ قیمتی سامان جن میں سونے کی اینٹیں بسکٹ، زیورات اور سکے شامل تھے، لے اُڑا۔ جن میں 9,906 گرام خالص سونا، 49 عثمانی دور کے ریشادسونے کے سکے، 606 کڑے، 1,328 چوتھائی سونے کے سکے، 167 مکمل سونے کے سکے، 487 اتا ترک دور کے سونے کے سکے اور 50 کلوگرام چاندی شامل ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں ملزم ایسا پرسکون دکھائی دے رہا ہے جیسے یہ روزمرہ کا کام ہو۔ اسے نہ گھبراہٹ، نہ جلد بازی اور نہ ہی کوئی پریشانی تھی۔

اس اطمینان کی بنیادی وجہ تو یہ تھی کہ چور خود اسی عدالت کا ملازم تھا اور مکمل منصوبہ بندی کے ساتھ آیا تھا۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیجز کو غنیمت جان کر ملزم کو گرفتار کرنے اس کے گھر پہنچی تو شدید کوفت اور ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ تفتیشی ٹیم کو چور ملازم کے گھر کے دروازے پر لٹکا تالا منہ چڑا رہا تھا۔

پڑوسیوں نے بتایا کہ وہ صاحب تو اپنی بیوی اور بچوں سمیت برطانیہ جا چکے ہیں۔ ترکیہ پولیس نے چوری کا مقدمہ درج کر کے ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لیا ہے اور اس حیرت انگیز کیس کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے۔

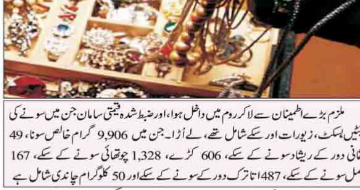

ملزم بڑے اطمینان سے لاکر روم میں داخل ہوا، اور ضبط شدہ قیمتی سامان جن میں سونے کی اینٹیں بسکٹ، زیورات اور سکے شامل تھے، لے اُڑا۔ جن میں 9,906 گرام خالص سونا، 49 عثمانی دور کے ریشادسونے کے سکے، 606 کڑے، 1,328 چوتھائی سونے کے سکے، 167 مکمل سونے کے سکے، 487 اتا ترک دور کے سونے کے سکے اور 50 کلوگرام چاندی شامل ہے

'طالبان کی حکمرانی افغانستان کو ناکام ریاست کی طرف دھکیل رہی'

دورہ برسلز میں افغان ڈیموکریٹک اپوزیشن نے طالبان سے یورپ سمیت خطے کو درپیش خطرات سے آگاہ کردیا

برسلز، (ایجنسیاں): افغان ڈیموکریٹک اپوزیشن نے اپنے دورہ برسلز کے دوران طالبان پالیسیوں سے یورپ سمیت خطے کو بڑھتے ہوئے خطرات سے آگاہ کر دیا۔ افغان ڈیموکریٹک اپوزیشن کے وفد نے 3 سے 5 دسمبر تک برسلز کے دورے میں یورپی قیادت کو خبردار کر دیا۔ یوریشیا ریویو کے مطابق وفد نے انڈیپینڈنٹ ڈپلومیٹ اور یورپین فاؤنڈیشن فار ڈیموکریسی کے اشتراک سے ہونے والی نشستوں میں اپنا موقف بیان کیا۔ افغان ڈیموکریٹک اپوزیشن وفد کے مطابق طالبان کی حکمرانی افغانستان کو ناکام ریاست کی طرف دھکیل رہی ہے۔ طالبان حکومت کے اثرات براہِ راست یورپ کی سلامتی تک بھی پہنچ رہے ہیں۔ افغانستان کی سرزمین خطے میں حملوں کی منصوبہ بندی کرنے والے گروہوں کے لیے محفوظ پناہ گاہ بن چکی ہے۔ وفد نے بتایا کہ خواتین کے حقوق کی شدید پامالی، امدادی اداروں پر پابندیوں اور سیاسی عدم شمولیت بنیادی خطرات ہیں۔ افغان ڈیموکریٹک اپوزیشن کے وفد نے زور دیا کہ طالبان نے دوحا معاہدے سمیت تمام وعدے توڑتے ہوئے جامع حکومت بنانے کے بجائے محدود گروہ کو اقتدار دیا۔ افغان ڈیموکریٹک اپوزیشن نے بتایا کہ طالبان کی پالیسیوں کے باعث غیر قانونی نقل مکانی انتہا پسندی کے پھیلاؤ بالخصوص یورپ میں سیکیورٹی خدشات بڑھا رہی ہے۔ وفد نے واضح مطالبہ کیا کہ خطے کو مزید تباہی سے بچانے کے لیے یورپ اور عالمی برادری دباؤ، پابندیوں اور سفارتی تنہائی کے ذریعے طالبان کو مجبور کرے۔ وفد نے بتایا کہ صرف سخت اور مربوط عالمی حکمتِ عملی ہی افغانستان کو مکمل تباہی سے بچاسکتی ہے۔

واضح رہے کہ افغانستان سے پنپتی دہشت گردی کے حوالے سے پاکستان بھی متعدد بار ناقابل تردید شواہد پیش کر چکا ہے۔ دہشتگردوں کی سرپرستی اور بدترین انسانی حقوق کی پامالی کے باعث طالبان رجیم حکومت امن کی کوششوں کے لیے شدید خطرہ ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

بھولے بسرے دور سے حال تک کے فلمی اداکاروں میں
بعض حافظ قرآن اور بعض حاجی جبکہ بعض کو دونوں سعادتیں حاصل

• محمد قمر خان، مرزا دبیر لین، لکھنؤ

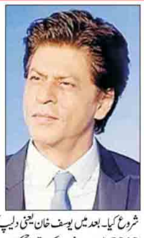

ہندوستان کے فلمی نظام کی چکا چوندھ سے ہمیں وہاں رائج دین واسلام کے چلن کے بابت کوئی مغالطہ پالنا غیر مناسب ہوگا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ وہاں بھی جاری نظام حافظ قرآن اور حاجیوں کے وجود سے اچھوتا نہیں ہے۔ ایسے اچھوتے نظام سے جڑے چند فلمی بندوں کے متعلق مختصر معلومات آپ سب کے ساتھ ساجھا کرتے ہیں۔ اے آر رحمن 2004ء اور پھر 2006ء میں دو مرتبہ حج کیا۔ ایک سچے مسلمان ہیں۔ ایک مرتبہ اپنی سالگرہ کے دن وہ مکہ شریف میں ہی موجود تھے۔

عامر خان 2012ء میں اپنی والدہ زینت حسین کے ہمراہ خود حج کیا جبکہ اپنی والدہ کو وہیل چیئر پر بیٹھا کر حج کرایا۔ سعادت مندی کے یہ ایک بہترین مثال ہے۔

سید عمران انور ہاشمی دیگر اسلامی تعلیمات حاصل کرنے کے علاوہ قرآن بھی حفظ کیا۔ صاحب زادہ عیان ہاشمی کے کینسر میں مبتلا رہنے کے دوران 2015ء سے قرآن سنا کر ان کی شفا کے واسطے ہی نہیں بلکہ اس کی جسمانی تکلیف کے احساس کو کم کرنے کے واسطے خدا سے برابر دعا گو رہا کرتے تھے۔ یہ سلسلہ 2018ء میں عیان کی صحت یابی تک جاری رہا۔ قرآن پر اعتماد اور ایمان کی ایسی مثال بہ مشکل تمام ہی مل پائے گی۔

لانبا خان ایک پاکستانی اداکارہ ہیں۔ قرآن بھی حفظ کر رکھا ہے۔ بیس منٹ کے اندر سورۂ بقرہ کی زبانی تلاوت مکمل کر لیتی ہیں۔

سعود قاسمی کراچی میں معہ اہل وعیال رہ رہے ہیں۔ حافظ قرآن ہیں۔ پچاس سے زیادہ ڈراموں میں کام کر چکے ہیں۔ مذہبی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے والد کی تلاوت ریڈیو پاکستان سے پہلی مرتبہ نشر کی گئی تھی۔

قادر خان: شروع میں اسلام سے دور تھے۔ اسلام کی طرف دیر سے مگر دل سے راغب ہوئے۔ 2014ء میں کیناڈا سے حج کے لئے گئے۔ قرآن کو حفظ کیا۔ 2018ء میں 81 برس کی عمر میں دنیائے فانی سے رخصت ہوگئے۔

گھانا علی: پاکستان کی ایک بولڈ اداکارہ، 2015ء میں فلمی کیریئر کی شروعات کی بچپن میں قرآن کو حفظ کیا کراچی میں عمیر گلزار سے شادی کی۔

ثنا خان: ہندوستانی فلم انڈسٹری کی بولڈ اداکارہ۔ حافظہ

بھولی بسری

کرنے میں مصروف رہتی ہیں۔ مفتی انس سے شادی کی۔ 2012ء میں جب قرآن کا مع ترجمہ کے مطالعہ کیا تو اس کی زندگی تبدیل ہوگئی اور فلم لائن چھوڑ کر اسلام کا راستہ اختیار کیا۔

شفقت چیما: زندگی سادگی سے تھی۔ دورِ حاضر میں پاکستانی فلموں کے ٹاپ کے ولین ہیں۔

سائرہ بانو: 16 برس کی عمر میں اپنا فلمی کیریئر شروع کیا۔ بعد میں یوسف خان یعنی دلیپ کمار سے شادی کی۔ 2013ء میں اپنے شوہر کے ساتھ حج کیا۔

محمد رفیع: حج کیا اور اس کے بعد گانا چھوڑ دیا بعد میں اپنے چاہنے والوں کے بے حد اسرار اور منت منول پر کچھ وقفہ اور گا سکے جس کے بعد انتقال ہوگیا۔

علی فضل: 2024ء میں اپنی ماں اور نانا کے نام سے عمرہ کیا۔

گوہر خان: اپنی پوری فیملی کے ساتھ عمرہ کیا ساتھ ہی اپنے شوہر کے ہمراہ حج بھی کیا۔

اسد بھٹ: ایک اداکار ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ماڈل بھی ہیں انہوں نے بھی بچپن میں ہی قرآن حفظ کر لیا تھا۔

شاہ رخ خان: 2022ء میں عمرہ کیا اور دورِ حاضر میں ان کی شدت سے خواہش ہے کہ وہ معہ اہل وعیال حج پر جائیں۔

دلیپ کمار: عمر کے 90 سالہ پڑاؤ پر اپنی اہلیہ سائرہ بانو کے ہمراہ حج پر گئے۔ اور وہاں دل لگ جانے کے سبب مقررہ مدت کے بعد بھی وہاں پر قیام کیا۔ اس طرح نامل حاجیوں کے قیام کے کافی عرصہ بعد وہاں سے واپس وطن آئے۔

سلمان خان: حج کا شدید جذبہ دل میں موجود ہے۔ زیارتِ حج کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ جلد ہی خاندان کے دیگر حضرات کے ساتھ جائیں گے۔

آخر میں مضمون نگار مندرجہ بالا تمام شخصیتوں کا احترام کرتے ہوئے اُن سب کے خوش آئند مستقبل کا خواہاں ہے اور ان کے واسطے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہے۔

☆☆

غزل

• عباس تابش
لاہور۔ پاکستان

یہ عجب ساعت رخصت ہے کہ ڈر لگتا ہے
شہر کا شہر مجھے رخت سفر لگتا ہے
رات کو گھر سے نکلتے ہوئے ڈر لگتا ہے
چاند دیوار پہ رکھا ہوا سر لگتا ہے
ہم کو دل نے نہیں حالات نے نزدیک کیا
دھوپ میں دور سے ہر شخص شجر لگتا ہے
جس پہ چلتے ہوئے سوچا تھا کہ لوٹ آؤں گا
اب وہ رستہ بھی مجھے شہر بدر لگتا ہے
مجھ سے تو دل بھی محبت میں نہیں خرچ ہوا
تم تو کہتے تھے کہ اس کام میں گھر لگتا ہے
وقت لفظوں سے بنائی ہوئی چادر جیسا
اوڑھ لیتا ہوں تو سب خواب ہنر لگتا ہے
اس زمانہ میں تو اتنا بھی غنیمت ہے میاں
کوئی باہر سے بھی درویش اگر لگتا ہے
اپنے شجرے کہ وہ تصدیق کرائے جا کر
جس کو زنجیر پہنتے ہوئے ڈر لگتا ہے
ایک مدت سے مری ماں نہیں سوئی تابش
میں نے اک بار کہا تھا مجھے ڈر لگتا ہے

نظم ماں

• کوثر امروہی
یمنا وہار دہلی

اس جہاں سے جب چلی جاتی ہے ماں
ہر گھڑی ہر وقت یاد آتی ہے ماں
ہو خوشی چھوٹی بڑی یا کوئی غم
یاد تو ہر موقع پہ آتی ہے ماں
گھر سے باہر کام پہ جاتا ہے باپ
بچوں کو تہذیب سکھلاتی ہے ماں
دور سے جب آتا ہے بچہ کوئی
اس کو چاہت سے لپٹ جاتی ہے ماں
اپنے بچوں کے سنبھلنے کے لئے
ٹھوکروں پر ٹھوکریں کھاتی ہے ماں
بھوکے بچوں کی تسلی کے لیے
پانی کو ہنڈیہ میں کھولاتی ہے ماں
اس کے بچے جب بھی ہوتے ہیں اداس
خود بخود غمگین ہو جاتی ہے ماں
ہر بری صحبت سے بچنے کے لئے
آیدن بچوں کو سمجھاتی ہے ماں
جان تک دیتی ہے بچوں کے لئے
اپنی ممتا یوں بھی جتلاتی ہے ماں
تنگ جب ہوتے ہیں بچے دھوپ سے
سایہ بن کر ان پہ منڈلاتی ہے ماں
بچوں کی بیجا حمایت میں کبھی
ساس نندوں سے بھی لڑ جاتی ہے ماں
چھوڑ کر اپنے سگے ماں باپ کو
اپنے ہی بچوں کی ہو جاتی ہے ماں
اپنے بچوں کی خوشی کے واسطے
کوہ غم سے روز ٹکراتی ہے ماں
جس کے بچے اس کو دیتے ہیں سکوں
گیت خوشیوں کے وہی گاتی ہے ماں
اس جہاں میں یہ ممتا بے لوث ہے
ہر جگہ یہ سب کو دکھلاتی ہے ماں
بغض و کینہ کو مٹانے کے لیے
پرچم الفت کو پہراتی ہے ماں
چاہے بچے اس کو دکھ میں چھوڑ دیں
بچوں کے ہر دکھ میں کام آتی ہے ماں
نفسی نفسی بھائیوں میں ہو جہاں
ان میں ساجھے ہی کی کہلاتی ہے ماں
جسمیں بچوں کو سکوں ملتا نہیں
اس محل کو ہاتھ سے ڈھاتی ہے ماں
ہیں سبھی کی مائیں آدم کے سوا
ہم کو یہ نکتہ بھی بتلاتی ہے ماں
قدر کرتے ہیں وہ بچے باپ کی
باپ کی عظمت جو سمجھاتی ہے ماں
لال بتی پہ یہ دیکھو غور سے
بھیک اب بچوں سے منگواتی ہے ماں
اپنے شوہر کو سمجھتی ہے جو تاج
بس وہی تو رانی کہلاتی ہے ماں
دیکھتا ہوں بوڑھی عورت جب کبھی
صرف مجھ کو اپنی یاد آتی ہے ماں
اس کو بچے یاد رکھتے ہیں سدا
جو انہیں بچپن میں سکھلاتی ہے ماں
بغض و کینہ سے سدا رہنا ہے دور
اپنے بچوں کو یہ سکھلاتی ہے ماں
تربیت اسلامی جس کی ہوتی ہے
بچوں کا دل وہ ہی بہلاتی ہے ماں
تم نے اچھی بات جو سکھلائی تھی
وہ مرے ہر وقت کام آتی ہے ماں
سب کی عزت دل سے کرنی چاہئے
اپنے بچوں کو یہ سکھلاتی ہے ماں
کام کے بچے وہی تو بنتے ہیں
جن سے محنت خوب کرواتی ہے ماں
آج کل تو ہو گیا ہے ' یہ چلن
بچوں کو اسکول پہنچاتی ہے ماں
بچوں کی بیجا حمایت جو کرے
بچوں کو وہ نیچا جھکواتی ہے ماں
مل کے رہنا رشتے داروں سے سدا
یہ سبق بچوں سے دہراتی ہے ماں
وہ ہی بچہ اس کے دکھ کرتا ہے کم
جس کو تاج علم پہناتی ہے ماں
سیکھتا ہے بچہ بھی وہ ہی زباں
اس کو بچپن میں جو سکھلاتی ہے ماں
مبتلائے درد ہو بچہ اگر
دل سے روتی اور چلاتی ہے ماں
دوسروں کے جھگڑے نمٹاتی ہے جو
خود وہی جھگڑوں میں پڑ جاتی ہے ماں
تربیت جس کی بھلی ہوتی نہیں
آگے اس بچے سے تھراتی ہے ماں
جس سے ہو نسلیں بگڑ جانے کا ڈر
ایسی ہر دولت کو ٹھکراتی ہے ماں
کام جو انسانیت کے آتے ہیں
اپنے ان بچوں پہ اتراتی ہے ماں
خواب میں آجا تجھے میں دیکھ لوں
تیری ممتا روز تڑپاتی ہے ماں
کوثر امروہی کی سن کر نظم کو
مر چکی ہے پھر بھی یاد آتی ہے ماں

کڑوا سچ

• ٹی این بھارتی، دہلی

بی اے، ایم اے (اردو) ایم اے انگریزی، ایل ایل بی، ایل ایل ایم، ایم فل چھ ڈگریوں پر مشتمل پینتالیس سالہ خاتون کی زندگی اپنی ہی منفرد راہ چل رہی تھی آج اس کے پاس زندگی کی ہر آسائش موجود تھی۔ گاڑی بنگلہ، نوکر چاکر، دوست آشنا، اعلی عہدہ عزیز رشتہ دار اونچی سوسائٹی اللہ نے اسے ہر چیز عطا کی تھی کسی حد تک وہ اپنی زندگی سے مطمئن بھی تھی لیکن آج یہ پینتالیس سالہ خاتون اپنے آپ کو بے حد اکیلا محسوس کر رہی تھی۔ برسوں بعد اس نے جب اپنا ڈگریوں کا بیگ کھولا تو اس کا کلیجہ منہ کو آ گیا وہ سر پکڑ کر بیٹھ گ ٔکتنی محنت مشقت سے خون پسینہ بہا کر اس نے یہ ڈگریاں حاصل کی تھیں۔ ہر قدم پر اسے سماج کے طنز کا نشانہ بننا پڑا تھا گھر والوں کی کتنی اذیتیں برداشت کی تھیں سب سے پہلے اس نے اپنا بارہویں جماعت کا سر ٹیفکیٹ دیکھا جس میں اس نے اول درجہ کے ساتھ دو مضامین میں امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی تھی اور جس کے ساتھ اخبار کی وہ کٹنگ بھی موجود تھی جہاں اس کا نام نمایاں حروف میں لکھا گیا تھا لیکن جیسے ہی اس نے بی اے کی ڈگری پر نظر ڈالی اسے لگا مانو اس کی دنیا ہی اجڑ گ ٔہو ڈگریوں کے تیز طوفان نے یادِ ماضی کے اوراق پلٹنے شروع کر دیئے۔

اس نے ایک بے حد غریب اور غیر تعلیم یافتہ خاندان میں آنکھ کھولی تھی والد کسی سرکاری دفتر میں چپراسی تھے۔ تیرہ افراد پر مشتمل اس غریب مگر عزت دار خاندان کا گزر بسر بمشکل تمام ہو پاتا تھا۔ اس نے کم سن عمر میں ہی اپنا ٹیوشن پڑھا کر اپنا خرچ نکالنا سیکھ لیا تھا۔ دہلی بورڈ میں جب امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی تو اسکول سے گھر تک لوگ اسے شفقت کی نگاہ سے دیکھنے لگے۔ اسے اچھی طرح یاد جب اسکول کی پرنسپل نے اس کے والد کو بلا کر کہا تھا دیکھئے آپ کی یہ بیٹی بہت ہونہار اور ذہین ہے یہ اعلی تعلیم سے ملک وقوم کا نام روشن کرے گی آپ اس کی تعلیم میں رکاوٹ نہ ڈالیں۔

معصومہ راستہ بھر اپنے بابو جی سے کالج جانے کی ضد کرتی رہی۔ بابو جی مجھے کالج جانے دو ناں! میں بی اے کروں گی مجھے زندگی میں کچھ کر دکھانا ہے۔ بولو ناں بابو جی گھر جا کر امی جان کے کہنے پر اپنا ارادہ بدل تو نہ دو گے

ہاں بیٹی ٹھیک ہے میں تمہاری امی کو سمجھا دوں گا تم کالج ضرور جاؤں گی۔ مخالفت کے باوجود اس نے کالج میں داخلہ لے ہی لیا۔ جی جان سے پڑھائی میں جٹ گ ٔصبح کالج جانا شام کو ٹیوشن پھر رات کو گھر کا کام کاج کرنے کے بعد جب وہ اپنے بے حد چھوٹے باورچی خانہ میں رات کو جاگنے کی نیت سے کتابیں لے کر بیٹھتی تو جھینگر اور مچھر اس کا سواگت کرتے مگر معصومہ کیڑے مکوڑوں کی پرواہ کئے بغیر دیر رات تک مطالعہ میں مصروف رہتی لیکن جب اس کا شرابی بھائی آدھی رات کو دروازہ پیٹتا تو اس کا دل دہل جاتا لرزتے ہاتھوں سے وہ دروازہ کھولتی اور کونے میں دبکنے کی ناکام کوشش کرنے لگتی۔ شراب کے نشہ میں دھت جب وہ سو جاتا تو معصومہ قدرے سکون محسوس کرتی اور اپنے منتشر ذہن کو دوبارہ کتابوں میں الجھنے کے لئے مجبور کر دیتی۔ روٹی سسکتی زندگی کے ساتھ اس نے بی اے بھی اول درجہ سے پاس کر لیا علم کی پیاس میں اضافہ ہوتا گیا کالج میں بہت سے آوارہ اور شریف زادوں نے اس کی طرف دوستی کا ہاتھ ملانے کی کوشش کی مگر معصومہ نے تعلیم کے مقابلہ کسی کو فوقیت نہ دی۔ اس کے دل میں تو کچھ کرنے کی چاہ گھر کئے ہوئے تھی۔ بھرت سنگھ تو ہر وقت اس کے پیچھے پڑا رہتا معصومہ تم بہت بھولی بھالی ہو اس کالج کی خوبصورت گڑیا ہو اور اس گڑیا کو ہمیشہ کے لئے من مندر کی دیوی بنا کر پوجنا چاہتا ہوں۔ میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں بھرت سنگھ کے الفاظ نے معصومہ کے تن بدن میں جوالا مکھی کا کام کیا وہ بھڑک اٹھی خبردار بھرت! آئندہ ایسی حرکت کی تو اچھا نہ ہوگا۔ تمہاری پڑھائی میں مدد کر دیتی ہوں تو اس کا مطلب یہ نہیں تم سے شادی کر لوں! ویسے بھی ہماری راہیں جدا جدا ہیں مجھے بڑا آدمی بن کر نام کمانا ہے۔ مجھے اعلی تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے دہلی یونیورسٹی میں داخلہ لینا ہے۔ بھرت اپنا دل تھام کر بیٹھ گیا بھگوان کرے معصومہ تمہارا بھی کوئی یوں ہی دل توڑے تم جیوں بھر کنواری رہو! بھرت سنگھ کی باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اس نے فیصلہ کیا اب وہ ایم اے اردو کرنا جانتی تھی ارادے کی تکمیل کے لئے اس نے گھر میں قدم رکھا تو کچھ مہمانوں کو دیکھ کر وہ ٹھٹھک گ ٔاس کی مرضی کے بغیر زندگی کا فیصلہ چند اپنے اور پرائے لوگوں کے ہاتھوں ہونے جا رہا تھا۔ وہ لاوے کی مانند ابل پڑی یہ کیا بابو جی؟ آپ میرے نکاح کی بات کر رہے ہیں؟ نہیں میں نہیں کروں گی شادی وادی! اعلی تعلیم حاصل کرنے کے حکومت مجھے وظیفہ دے رہی ہے۔ بابو جی مجھے یونیورسٹی جانا ہے خدا کے لئے میری شادی نہ کیجئے یہ کہہ کر معصومہ زارو قطار رونے لگی۔

کرم جلی بارہ باٹ کب تک ہماری چھاتی پر مونگ دلے گی؟ دفع ہو جا منحوس دیکھ لوں گی یہ پڑھائی تجھے کیا دے گی آخر چولہا تو جھونکنا ہی ہے۔ چار حرف کیا پڑھ لئے آسمان میں اڑنے لگی ماں کی کڑوی کسیلی باتوں کو اپنے آنسوؤں میں بہاتے ہوئے معصومہ خاموشی سے باتھ روم میں چلی گ ٔ۔ کم گو، خود دار، ضدی اور اٹوٹ ارادوں کی مالک معصومہ نے سوجھی ہوئی آنکھوں سے لرزتے الفاظ میں اپنا فیصلہ سنا ہی دیا میں کسی بھی قیمت پر ایم اے اردو اور پھر ایل ایل بی کروں گی آپ آمنہ اور مریم کی شادی شوق سے کر دیجئے اس نے چھوٹی بہنوں کو بچاؤ کا نشانہ بناتے ہوئے اپنی راہ ہموار کی۔ ادھر معصومہ نے ایم اے میں داخلہ لیا ادھر اس کی چھوٹی بہنوں کو رشتہ ازدواج میں منسلک کر دیا گیا۔

خوشی سے سرشار معصومہ نے جب یونیورسٹی میں قدم رکھا تو اسے جینے کا نیا حوصلہ ملا۔ وہ بہت مطمئن اور شاداں تھی کیونکہ دہلی یونیورسٹی نارتھ کیمپس میں اس کو اچھے دوست بھی مل گئے تھے سدھا گپتا ہمیشہ معصومہ کے ساتھ رہتی سدھا کے توسط سے ہی اس نے آئی اے ایس کا ابتدائی امتحان پاس کر لیا تو کچھ اور دوست اس کے قریب آئے معصومہ ہم جماعتوں کو پڑھنے کا مشورہ دیتی۔ رومانس، عشق محبت، یاری دوستی، سیر سپاٹا یہ سب معصومہ کو قطعی پسند نہ تھا۔ اس کے کلاس فیلوز شادی کے لئے اکساتے اور وہ بڑی صاف گوئی سے کہتی ارے بھئی میں یہاں تعلیم حاصل کرنے آئی ہوں شادی رچانے نہیں۔ ابھی مجھے معاشرہ میں اونچا مقام حاصل کرنا ہے۔ شادی کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے اس نے ایم اے انگریزی میں بھی کامیابی حاصل کر لی علم کی پیاسی تئیس سالہ حسینہ نے جب ایم اے انگریزی کرنے کا ارادہ کیا تو گھر میں تہلکہ مچ گیا۔ والدین، بھائی بہن، اڑوس پڑوس، عزیز واقارب ہر طرف اسے شادی کی پکار سنائی دیتی۔

شریف النفس، سلیقہ مند اور با کردار معصومہ کے لئے دولتمند خاندان سے اس کے رشتے آتے مگر معصومہ کی کسوٹی پر کوئی کھرا نہ اترتا۔ امی جان آپ کو کیا معلوم پڑھائی کیا ہوتی؟ اونچا مقام تو صرف اعلی تعلیم سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے پیسہ میری نظر کوئی اہمیت نہیں رکھتا اور پھر آپ کیا جانیں تعلیم کی قدر؟ امی جان آپ نے میری طرح تو تعلیم حاصل کی نہیں ہے؟ شادی کا کیا ہے وہ تو کوئی بڑا کارنامہ نہیں؟ دیکھنا امی جان آپ کی بیٹی ایک دن ثابت کر دے گی کہ غریبی کے بستر پر لیٹ کر بھی انسان اپنی کاوشوں کے بل بوتے پر بہت بڑا آدمی بن سکتا ہے۔ کیا غریب کی بیٹی سوسائٹی میں بڑا مقام حاصل نہیں کر سکتی؟ اس کی غیر تعلیم یافتہ مگر زمانہ شناس ماں ایک بار پھر بجائے کو سنے پیٹنے کے پیار سے سمجھاتی بیٹی اب تم نے تعلیم مکمل کر لی ہم کب تک تیرے سر پر بیٹھے رہیں گے؟ کنواری لڑکی تو دھرتی پر بوجھ ہوتی ہے۔ دیکھ عارف بہت اچھا لڑکا ہے اپنا مکان، دکان، گاڑی سب کچھ ہے پورے دس جماعت پاس ہے۔ بیٹی ہمارے بڑھاپے پر ترس کھا پھر رشتہ آنے بد ہو گئے تو ہم کہاں ٹھوکریں کھاتے پھریں گے؟ اف توبہ امی بس بھی کیجئے میری تعلیم کو شادی کے نام پر مت روندو! بھلا دس جماعت بھی کوئی تعلیم ہے؟ ذرا سوچو ایک جاہل دکاندار کے ساتھ آپ کی بیٹی خوش رہ سکتی ہے؟ امی جان مجھ پر رحم کرو پلیز! میں تو ایل ایل بی کروں گی قانون پڑھوں گی کسی پر بوجھ نہیں بنوں گی کہہ کر معصومہ گھر سے باہر ہر نکل گ ٔاپنے قوی ارادوں کی تکمیل کے لئے اس نے لا فیکلٹی میں قدم رکھا یہاں بھی اس کا نام سرفہرست رہا۔ ایل ایل بی کے دوران اثر ورسوخ میں اضافہ ہوتا رہا اخبار ورسائل میں اسکی تحریریں اور انٹرویوز شائع ہونے لگے۔ معصومہ کی ایم مظفر نگری کے نام سے شناخت بن گ ٔ۔ تعلیم یافتہ اونچی سوسائٹی سے اس کا واسطہ رہتا۔ فارن کمپنی میں لا آفیسر کی جاب ملی تو وہ خوشی سے پھولی نہ سمائی۔ غیر ملکیوں کی سوسائٹی میں بیٹھ کر وہ فخر محسوس کرتی عزت دولت شہرت گاڑی بنگلہ کی مالک بن کر وہ بہت خوش تھی اس درمیان معصومہ کے چھوٹے بھائی بہنوں نے بھی اپنے گھر بسا لئے تھے۔ معصومہ اپنے لاغر وناتواں والدین کا اکلوتا سہارا بن چکی تھی۔ بیٹی کے کشادہ اور آرام دہ بنگلہ میں اس کے والدین کو عجیب سی گھٹن محسوس ہوتی۔

اکثر وبیشتر غیر ملکی دوستوں کا مجمع لگا رہتا دیر رات تک پارٹیاں ہوتی رہتی ہیں۔ اس کی قابلیت کے مدنظر کمپنی ایل ایل ایم کی غرض سے معصومہ کو بیرون ملک روانہ کر دیا۔ دو برس بعد جب طلائی تمغہ کے ساتھ وہ ہندوستان واپس آئی تو سب نے اس کا استقبال کیا دعوتوں کا سلسلہ شروع ہوا اونچے خیالات کی صاف گو طبیعت معصومہ بڑی شخصیت بن جانے پر شاد وکامراں تھی ہر شخص اسے عزت کی نگاہ سے دیکھتا کوئی اسے دیوی بنا کر پوجنا چاہتا تو کوئی مریم کے روپ میں اپنے زخموں کا مرہم مانگتا۔ کچھ ساتھی اسے مزید تعلیم کا مشورہ دیتے معصومہ خوشی سے چور چور ہو جاتی جب اس نے ایم فل کرنے کا فیصلہ لیا تو دوست نما بزرگ ہستیوں نے خراج تحسین پیش کیا۔ مگر باہر سے بہت خوش نظر آنے والی معصومہ اندر سے ٹوٹ پھوٹ گ ٔتھی۔ منفرد مقام، خوب سے خوب تر کی تلاش، بڑا آدمی بننے کی چاہ، ان سب احساسات نے معصومہ سے دائمی خوشی چھین لی تھی۔ وہ محفلوں میں موضوع گفتگو رہتی۔ ایک مقررہ وقت گزر جانے کے بعد کوئی اسے اپنانے کے لئے راضی نہ ہوا۔ بڑا آدمی بننے کی چاہ اسے ایک ایسا اکیلا پن دیا جس سے وہ سبکدوش ہونا چاہتی تھی۔ اس کا بھی دل کرتا کوئی چپکے سے آ کر اس کی نرگسی آنکھوں کو بند کرے اور اپنی بانہوں میں جکڑ کر بوسوں کی بارش کر دے! جب وہ روٹھے تو کوئی اسے ہزار خوشامد سے منا لے اور وہ مان جائے۔ جب وہ بیمار ہو تو کوئی ہمدردی سر سہلا کر نیند کی آغوش میں پہنچا دے! کاش اسے حق مادری عطا ہو۔ مگر یہ کیا اب اس کے والدین بھی اللہ کو پیارے ہو گئے تھے۔ اب اس کے بنگلہ میں معصومہ کی اکیلی ذات چند نوکروں کے ساتھ زندگی کے کڑوے گھونٹ پینے کے لئے مجبور تھی۔ جبکہ اس کے تمام بہن بھائی تنگ دستی کے باوجود اپنے خاندان کے ساتھ ذہنی وجسمانی طور پر خوشحال زندگی بسر کر رہے تھے۔ اس کے برعکس معصومہ کے پاس آسائش زندگی کا ہر سامان موجود تھا لیکن ایک عجیب قسم کی بے قراری اس کا پیچھا نہ چھوڑتی۔

دردناک تنہائی ارد گرد طواف کرتی رہتی زندگی کی تلخ حقیقت نس نس میں بڑا آدمی بن کر دوران خون تیز کر دیتی۔ اپنے بند اور کشادہ کمرے میں معصومہ کبھی زور زور سے قہقہہ لگاتی اور قہقہوں کے دوران اس کی آنکھوں سے قطرے ٹپکنے لگتے۔ یہ وہی تنہائی تھی جو زندگی کے پچیس برس کتابوں کی نذر کرنے کے بعد حاصل کی تھی۔ جس کے عوض اسے چند ڈگریاں ملی تھیں۔ آج وہ اپنی ڈگریوں کو دیکھ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اس کی تمام ڈگریوں کو وقت کی بے رحم دیمک نے چاٹ کر برادہ بنا ڈالا تھا اور اس برادے کے چورے میں معصومہ کا بڑا آدمی ابدی نیند سو چکا تھا۔ ڈگریوں سے اس کا نام ونشان مٹ چکا تھا۔ ٹھٹھری ہوئی سرد رات میں اس کی پیشانی پر پسینہ کے موتی چسپاں ہو گئے آنکھوں کے سامنے تاریکی چھا گ ٔمعصومہ نے تیزی سے ڈگریوں کے بوسیدہ ٹکڑوں کو بستر سے سمیٹ کر آتش دان میں ڈال دیا۔ آتش دان کے بھڑکتے شعلوں میں معصومہ کا بڑا آدمی اس کو منہ چڑھا رہا تھا۔ اس بدبودار آدمی کی غلیظ تپش نے حیران وششدر معصومہ کو مزید نڈھال کر دیا اور وہ چشم نم کے ساتھ خواب غفلت میں پہنچ گئی۔

☆☆☆

شرح نما

میں پھول چنتی رہی اور مجھے خبر نہ ہوئی
وہ شخص آ کے مرے شہر سے چلا بھی گیا

● پروین شاکر

● نغمہ امیر، برمنگھم، برطانیہ

تشریح:

پروین شاکر جدید اردو غزل کی ان شاعرات میں سے ہیں جنہوں نے عورت کے باطنی احساسات، اس کی خاموش خواہشات، اس کی محبت کے لطیف مگر نازک گوشوں اور اس کے دل کے گہرے چھپے ہوئے دکھوں کو ایک نئے زاویے سے ادب کے سامنے پیش کیا۔ ان کے ہاں نسائی لہجہ محض موضوعاتی حوالہ نہیں بلکہ اظہار کا بنیادی وسیلہ بن کر ابھرتا ہے۔ ان کے لفظوں میں وہ مخصوص لرزش، نرمی، تہذیبی جھجک، معصوم مجبوری اور جذبات کی شفافیت ملتی ہے جو اردو شاعری میں پہلے اتنی شدت سے نہیں پائی جاتی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ جب وہ محبت کی بات کرتی ہیں تو وہ لہجہ جو عام شاعروں کے ہاں محض فنی اظہار ہوتا ہے، پروین کے ہاں دل کی دھڑکنوں جیسا سچا، خام اور بے ساختہ ہو جاتا ہے۔

انہی خصائص کے زیرِ اثر ان کے یہ دو مصرعے: ”میں پھول چنتی رہی اور مجھے خبر نہ ہوئی / وہ شخص آ کے مرے شہر سے چلا بھی گیا“ اپنی سادگی کے باوجود ایک وسیع تجربۂ زندگی کی مکمل کہانی بن جاتے ہیں۔ ظاہری طور پر یہ دو مصرعے ایک واقعے کی شاعرانہ صورت معلوم ہوتے ہیں؛ لیکن ان کی تہوں میں ایک عورت کی شکستہ امید، اس کی لاعلمی، اس کے خواب، اس کا انتظار، اور محبت کی چپکے سے گزر جانے والی ساعتوں کا ایسا بیان پوشیدہ ہے جسے پروین شاکر کے سوا کوئی اس لطافت اور قناعت سے ادا نہیں کر سکتا۔

شعر کے پہلے مصرعے میں شاعرہ نے ”پھول چننے“ کا استعارہ استعمال کیا ہے۔ پھول چننا ایک نرم، لطیف، نسوانی، بھولی اور معصوم حرکت ہے۔ جیسے کوئی لڑکی بچپن کی سہ پہر میں باغ کے گوشے میں کھڑی، دنیا کے فریبوں اور تلخیوں سے بے نیاز ہو کر پھول چن رہی ہو۔ یہاں ”پھول“ محض گل و لالہ نہیں، یہ شاعرہ کی اپنی امیدیں، خواہشیں، خواب اور محبت کی چھوٹی چھوٹی خوشیاں ہیں جنہیں وہ اپنی معصوم توجہ اور پورے انہماک سے یکجا کر رہی تھیں۔ شاعرہ اپنی دنیا میں اتنی مگن، اتنی ڈوبی ہوئی، اتنی بے خبر ہے کہ اسے زمانے کا کوئی شور، کوئی قدموں کی چاپ اور کسی کے آنے جانے کا احساس تک نہیں ہوتا۔

یہی بے خبری عاشقانہ تجربے کا بنیادی جوہر ہے۔ محبت میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ انسان جسے چاہتا ہے، اسی کی آمد و رفت کی خبریں سب سے آخر میں اسے ملتی ہیں۔ باقی دنیا بہت پہلے جان جاتی ہے، مگر عاشق کا دل اپنے خوابوں کے جھروکوں میں ایسا گم ہوتا ہے کہ اسے حقیقت کی چاپ دور تک سنائی نہیں دیتی۔ پروین شاکر نے اسی لمحۂ غفلت کو ایک انتہائی ہلکے، نرم اور سیدھے انداز میں بیان کر دیا ہے:

”میں پھول چنتی رہی“— یعنی میں اپنی ہی دنیا میں مست، اپنی خوشبوؤں میں گم، اپنے لطیف خیالات کے مرغزار میں مصروف رہی۔

یہ مصروفیت بظاہر محض ایک سادہ سرگرمی ہے، مگر اس میں عورت کی وہ پوری کائنات پوشیدہ ہے جس میں وہ خود کو محفوظ سمجھتی ہے۔ پروین کی شاعری میں یہ عورت کبھی باغ میں پھول چنتی ہے، کبھی خوابوں کو سنوارتی ہے، کبھی لفظوں میں مہک بھرتی ہے، اور کبھی اپنے دل میں امید کا چراغ روشن رکھتی ہے۔ مگر دنیا اپنے معمول کے مطابق آگے بڑھتی رہتی ہے، چاہے وہ عورت اپنے تخیل کی نرم گود میں ہی کیوں نہ ہو۔

دوسرا مصرعہ پہلے مصرعے کا جواب بھی ہے اور اس کا دکھ بھرا نتیجہ بھی:

”وہ شخص آ کے مرے شہر سے چلا بھی گیا“

یہاں ”وہ شخص“ کا اشارہ محبوب کی طرف ہے۔ پروین شاکر نے جان بوجھ کر معشوق کو نام نہیں دیا۔ اس بے نامی کے پیچھے جذبات کی ایک تہذیب پوشیدہ ہے۔ عورت کے لیے محبوب کا ذکر اکثر ایک چھپی ہوئی کیفیت رکھتا ہے۔ وہ اسے واضح طور پر بیان نہیں کرتی، صرف اشاروں میں کہہ دیتی ہے۔ یہ نسوانی تہذیب ہی ہے جو پروین کی شاعری کو بے ساختہ مگر باوقار بنا دیتی ہے۔ ”وہ شخص“ کا استعمال ایک طرح سے شاعرہ کے دل کی جھجک بھی ہے اور اس کی بے بسی بھی۔ محبوب کی عدم موجودگی میں اس کے لیے اس شخص کا نام لینا ایک دردناک فعل بن جاتا ہے، اس لیے وہ محض ”وہ شخص“ کہہ کر سب کچھ بیان کر دیتی ہے۔

”آ کے“ کا لفظ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ محبوب کا آنا غیر محسوس تھا۔ جیسے ہوا کا جھونکا آئے اور چپ چاپ گزر جائے۔ شاعرہ کو اس کی آمد کا احساس تک نہ ہوا۔ محبت میں ایسے ہی تو ہوتا ہے؛ کبھی ہم کسی کے سب سے قریب ہوتے ہیں اور پھر بھی فاصلے باقی رہتے ہیں۔ اور کبھی وہ جسے ہم دور سمجھتے ہیں، وہ ہمارے بہت قریب سے گزر جاتا ہے مگر ہم دیکھ نہیں پاتے۔

”مرے شہر سے چلا بھی گیا“ کا اظہار ایک عجیب طرح کی خاموش بے بسی رکھتا ہے۔ گویا شاعرہ حیران بھی ہے اور تھکی ہوئی بھی کہ سب کچھ ہو گیا اور اسے خبر تک نہ ہوئی۔ محبوب کا آنا اور جانا دونوں اس کی نگاہوں سے اوجھل رہے۔ یہ کیفیت محبت کے اس مرحلے کا بیان ہے جہاں دل بہت سی امیدیں باندھتا ہے، مگر وقت بے رحمی سے پلک جھپکتے ہی بہت کچھ بدل دیتا ہے۔

اس شعر میں سب سے زیادہ نمایاں جس شے کی خوشبو رچی ہوئی ہے، وہ پروین شاکر کا مخصوص نسوانی لہجہ ہے۔ ان کے ہاں عورت کوئی بلند آہنگ، چیختی، دعوے کرنے والی شخصیت نہیں۔ وہ دکھ کو بھی اتنی نرمی سے بیان کرتی ہے کہ تکلیف کی شدت پھول کی پنکھڑی کی صورت محسوس ہونے لگتی ہے۔ اس شعر میں بھی محبوب کے چلے جانے کا دکھ ایک خاموش آہ بن کر نکلتا ہے، کوئی چیخ یا احتجاج نہیں بنتا۔ شاعرہ گلہ نہیں کرتی، کسی پر الزام نہیں رکھتی۔ صرف حیرت اور خفیف سے دکھ کے لہجے میں بیان کر دیتی ہے کہ یہ سب کچھ اس کی بے خبری میں ہو گیا۔

پروین کی زبان کا کمال یہ ہے کہ وہ پیچیدہ الفاظ یا ادبی اشاروں کی ضرورت محسوس نہیں کرتیں۔ ان کے الفاظ عام فہم ہیں، جملے سیدھے اور صاف ہیں، تشبیہیں روزمرہ کی زندگی سے لی گئی ہیں؛ لیکن یہ سادگی ان کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ قدیم عروضی سانچے— ”مجتث مثمن مخبون محذوف“— جیسے مشکل وزن میں بھی ان کی زبان ایسی روانی اور نرمی سے بہتی ہے کہ بحری پیچیدگی قاری پر اثر انداز ہونے کے بجائے لفظوں میں ایک موسیقیت پیدا کر دیتی ہے۔ ”مفاعلن، فعلاتن، مفاعلن، فعِلن“ کی بحر میں ان دو سادہ مصرعوں کو ڈھالنا خود ان کے فنی شعور کی دلیل ہے۔

پہلے مصرعے میں ”میں پھول چنتی رہی“ کے اندر ”چنتی رہی“ کا تسلسل محبوب کے آنے اور جانے کے ایک پورے دورانیے کی طرف اشارہ ہے۔ گویا شاعرہ بتا رہی ہے کہ نہ صرف وہ کسی لطیف مصروفیت میں تھی بلکہ یہ مصروفیت طویل تھی، اتنی طویل کہ اس دوران محبوب آیا بھی اور چلا بھی گیا۔ اس میں عورت کی معصومیت بھی ہے اور اس کی تقدیر کی خاموش تلخی بھی۔ اکثر محبت میں عورت کا انتظار، اس کی امید، اس کا صبر، اس کی خاموش مصروفیت ہی سب کچھ بن کر رہ جاتے ہیں، جبکہ فیصلہ وقت اور مرد کی ترجیحات کر جاتے ہیں۔

شعر کے دونوں مصرعوں کے درمیان ایک ایسی معنوی کشمکش موجود ہے جو پروین شاکر کی پوری شاعری کا بنیادی حسن ہے: ایک طرف امید کا معصوم منظر ہے پھول چننے کی نرم مصروفیت اور دوسری طرف بے خبری میں ہونے والی محرومی ہے محبوب کا چپکے سے آنا اور چلے جانا۔ یہ دونوں مناظر مل کر ایک مکمل کہانی بناتے ہیں۔

اس شعر کی معصومیت، اس کی دلکشی اور اس کی تاثیر کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ شاعرہ اپنے دکھ کو بیان کرتے ہوئے اپنے کردار کو سرزنش کا نشانہ نہیں بناتی۔ وہ خود کو ملامت نہیں کرتی کہ وہ بے خبر کیسے رہی۔ اس میں ایک طرح کا تقدیری احساس ہے کہ جیسے اصل باتیں انسان کی نگاہ سے ہمیشہ چھپ کر ہی گزرتی ہیں۔ اس کیفیت میں پروین شاکر کا مخصوص اسلوب نمایاں ہوتا ہے جس میں عورت نہ تو بے بس دکھائی دیتی ہے اور نہ ہی بہت زیادہ طاقت ور۔ وہ ایک نرم، حساس، مگر باوقار انسان ہے جو زندگی کے حادثات کو سمجھنے اور قبول کرنے کی کوشش کرتی ہے، خواہ وہ حادثے کتنے ہی سادے انداز میں کیوں نہ گزر جائیں۔

مزید برآں، اس شعر میں شہر کا استعارہ بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ”مرے شہر“ محض ایک جگہ نہیں، بلکہ شاعرہ کی داخلی دنیا، اس کی روح، اس کا دل، اس کی محبت اور اس کا وجود ہے۔ محبوب کا اس شہر میں آنا یعنی اس کے دل کی دنیا میں قدم رکھنا، اور پھر چلے جانا یعنی اس کے وجود میں ایک خلا چھوڑ جانا۔ شاعرہ شہر کے لفظ کے ذریعے اپنی ذات کو ایک پوری دنیا کا روپ دے دیتی ہے۔ یہ وہی رخ ہے جو پروین کی شاعری میں عورت کی شخصیت کو محض ایک فرد کے بجائے ایک پوری کائنات بنا دیتا ہے۔

اس شعر کی موسیقیت، اس کی لے، اس کی نرمی، اس کی علامتیں اور اس کا سراپا سب کچھ مل کر قاری کو ایک ایسے تجربے سے گزار دیتے ہیں جس میں بے خبری، محبت، محرومی، حیرت اور ایک لطیف سا دکھ سب آہستہ آہستہ دل میں جگہ بناتے ہیں۔

پروین کی زبان کا جادو یہی ہے کہ وہ کم سے کم لفظوں میں زیادہ سے زیادہ محسوسات منتقل کر دیتی ہیں۔ ان کا لہجہ اونچا نہیں ہوتا، مگر دل پر بہت گہرا اثر چھوڑتا ہے۔

آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ ان دو سادہ مصرعوں میں پروین شاکر کی پوری شاعری کی روح سمٹی ہوئی ہے: عورت کا نرم دل، اس کی معصوم مصروفیتیں، اس کا بے ساختہ جذبہ، اس کی وابستگی، اس کی بے خبری، اور بالآخر اس کی محرومی کی وہ نرم ضرب جو چیخ نہیں بنتی، بس ایک آہ کی صورت قاری کے دل میں اتر جاتی ہے۔

پروین نے محبت کو ہمیشہ پھول، خوشبو، لمس، ہوا، بارش اور نرم مناظر کے ذریعے بیان کیا۔ یہاں بھی ”پھول“ اور ”شہر“ دو علامتیں ہیں جن کے ذریعے جذباتی کائنات پوری کھل کر سامنے آجاتی ہے۔ ان کا اسلوب اس شعر میں بھی وہی ہے جو ان کی پوری شاعری کا خاصہ ہے: سادگی میں گہرائی، نرمی میں شدت، اور معمولی لہجے میں غیر معمولی تاثیر۔

یوں یہ شعر نہ صرف فنی اعتبار سے مکمل ہے بلکہ جذباتی، موضوعاتی اور اسلوبی اعتبار سے پروین شاکر کی ذات اور شاعری کا نہایت نمایاں اور نمایندہ اظہار ہے۔

☆☆☆

دو شاعر ایک زمین

غزل

● فیض احمد فیض

تری امید ترا انتظار جب سے ہے
نہ شب کو دن سے شکایت نہ دن کو شب سے ہے
کسی کا درد ہو کرتے ہیں تیرے نام رقم
گلہ ہے جو بھی کسی سے ترے سبب سے ہے
ہوا ہے جب سے دلِ ناصبور بے قابو
کلام تجھ سے نظر کو بڑے ادب سے ہے
اگر شرر ہے تو بھڑکے جو پھول ہے تو کھلے
طرح طرح کی طلب تیرے رنگ لب سے ہے
کہاں گئے شب فرقت کے جاگنے والے
ستارۂ سحری ہم کلام کب سے ہے

☆☆

غزل

● امیر مہدی، برمنگھم

گِلہ چراغوں سے، شکوہ سکوتِ شب سے ہے
جو تم نہیں تو شکایت نظر کو سب سے ہے
تمہارے ساتھ گئے موسموں کی یادیں ہیں
گئے ہو جب سے، فضا سوگوار تب سے ہے
یہ سبز کھیت، یہ کھیتوں کے بیچ پگڈنڈی
چلے بھی آؤ، نظر فرشِ راہ کب سے ہے
سُنا رہی ہے جو بادِ نسیم کلیوں کو
سنی ہوئی وہ کہانی تمہارے لب سے ہے
تمہاری جیت کا قصہ بہت پرانا ہوا
ہوا ہوا جو ہوا، امتحاں تو اب سے ہے۔
خلوصِ جاں ہو اثاثہ تو کون پوچھے گا؟
نگر میں پوچھ، میاں! نام اور نسب سے ہے
یہی علاج ہے میرا کہ قتل کر دیجے،
تمام شہر پریشاں مرے سبب سے ہے

راہی معصوم رضا اور ’غریب شہر‘ کی شاعری

● سرور الہدیٰ۔ جامعہ اسلامیہ دہلی

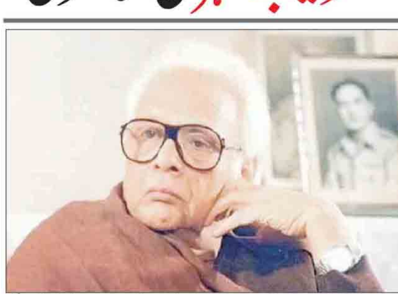

راہی معصوم رضا کی زندگی میں شائع ہونے والا "غریب شہر" آخری شعری مجموعہ ہے۔ وہ 15 مارچ 1992 کو رخصت ہوئے اور اسی سال "غریب شہر" کی اشاعت عمل میں آئی۔ اس چوتھے شعری مجموعہ کی شاعری بمبئی کے قیام کے دوران وجود میں آئی۔ اس اعتبار سے "غریب شہر" کا بمبئی سے ایک گہرا رشتہ ہے۔ انہوں نے کتاب کو اپنی بیٹی مریم کے نام کرتے ہوئے یہ چند جملے درج کیے ہیں۔ "مریم بیٹی۔ تم بمبئی میں پیدا ہوئی تھیں۔ اور یہ شاعری بھی میرے بمبئی آنے کے بعد کی ہے۔ اس لیے مجموعہ تمہارے نام کرتا ہوں۔" مقدمے میں اپنا یہ شعر درج کیا ہے۔

ملے گر مفت بھی راہی مت لو
بہت مہنگا پڑے گا آدمی ہے

ایک غزل ایسی بھی ہے جس کی ردیف " بمبئی شہر میں" ہے۔ نظموں اور غزلوں پر مشتمل یہ مجموعہ ایک بڑے کاروباری شہر میں متکلم کی تنہائی کی کا نہیں بلکہ مجموعی طور پر شہر کا بیانیہ بھی ہے۔ شہر اور تنہائی جیسا عنوان پہلے کی طرح اب کشش نہیں رکھتا۔ مگر راہی معصوم رضا کی شاعری جس طرز زندگی کے ساتھ تنہائی کو سامنے لاتی ہے اس کا اپنا ایک تخلیقی جواز ہے۔ مجموعہ تو 1992 میں شائع ہوا لیکن شاعری 1970 سے لے کر زندگی کے آخری ایام تک کو محیط ہے۔ آخر کوئی تو وجہ ہے کہ راہی نے نظم اور غزل کے نیچے تاریخ درج کر دی ہے۔ ہر تاریخ کے ساتھ بمبئی بھی ہے۔ تاریخ کے ساتھ شہر بمبئی نظم کو ایک معنی میں بمبئی کی تاریخ سے وابستہ کر دیتا ہے۔ متکلم کی یہ خاموش خواہش بھی رہی ہوگی کہ اسے اسی شہر کے سیاق میں پڑھا اور دیکھا جائے۔ متکلم کی ذات شہر کے ساتھ مل کر ایک بڑی ذات میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ مجموعے کی داخلی فضا نیند، سڑک اور تنہائی سے تشکیل پاتی ہے۔ بمبئی کی زندگی کو راہی معصوم رضا نے جس طرح دیکھا اور محسوس کیا تھا اس پر کم و بیش نصف صدی کا عرصہ بیتنے کو ہے۔ ممکن ہے "غریب شہر" کا کلام آج کے بمبئی کو پہلے کی طرح آئینہ نہ دکھاتا ہو پھر بھی کوئی شہر کتنا تبدیل ہو سکتا ہے۔ اور وہ شہر جو وقت کے ساتھ کچھ زیادہ تیز رفتار ہوا ہے۔ نئی شاعری میں سڑک نیند اور رات ایک تخلیقی واردات کی طرح داخل ہوئی تھی۔ آوارگی نے اپنا مفہوم تبدیل کر لیا تھا اب ایک ایسی زندگی شہر کی پہچان بن رہی تھی جس میں راتوں کو بے مقصد پھرنا عام سا تجربہ تھا۔ بڑے شہروں کی راتیں ایک ہی طرح وارد ہوا کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شہروں میں صبح بھی جس طرح داخل ہوتی ہے اس میں تھوڑی جلد بازی بھی ہے اور تاخیر بھی۔ دونوں کا تعلق دراصل احساس سے ہے۔ راہی معصوم رضا نے بمبئی کے قیام کے دوران وہاں کی سڑکوں، راتوں اور انسانوں کو ایک دوسرے سے الگ کر کے نہیں دیکھا ہے۔ مگر متکلم کی ذات سڑکوں اور انسانوں کا بنیادی حوالہ ہے۔ باقر مہدی کے یہاں بھی شہر کچھ اسی طرح اپنی موجودگی کا اظہار کرتا ہے۔ مگر باقر مہدی کے یہاں جو غصہ اور جھنجھلاہٹ ہے وہ راہی معصوم رضا کے یہاں نہیں ہے۔ پھر بھی تجربوں کی سطح پر ان دونوں کے یہاں اشتراک کے پہلو تلاش کیے جا سکتے ہیں۔ راہی معصوم رضا نے رات اور نیند کو سڑک کے ساتھ نہ دیکھا ہوتا تو یہ شاعری اتنی دلچسپ نہیں ہو سکتی تھی۔ یوں بھی راہی کے یہاں سڑک پہلی مرتبہ کچھ اس طرح داخل ہوئی کہ جیسے وہ مسافر سے نہ صرف کچھ پوچھ رہی ہے بلکہ اس کی حیثیت ایک زندہ کردار کی ہے۔ مجموعے کی پہلی نظم مرسیہ ہے جس کے نیچے 22 مئی 1970 کی تاریخ درج ہے۔ ایک چٹکی نیند کی ملتی نہیں/ اپنے زخموں پر چھڑکنے کے لیے/ ہائے ہم کس شہر میں مارے گئے/ گھنٹیاں بجتی ہیں/ زینہ ہر قدم کی چاپ سے/ پھر کوئی بے چہرہ ہوگا/ منہ میں ہوگی جس کے مکھن کی زباں/ سینے میں ہوگا جس کے اک پتھر کا دل/ مسکرا کر میرے دل کا اک ورق لے جائے گا/ نیند کی ایک چٹکی کا متکلم آرزومند ہے اور وہ بھی اسے حاصل نہیں۔ زخموں پر نیند کو کسی شے کی صورت چھڑکنا ایک نیا اور انوکھا شعری اظہار ہے۔ نیند اگر کوئی ٹھوس شے ہوتی تو اس کے چھڑکنے کی بات اتنی توجہ طلب نہ ہوتی۔ رات کا یہ مسافر کہاں سے آیا ہے اور ابھی سے یہ احساس پریشان کرتا ہے کہ شہر اسے مار ڈالے گا۔ جو زندگی بچی ہے وہ نیند کی ایک چٹکی کی تلاش اور طلب میں گزر جائے گی۔ کتنا سفاک شہر کا ماحول ہے کہ کوئی پتھر دل مسکرا کر دل کا ورق لے جائے گا۔ یہ نظم مرثیہ ہے مگر کس کا؟ ظاہر ہے کہ شاعر نے قاری پر اس کا فیصلہ چھوڑ دیا ہے۔ بظاہر تو یہی لگتا ہے کہ مرسیہ متکلم ہی کا نہیں بلکہ شہر کا بھی ہے۔ ایک نظم کا عنوان "ایک نظم" ہے۔ رات کی کوئی غزل ہو تو وہی گاؤ/ اک اس صبح کے پاس/ کوئی نغمہ/ کوئی آواز نہیں/ افق دیدہ حیراں کے قریب/ خاک اڑاتی ہے صبا/ نہ ابھرتا ہوا سورج ہے/ نہ ڈوبا ہوا چاند/ رات کے بعد جو صبح آئی ہے وہ شب گزیدہ بھی ہے مگر شاعر نے کچھ ایسا انداز اختیار کیا ہے کہ جیسے فیض کی نظم "صبح آزادی" کے اثر سے خود کو نکالنا چاہتا ہو۔ صبح یوں تو کسی نغمے اور آواز کے ساتھ نئی زندگی کا آغاز کرتی ہے۔ مگر یہاں صورتحال بالکل بدلی ہوئی ہے۔ نظم کی فضا ایک ایسی خاموشی کو راہ دیتی ہے جس کا احساس و ادراک نئی شاعری کے ساتھ مشروط ہے۔ راہی معصوم رضا نے جس صورتحال کو پیش کیا ہے وہ بظاہر ایک شہر یا شہری زندگی تک محدود معلوم ہوتی ہے لیکن اگر اس کی تہہ میں اتر جائے تو اس کے پیچھے تاریخ کا جبر بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ صبح تو آ چکی ہے مگر وقت ہے کہ ٹھہرا ہوا سا ہے۔ سورج نو ابھرتا ہے نہ ڈوبا ہوا چاند دکھائی دیتا ہے۔ شاید پھر گویا ہوتا ہے۔ سانس روکے ہوئے بیٹھی ہے ہر اک راہ گزار/ کوئی اتنا ہی نہیں لے کے تمنا کی صلیب/ حوصلے پست ہوئے/ ہم تہی دست ہوئے/ رات پھر جاگی ہوئی آنکھوں میں/ صرف جلتے ہوئے لمحوں کی تپش/ ایک بے نام خلش/ جیسے پھر کھینچ رہا ہو کوئی مقتل کی طرف/ راہی معصوم رضا رات نیند اور سڑک کی تہہ میں وقت کی چاپ کو محسوس کرتے ہیں۔ وقت جو گزر چکا ہے، جو گزر رہا ہے اور جسے ابھی گزرنا باقی ہے، ان سب کو الگ الگ کر کے دیکھنا بہت مشکل ہے۔ راہی معصوم رضا نے اپنی ایک نظم "ہم تو ہیں کنگال" میں وقت کے گزرتے ہوئے سلسلے کو اپنی ذات کے حوالے سے دیکھا ہے اور اس میں اپنی بیٹی مریم کو بھی ایک وراثت کے طور پر پیش کیا ہے۔ تیری یاد کی دیواروں پر/ پپا کی پرچھائیں تو کل میلی ہوگی/ لیکن دھوپ تیری آنکھوں کی اس آنگن میں پھیلی ہوگی۔

غریب شہر کی نظمیں رات نیند اور سڑک کے ساتھ جس گھنے اور گہرے تجربے سے گزرتی ہیں، ان کے بارے میں ٹھیک سے غور نہیں کیا گیا۔ دیکھتے دیکھتے یہ نظمیں رات اور صبح کو زندگی کے دو مختلف اور ایک جیسے تجربے سے گزرنے کا تاثر پیش کرتی ہیں۔ نظم "ایک صبح کے انتظار میں" اور "نیند کے گاؤں میں" ایسی نظمیں ہیں جو نئی اردو شاعری کو فکر و احساس کی سطح پر معیار اور وقار عطا کرتی ہیں۔

☆☆☆

غزل

● سالم حسین۔ قطر

منظر تو نگاہوں میں بیابان پڑا ہے
کس چیز کے پیچھے دلِ نادان پڑا ہے
آزاد فضاؤں میں جو اُڑتا تھا پرندہ
مجروح قفس میں کہیں بے جان پڑا ہے
لگتا ہے یہی دیکھ کے دنیا کی روِش کو
اس دور میں بھی عقل کا فقدان پڑا ہے
دنیا پہ لُٹا دیتا ہے ایمان کی دولت
غفلت میں عجب طور کی انسان پڑا ہے
آگے ہیں اگر آپ تکبّر میں حسد میں
پیچھے میاں پھر آپ کے شیطان پڑا ہے
دستار بلا شبہہ گری ہوگی وہیں پر
ایواں میں، جہاں آپ کا ایمان پڑا ہے
مذہب پہ شب و روز ہی ہوتا ہے تجاہُل
خاموش کسی طاق میں قرآن پڑا ہے
خالق کے سوا کرتا ہے ہر ایک پہ تکیا
اس واسطے پستی میں مسلمان پڑا ہے
ہونے لگا ہے جب سے پرندوں میں تفاوت
گلشن میں خزاں آ گئی ویران پڑا ہے
اپنے تئیں جب عقل کی باتیں کرے سالم
احباب یہ کہتے ہیں کہ ہذیان پڑا ہے

☆☆☆

غزل

● احمد عادل، بحرین

بس ہر اک رات یہی جرم کیا ہے میں نے
لا کے خوابوں میں تجھے دیکھ لیا ہے میں نے
ہر برس زیست کا لمحہ سا لگا ہے لیکن
بعض لمحوں میں تو صدیوں کو جیا ہے میں نے
چھوٹے جاتے ہیں سبھی اہل خرابات جنوں
کیا عجب عقل سے سودا یہ کیا ہے میں نے
ساغر مرگ کو سقراط نے پی کر یہ کہا
زندگی تیرے لئے زہر پیا ہے میں نے
اپنے ہر خواب کی تعبیر کو پانے کے لئے
اک سمندر تھا جسے پار کیا ہے میں نے
تم نہیں جانتے مقتل سے ڈرانے والو
جاں کا نذرانہ کئی بار دیا ہے میں نے
کیسے ممکن ہے کہ میں تجھ سے تری بات کروں
تیرے کہنے پہ تو ہونٹوں کو سیا ہے میں نے
مے کشی میں بھی کئی دور گزارے عادلؔ
کبھی چلو کبھی ساغر سے پیا ہے میں نے

☆☆

ترس

● مسرور تمنا

عابد آج بھی گوشت نہیں لائے
سادہ چاول کھا کر منھ کا ذائقہ خراب ہوگیا۔
صبر کرو سارہ بس کچھ دن اور چاول ہری مرچ سے کام چلالو، بس ہم دو ہی تو ہیں تھوڑا بناو، پانی سمیت کھالینگے۔
عابد میرا دل گوشت کے لیے ترپ رہا ہے تم مجھے ماں کے گھر چھوڑ دو وہ ماں بنے والی تھی ایسے میں کچھ کچھ کھانے کو جی کرتا ہے۔
ایک ماہ سے عابد نے اسے ترسا دیا تھا اوپر سے خرچہ بڑھنے کا سوچ وہ پریشان تھا۔
عابد نے اسے پہونچا دیا۔
لو آ گئی بھابھی نے اسکا پیٹ دیکھ کر طعنہ دیا، ابھی ڈیلوری میں ٹائم ہے پھر کیوں آئی۔
اماں نے بہو سے کہا اپنی ماں کے گھر آئی ہے تو کیوں بے حال ہو رہی، بیٹھ سارہ اور ہاں جا کر کچھ کھانے کو لے۔
آنجمہ اپنی بہن کے لیے کمرہ کھول دے اور اسکا سامان بھی رکھ دے بیٹا جو کھانے کو دل چاہے بنوالو منگوالو میں ہوں نا اماں نے گوشت منگوائے تھے۔
عابد ناشتہ کرکے اپنے گھر جانے لگا کسی نے بھی نا روکا۔
ہائے میری بچی کی کیا حالت کردی داماد نے ترسا کر رکھدیا ہر چیز کے لیے۔
دو دن بعد قربانی تھی
عابد کے پڑوسی نے بڑا موٹا تازہ بکرا خریدا تھا عابد کو امید تھی گوشت ضرور ملے گا مگر پڑوسی بکرے سمیت غایب تھا پتہ چلا سالے کا بکرا تھا۔ نماز کے بعد عابد انتظار کر رہا تھا کے سسرال۔ سے بلاوا آئیگا۔
سارہ نے بھی فون نا کیا تھا
عابد سسرال پہونچا بھابھی، گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے اٹھا کر فریج کر رہی تھی۔
آپ آگیے جلدی اسپتال جایں سارہ کو وہ، اور اماں لے گیے ہیں
وہ تیزی سے اپنی بایک بھگانے لگا
سارہ کے چہرے پر درد کے ساتھ چمک تھی وہ مسکرائی۔
عابد نے بچے کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔
بیٹی ہوی ہے سر نرس مسکرائی۔
اور عابد کو اپنی بچی کے سامنے گوشت کے لوتھڑے نظر آے اور اسے لگا اسکی بچی کی ترسی نگاہیں ہر چیز کو گھور رہی ہیں۔

☆☆☆

ڈی کے شیوکمار دہلی پولیس کی طرف سے بھیجے گئے سمن پر حیران

بنگلورو: (یواین آئی) کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے ہفتے کے روز انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی طرف سے چارج شیٹ دائر کیے جانے کے بعد دہلی پولیس کی اقتصادی جرائم شاخ (ای او ڈبلیو) کی طرف سے انہیں نوٹس جاری کرنے پر حیرانی کا اظہار کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اسے سینئر کانگریس رہنماؤں کو نشانہ بنانے والا سیاسی محرکات پر مبنی ہراسانی کا اقدام قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "ہاں، یہ حیران کن ہے۔ مجھے اس کی امید نہیں تھی، کیوں کہ ای ڈی پہلے ہی مجھے سمن بھیج چکی تھی اور میں نے ان کے تمام سوالوں کے جواب دیئے تھے۔" مسٹر شیوکمار نے ای ڈی کی طرف سے اپنی جانچ مکمل کرنے کے بعد دہلی پولیس کے ذریعے ایک الگ معاملہ درج کرنے کی قانونی حیثیت اور ضرورت پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا، "چارج شیٹ ای ڈی کی طرف سے دائر کی جا چکی ہے۔ تو پھر پولیس ایک اور معاملہ کیسے درج کر سکتی ہے؟ یہ ایک بہت بڑا قانونی سوال اٹھاتا ہے، جسے ہم عدالت میں اٹھائیں گے۔ "پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ شیوکمار کے پاس نیشنل ہیرالڈ معاملے سے متعلق اہم معلومات ہیں، جس میں راہل گاندھی اور دیگر شامل ہیں۔ مسٹر شیوکمار نے کہا کہ انہوں نے اور ان کے بھائی نے ای ڈی کے تمام سمن کی پوری طرح سے تعمیل کی ہے اور مکمل معلومات فراہم کی ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا، "کچھ بھی غلط نہیں ہے۔ یہ ہمارا ادارہ ہے اور کانگریس ممبر کی حیثیت سے ہم نے ہمیشہ اس کی حمایت کی ہے۔ سب کچھ واضح ہے، کچھ بھی چھپا نہیں ہے۔ "نائب وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا کہ پولیس کی کارروائی غیر ضروری ہے اور صرف سونیا گاندھی اور راہل گاندھی سمیت سینئر کانگریس رہنماؤں کو پریشان کرنے کے لیے ہے۔

انہوں نے کہا، "ہم اپنا ٹیکس ادا کرتے ہیں اور ہمارا فنڈ پوری طرح سے شفاف ہے۔ معاملہ پہلے ہی ختم ہو چکا ہے اور چارج شیٹ دائر ہو چکی ہے۔ تو وہ اور کیا کر سکتے ہیں؟ یہ الجھن پیدا کرنے اور پارٹی اراکین کو ڈرانے کی کوشش لگتی ہے۔ "مسٹر شیوکمار نے اس قدم کو سیاسی دباؤ ڈالنے کے مقصد سے کی گئی ہراسانی بتایا۔ انہوں نے کہا، "ای ڈی کی چارج شیٹ کے بعد پولیس کو معاملہ درج کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ ہم اس سے قانونی طور پر لڑیں گے اور اسے عدالت میں چیلنج کریں گے۔ یہ ہراسانی کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔" کانگریس رہنما نے یہ بھی واضح کیا کہ 'زیر بحث فنڈ' ان کے ادارے سے متعلق ہے اور اس کا انتظام شفاف طریقے سے کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ ہمارا پیسہ ہے۔ ہم جسے چاہیں اسے دے سکتے ہیں اور ہم اس پر ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ سب کچھ ضابطے کے مطابق ہے۔ کوئی غلطی نہیں ہے۔ مسٹر شیوکمار نے زور دے کر کہا کہ یہ کارروائی کانگریس رہنماؤں اور حامیوں کو نشانہ بنانے کی ایک وسیع حکمت عملی کا حصہ لگتی ہے۔ انہوں نے کہا، "ارادہ واضح ہے - سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور دیگر حامیوں کو پریشان کرنا اور الجھن پیدا کرنا۔"

ہریدوار: مردہ خانے میں رکھی دھرم شالا کے منیجر کی لاش کو چوہوں نے کاٹ لیا، لاپرواہی پر اہل خانہ میں ہنگامہ مچ گیا۔

پریانک کھڑگے نے انڈیگو کی افراتفری کیلئے مرکز کی اجارہ داری پالیسی کو ذمہ دار ٹھہرایا

کلبرگی: (یو این آئی) کرناٹک کے اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے وزیر پریانک کھرگے نے ہفتے کے روز انڈیگو ایئر لائن کی پروازوں میں بہت زیادہ تاخیر اور ان کی منسوخی سے پیدا ہونے والے عوامی غم و غصے کو مرکزی حکومت کی پالیسیوں سے جوڑتے ہوئے اسے ایک سنگین قومی مسئلہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اہم شعبوں میں اجارہ داری کو فروغ دینے کی وجہ سے عام عوام کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ میڈیا کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے مسٹر کھرگے نے کہا کہ انڈیگو کے آپریشنز میں آنے والی وسیع رکاوٹوں سے ہزاروں مسافر متاثر ہوئے ہیں۔ یہ صرف ایک ایئر لائن کا مسئلہ نہیں، بلکہ شہری ہوابازی کے شعبے میں صحت مند مسابقت اور احتساب کو یقینی بنانے میں مرکزی حکومت کی ناکامی کا نتیجہ ہے۔ مسٹر پریانک کھرگے نے الزام لگایا کہ گزشتہ ایک دہائی میں مرکزی حکومت کی پالیسیوں نے

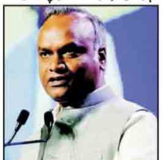

مسابقت کو کمزور کیا ہے۔ کچھ کارپوریٹ گروپس کو جارحانہ توسیع کی چھوٹ دی گئی، جبکہ باقی کمپنیاں زندہ رہنے کے لیے جدوجہد کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، "شہری ہوابازی ہو یا ٹیلی کام، ریٹیل یا انفراسٹرکچر - ہر جگہ مسابقت کے لیے جگہ سکڑتی جا رہی ہے۔ کہیں اجارہ داری، کہیں دو تین کمپنیوں کا غلبہ - یہی اقتصادی ماڈل انہوں نے بنا دیا ہے۔" انہوں نے مرکزی حکومت پر 'مکمل خاموشی' اختیار کرنے کا الزام لگایا، جبکہ ملک بھر کے ہوائی اڈوں پر مسافر پھنسے ہوئے ہیں۔ مسٹر کھرگے نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اصلی قومی بحث مقابلے کو بحال کرنے، ضابطے کو مضبوط کرنے اور اجارہ داری پر مبنی پالیسیوں کے برے نتائج سے صارفین کی حفاظت کرنے پر ہونی چاہیے۔ انہوں نے خبردار کیا، "اگر حکومت نے مداخلت نہیں کی، تو عوام کو قیمت چکانا پڑے گی۔ آج ایئرپورٹ پر، کل کسی اور شعبے میں۔"

آگر مالوا (مدھیہ پردیش): بارود روڈ چوراہے پر خاتون سے بار بار چھیڑ چھاڑ کرنے والے ایک نوجوان کو عوام نے رنگے ہاتھوں پکڑ کر مارا پیٹا۔

ریاست میں دستیاب قدرتی وسائل پر مبنی صنعتوں کو فروغ دینے کی ضرورت: مانک ساہا

اگرتلہ: (یواین آئی) تریپورہ کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر مانک ساہا نے ہفتہ کے روز اعلان کیا کہ ریاستی حکومت انناس جیسے آسانی سے دستیاب قدرتی وسائل کا استعمال کرتے ہوئے صنعتیں لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے جنگلاتی پیداوار، انناس، چائے اور ربر جیسے وسائل کی دستیابی پر زور دیتے ہوئے انتظامیہ سے درخواست کی کہ ان کے بہترین استعمال کے لیے مؤثر حکمتِ عملی تیار کی جائیں۔

انہوں نے عہدیداروں کو تریپورہ میں صنعت کاری اور مزید اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے لیے نئے انداز اپنانے اور تخلیقی انداز میں سوچنے کی ترغیب دی۔ ڈاکٹر ساہا نے موجودہ عالمی تقاضوں کے جواب میں ماحول دوست اور 'بائیوڈیگریڈیبل' مصنوعات کی تیاری کو ترجیح دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ریاست سے دیگر منڈیوں میں انناس کی برآمدات کو بڑھانے کے مقصد کے ساتھ ایک نیلامی مرکز قائم کرنے کے منصوبوں کا بھی انکشاف کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے اس پھل کو فروغ دینے کے لیے ایک 'انناس فیسٹیول' منعقد کرنے کی تجویز پیش کی۔

انہوں نے تریپورہ اسمال انڈسٹریز کارپوریشن لمیٹڈ (ٹی ایس آئی سی) سے ماچس اور مصالحہ جات کی تیاری کے مراکز قائم کرنے کی کوششوں کی قیادت کرنے کی اپیل کی۔ ریاست میں ادرک، ہلدی، کالی مرچ، لیموں اور دیگر پودوں پر مبنی مصالحوں کی اعلیٰ معیار کی پیداوار کو تسلیم کرتے ہوئے، ڈاکٹر ساہا نے ویلیو ایڈڈ مصنوعات بنانے کی صلاحیت پر بھی روشنی ڈالی۔

مدھیہ پردیش: اسمبلی کا سرمائی اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی

بھوپال: (یو این آئی) مدھیہ پردیش اسمبلی کے سرمائی اجلاس کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی ہونے کے بعد وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے اجلاس کو اپنے مقررہ مقاصد کے حصول میں کامیاب قرار دیا ہے۔ دوران بھوپال کی بڑی جھیل میں ایک شکارا کا بھی افتتاح کیا گیا۔

میونسپل کارپوریشن ایکٹ میں ترامیم منظور کی گئیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیشن کے دوران حکومت نے تمام سوالات کے منطقی اور

کل شام کو اجلاس ملتوی ہونے کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر یادو نے کہا کہ صحت مند ماحول میں تمام موضوعات پر کھل کر بات کی گئی۔ سیشن نے اپنے مقررہ مقاصد کو کامیابی سے حاصل کیا۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس کے دوران کئی اہم کامیابیاں ریکارڈ کی گئیں۔ 13,000 کروڑ روپے سے زیادہ کا ضمنی بجٹ منظور کیا گیا۔ اجلاس کے دوران اضافی بجٹ منظور کرایا گیا۔ حقیقت پر مبنی جوابات دیے۔ حکومت سب کے لئے فلاحی منصوبوں کے لئے پرعزم ہے۔ اقتدار کے حق میں مثبت کردار اور اپوزیشن کی منفی پوزیشن کا بھی جواب دیا گیا۔ پانچ روزہ سیشن یکم دسمبر کو شروع ہوا تھا، اس میں چار اجلاس ہوئے۔ کل شام سیشن کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دی گئی۔ اس

بہار میں 20 برس کے اقتدار کے بعد نتیش حکومت کو ملا مینڈیٹ ایک غیر معمولی کامیابی: سنجے جھا

پٹنہ: (یواین آئی)۔ جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قومی کارگزار صدر اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ سنجے کمار جھا نے سنیچر کو کہا کہ بہار میں منعقدہ اسمبلی انتخابات میں نتیش حکومت کو 20 برس کے طویل اقتدار کے بعد ملا مینڈیٹ تاریخی اور غیر معمولی کامیابی ہے۔ مسٹر جھا نے جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں منعقدہ پارٹی کارکنان کے اعزازی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم نے جس باریکی اور عزم کے ساتھ بوتھ سطح پر کام کیا، اسی کا نتیجہ ہے کہ جے ڈی یو نے 2010 کے اسٹرائیک ریٹ کو بھی پیچھے چھوڑتے ہوئے جیت کی نئی تاریخ رقم کر دی۔ انہوں نے کہا کہ خراب موسم میں ہیلی کاپٹر نہ اڑ پانے کی صورت میں بھی وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بلا جھجک روڈ شو کیا اور 11 مقامات پر رک کر این ڈی اے امیدواروں کے حق میں عوام سے حمایت اور آشیرواد طلب کیا، جو ان کی غیر معمولی کام کرنے کی توانائی اور مضبوط حوصلے کی مثال ہے۔ راجیہ سبھا رکن مسٹر جھا اور ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا نے آج صوبے کے مختلف علاقوں سے آئے پارٹی عہدیداران اور کارکنوں کو شال اوڑھا کر انہیں اعزاز بخشا اور سب کا دل سے استقبال کرتے ہوئے ان کی انتھک محنت، جدوجہد اور لگن کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل 20 برسوں تک وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے تئیں عوام کا یہ بے پناہ اعتماد اپنے آپ میں ایک غیر معمولی کامیابی ہے۔ اسی وجہ سے بین الاقوامی ادارے 'ورلڈ بک آف ریکارڈز' نے بھی اس مینڈیٹ کو خصوصی طور پر سراہا ہے اور یہ 13 کروڑ بہار کے عوام کے لیے فخر کی بات ہے۔ مسٹر جھا نے کہا کہ اس وقت ریاست کے 38 میں سے 37 اضلاع میں جے ڈی یو کے ارکان اسمبلی موجود ہیں، جو عوامی حمایت کی گہرائی کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بہار میں ترقی کی مضبوط بنیاد ڈال دی ہے، اور آنے والے پانچ برسوں میں ریاست یقینی طور پر ملک کے ٹاپ ٹین ریاستوں کی فہرست میں شامل ہوگی۔ اس پروگرام میں جے ڈی یو کے ریاستی صدر مسٹر کشواہا نے کہا کہ جن لوگوں نے جے ڈی یو کے سیاسی مستقبل پر سوال اٹھایا تھا، انہیں بہار کی عوام نے کرارا جواب دیا ہے۔ اس مینڈیٹ نے واضح کر دیا ہے کہ بہار کی سیاست میں وزیر اعلیٰ مسٹر کمار اور جے ڈی یو کا کوئی متبادل آج بھی موجود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جے ڈی یو کارکنان کے خون پسینے سے سیراب اور وزیر اعلیٰ مسٹر کمار کے سنسکاروں میں ڈھلی ہوئی پارٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کمار کی قیادت میں جے ڈی یو کا ہر کارکن اس تاریخی جیت کا حقیقی معمار ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اعزازی تقریب ان تمام ساتھیوں کے نام وقف ہے جنہوں نے مضبوط عزم، قوت ارادی، انتھک محنت اور غیر متزلزل لگن کے بل پر اس تاریخی فتح کو ممکن بنایا ہے۔ مسٹر جھا نے بوتھ سطح پر کام کر رہے کارکنوں کی انمول خدمات کا خصوصی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گلہری جیسی کوششوں نے اس کامیابی کی مضبوط بنیاد رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جے ڈی یو کی اعلیٰ قیادت لاکھوں وقف کارکنوں کے تئیں دل سے شکریہ ادا کرتی ہے۔

آئین پر بحران کے بادل منڈلا رہے ہیں: گہلوت

جے پور: (یواین آئی) راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت نے کہا ہے کہ آئین ساز بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے آئین نے ہمیں جو 'ووٹ کا حق' دیا ہے، آج اس پر بحران کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ مسٹر گہلوت نے ہفتے کے روز بھارت رتن ڈاکٹر امبیڈکر کی برسی کے موقع پر اپنے بیان میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ جب ادارے اپنی غیر جانبداری کھو دیں اور جمہوری روایات کمزور پڑنے لگیں، تو یہ تمام شہریوں کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ ایسی صورت میں جمہوری طریقے

سے احتجاج کرنا ہی واحد راستہ رہ جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 14 دسمبر کو دہلی میں ووٹ چوری کے خلاف منعقد کانگریس کی مہا ریلی میں ہم سب مل کر اس ناانصافی کے خلاف آواز اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کو بچانے کے لیے سب کو آگے بڑھ کر بڑی تعداد میں اس ریلی میں شامل ہونا چاہیے۔ مسٹر گہلوت نے ڈاکٹر امبیڈکر کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ آئین ساز کی حیثیت سے ملک کے ہر طبقے کو باوقار زندگی گزارنے کا حق دینے اور ایک ہمہ گیر و جامع معاشرے کی بنیاد رکھنے کے لیے آنے والی نسلیں ہمیشہ انہیں یاد رکھیں گی۔

فلائٹ منسوخی سے امیدوار پریشان

عمر عبداللہ نے امتحان ملتوی کرانے کا مطالبہ کیا

سری نگر: (یواین آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایئر لائنز کے جاری تکنیکی و آپریشنل مسائل کے سبب پیدا ہونے والی سفری بدنظمی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے امیدواروں کے لیے ایک غیر معمولی بحران قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنے پیغام میں کہا کہ متعدد اُمیدوار ایئرپورٹس پر پھنسے ہوئے ہیں جبکہ کچھ نے اپنی فلائٹس کے منسوخ یا تاخیر کا سامنا کیا، جس کے باعث ان کا 'جے کے پی ایس سی' امتحان میں شامل ہونا شدید خدشات کا شکار ہو گیا ہے۔ عمر عبداللہ نے اس صورتحال کو لوک بھون کی جانب سے عمر کی حد میں نرمی کی منظوری میں تاخیر کے ساتھ جوڑتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام امیدواروں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر رہا ہے، حالانکہ ماضی میں یہ رعایت کئی

مرتبہ دی جا چکی ہے۔

انہوں نے کہا کہ مروجہ اصولوں کے مطابق اس رعایت پر کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے تھا اور اس معاملے میں تاخیر نے بے چینی اور غیر یقینی کی کیفیت پیدا کر دی ہے۔ انہوں نے جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن سے اپیل کی کہ وہ غیر معمولی حالات کا احساس کرے اور وادی بھر کے امیدواروں پر پڑنے والے ذہنی دباؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے امتحانات کو مؤخر کرنے پر سنجیدگی سے غور کرے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں امتحان کا انعقاد نہ صرف بے انصافی ہوگا بلکہ ہزاروں اُمیدواروں کے مستقبل پر بھی منفی اثر پڑے گا۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ اس بحران کو فوری طور پر حل کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات کریں تاکہ امیدوار بغیر کسی پریشانی کے امتحانات میں شامل ہو سکیں اور انہیں مساوی، شفاف اور منصفانہ موقع فراہم کیا جا سکے۔

جے کے پی ایس سی امیدوار انتظامی کشمکش کے شکار

محبوبہ مفتی کا بحران فوری ختم کرنے کا مطالبہ

سری نگر: (یواین آئی) پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے بدھ کو جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن کے مقابلہ جاتی امتحان کے امیدواروں کی مشکلات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنے بیان میں کہا کہ امیدوار شدید سردی میں سڑکوں پر ہیں اور ان کا مطالبہ کوئی غیر معمولی رعایت نہیں بلکہ بنیادی انصاف ہے - یعنی عمر میں نرمی اور ایک مناسب، منصفانہ امتحانی شیڈول۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ جے کے پی ایس سی کے امیدوار ایک ایسی کشمکش میں پھنس گئے ہیں جس میں ایک طرف ایل جی انتظامیہ اور دوسری جانب وزیر اعلیٰ کے اختیارات کی بحث ہے، جبکہ ان کے مستقبل کے فیصلے مسلسل تاخیر کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ انتظامی سطح

پر جاری اس کھینچا تانی نے ہزاروں نوجوانوں میں بے چینی، غیر یقینی اور اضطراب کو بڑھا دیا ہے۔ پی ڈی پی صدر نے اپنے پیغام میں ایل جی منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ دونوں سے 'بغیر کسی مزید تاخیر' کے معاملے کا حل نکالنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمر میں نرمی ماضی میں بھی کئی بار دی جا چکی ہے اور موجودہ حالات میں یہ کسی بھی طرح نامناسب مطالبہ نہیں۔ محبوبہ مفتی نے زور دیا کہ امیدواروں کی آواز کو سنا جائے، ان کے جائز مطالبات کو تسلیم کیا جائے اور یہ یقینی بنایا جائے کہ امتحان کسی بھی ایسے ماحول میں نہ لیا جائے جو ہزاروں نوجوانوں کے مستقبل پر منفی اثر ڈال سکتا ہو۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی انصاف، شفافیت اور امید - یہی وہ چیزیں ہیں جن کے لیے یہ نوجوان کھڑے ہیں، اور حکومت پر لازم ہے کہ وہ ان کی بات سنے۔

بہار میں دیہی ترقی کی رفتار تیز، 80 فیصد سڑکوں اور پلوں کی تعمیر مکمل

پٹنہ: (یو این آئی) نیشنل بینک فار اگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ کی مدد سے ریاست میں بڑی تعداد میں دیہی سڑکوں کی تعمیر نے نہ صرف گاؤں کی صورت حال بدل دی ہے بلکہ ریاست کے دور دراز علاقوں اور شہروں کے درمیان فاصلہ بھی مسلسل کم ہوتا جا رہا ہے۔ بہار میں دیہی سڑکوں اور پلوں کی تعمیراتی اسکیم تیزی سے تکمیل کے مرحلے میں ہے۔ اندازوں کے مطابق تقریباً 80 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے، جبکہ باقی ماندہ حصے پر تیزی سے کام جاری ہے۔ نئی سڑکوں اور پلوں نے نہ صرف دیہات کی صورت حال بہتر بنائی ہے بلکہ دور دراز بستیوں کو شہروں سے جوڑ کر آمدورفت کو بھی سہل بنایا ہے۔ ریاستی ترقی کے ساتھ دیہی معیشت کو بھی ان منصوبوں سے نئی توانائی مل رہی ہے۔ حکومت اس پوری اسکیم پر لگ بھگ 5989.85 کروڑ روپے خرچ کر رہی ہے۔ نابارڈ کے تعاون سے ریاستی منصوبے کے تحت مختلف اضلاع میں منظور شدہ سڑکوں کی تعمیر کے سلسلے میں دیہی تعمیرات کے محکمے نے ضلع وار پیش رفت جاری کی ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق سال 2023 میں کل 2025 دیہی سڑکوں کی تعمیر کیلئے محکمے نے انتظامی منظوری دی تھی، جن میں سے 1876 سڑکوں کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ ان 2,025 سڑکوں کی کل لمبائی 5,254.49 کلومیٹر ہے جن میں سے 4,835.88 مکمل ہو چکی ہیں۔ اسی طرح نابارڈ کے تعاون سے ریاست میں دیہی سڑکوں کے ساتھ ساتھ 1239 پلوں کی تعمیر بھی کی جا رہی ہے، جن میں سے اب تک 936 پل مکمل ہو چکے ہیں۔ باقی 303 پلوں کی تعمیر بھی آخری مرحلے میں ہے اور آئندہ چند ماہ میں مکمل کر لی جائے گی۔ دیہی تعمیرات کے محکمے کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق نالندہ ضلع سب سے آگے ہے۔ یہاں کل 214 سڑکوں کی منظوری دی گئی تھی جن میں سے 200 سڑکیں تیار ہو چکی ہیں۔ نالندہ میں مجموعی طور پر 370 کلومیٹر سے زائد سڑکیں بن چکی ہیں، جبکہ ہدف 396.149 کلومیٹر تھا۔ اسی طرح نالندہ میں 67 پلوں کی تعمیر کی منظوری تھی جن میں سے 60 پل مکمل ہو چکے ہیں اور ان پر آمدورفت بھی شروع ہو چکی ہے۔ وہیں گیاجی میں 129 سڑکوں کی منظوری میں سے 121 سڑکیں مکمل کر لی گئی ہیں۔ گیاجی میں کل 395.245 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر کا ہدف ہے جس میں سے اب تک 365.782 کلومیٹر سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔ گیاجی میں اس وقت زیر تعمیر 57 پلوں میں سے 46 کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ اسی طرح ریاستی دارالحکومت پٹنہ میں 167 دیہی سڑکوں کی منظوری تھی جن میں سے 157 سڑکیں مکمل ہو گئی ہیں۔ پٹنہ میں کل 363.767 کلومیٹر دیہی سڑکوں کی تعمیر کا ہدف رکھا گیا تھا۔ جس کے مقابلے 329.708 کلومیٹر سڑک تعمیر ہو چکی ہے۔ پٹنہ کے دیہی علاقوں میں زیرِ تعمیر 54 پلوں میں سے 46 پل مکمل ہو چکے ہیں۔

بھاگلپور: صاحب گنج چرچ روڈ پر 22 سالہ کندن یادو کو ڈنڈے سے پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا، پڑوسی خاندان سمیت فرار، پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

بیربھوم میں تشدد، ٹی ایم سی لیڈر کا قتل

مخالف گروہ کے حملے میں پانچ زخمی

کولکتہ: (یواین آئی) بیربھوم ضلع کے نانور کے تھپسرا میں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے بوتھ صدر راس بہاری سردار (50) کو مخالف گروہ کے اچانک حملے میں بے رحمی سے قتل کر دیا گیا۔ اس حملے میں ان کے بیٹے سمیت پانچ دیگر لوگ بھی زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو پربا بردھمان ضلع کے منگلکوٹ کے ایک سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا، جب حملہ آور اور متاثرہ فریق گاؤں کے مندر کے صحن میں بیٹھ کر برادری سے متعلق مسائل پر گفتگو کر رہے تھے۔ بغیر کسی وارننگ کے مخالف گروہ کے ارکان نے اچانک پرتشدد ہو کر تیز دھار ہتھیاروں سے ان پر حملہ کر دیا۔ راس بہاری سردار کے سر پر شدید چوٹ آئی، وہ فوراً زمین پر گر گئے اور ان کی موت ہو گئی۔ ان کے بیٹے مانو سردار بھی زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ زمین پر گرنے کے بعد بھی ان کے والد پر دوبارہ حملہ کیا گیا، اور زخمی ہونے والے پانچوں افراد انہیں بچانے کے لیے دوڑے تھے۔ زخمیوں کا علاج منگلکوٹ اسپتال میں جاری ہے۔ سردار کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے پربا بردھمان کے ہی کٹوا کے ایک اسپتال بھیجا گیا ہے، جس کے بعد لاش کو آخری رسومات کے لیے خاندان کے حوالے کر دیا جائے گا۔

آئینۂ شہر

بابا صاحب کے افکار، اصول اور دور اندیشی ہندوستانی جمہوریت کی بنیاد: یوگی آدتیہ ناتھ

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے دستور ساز، بھارت رتن بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مہاپری نروان دیوس پر انہیں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ بابا صاحب کے افکار، اصول اور دور اندیشی ہندوستانی جمہوریت کی بنیاد ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ہفتہ کے روز ایکس پر لکھا کہ سماجی انصاف کے علمبردار، آئین کے معمار، بھارت رتن بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جی کے مہاپری نروان دیوس پر انہیں خراجِ عقیدت۔ بابا صاحب کے افکار، اصول اور دور اندیشی ہندوستانی جمہوریت کی بنیاد ہیں۔ سماج میں پھیلی ہوئی نا برابری، ناانصافی اور امتیاز کے خلاف لڑتے ہوئے مساوات، آزادی اور اخوت پر مبنی معاشرے کے قیام کا جو خواب بابا صاحب نے دیکھا تھا، وہ آج بھی ہم سب کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر بھیم راؤ رام امبیڈکر نے آئین ہند کا مسودہ تیار کرنے والی کمیٹی کی صدارت کی تھی۔ انہوں نے جواہر لعل نہرو کی پہلی کابینہ میں وزیر قانون و انصاف کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ بعدازاں انہوں نے بدھ مت اختیار کرلیا اور ہندو مذہب ترک کرنے کے بعد دلت بدھ مت تحریک کو متاثر کیا۔

ہوم گارڈ جوانوں کو کیش لیس علاج کی سہولت ملے گی

63 ویں یوم تاسیس کے موقع پر وزیر اعلیٰ کا اعلان

لکھنؤ: (پی این ایس) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ہوم گارڈ کے جوانوں کیلئے بڑی راحت کا اعلان کیا ہے۔ ہفتہ کو ہوم گارڈ ڈیپارٹمنٹ کے 63 ویں یوم تاسیس کے موقع پر وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ ریاست میں ہوم گارڈ کے اہلکاروں کو آیوشمان بھارت کی طرز پر اب کیش لیس علاج کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے محکمہ ہوم گارڈ کو ہدایت دی کہ وہ جلد ہی اس سلسلے میں ایک تجویز تیار کر کے پیش کریں، جس پر حکومت عمل درآمد کرے گی۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے عالم باغ میں ہوم گارڈ ہیڈ کوارٹر گراؤنڈ میں منعقدہ پریڈ میں حصہ لیا۔ انہوں نے سلامی لی اور کھلی جیپ سے پریڈ کا معائنہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے یوم آزادی کے موقع صدر جمہوریہ سے تمغے حاصل کرنے والے افسران کو اعزاز سے نوازا۔ انھوں نے کہا کہ ہوم گارڈ کے جوانوں نے ہر میدان میں اپنا نام روشن کیا ہے۔ مہاکمبھ میلہ سے لے کر الیکشن ڈیوٹی، ٹریفک مینجمنٹ اور معاون پولیس اسٹیشن تک، وہ ہر جگہ اہم خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ پریڈ کمانڈر نے وزیر اعلیٰ کو سلامی دی۔

’آئین کے باوجود بہوجنوں کے اچھے دن کیوں نہیں آئے‘

مایاوتی نے کیا گہری تشویش کا اظہار، بابا صاحب کو پیش کیا خراج عقیدت

لکھنؤ: (پی این ایس) بھارت رتن بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کو ان کی 69 ویں برسی پر ملک بھر میں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر بہوجن سماج پارٹی کی قومی صدر اور اتر پردیش کی سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی نے ایک اہم سوال اٹھایا۔ گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مایاوتی نے پوچھا کہ آئین کے معمار کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کے باوجود بہوجنوں کے اچھے دن ابھی تک کیوں نہیں آئے؟ بی ایس پی سربراہ نے بابا صاحب کو نئی دہلی میں ان کی رہائش گاہ پر خراج عقیدت پیش کیا۔ دریں اثنا ہزاروں کارکنان اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں دریائے گومتی کے کنارے بی ایس پی حکومت کی طرف سے تعمیر کردہ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر سماجی تبدیلی کی جگہ پر جمع ہوئے۔ مغربی اتر پردیش، دہلی اور اتراکھنڈ کے لوگ نوئیڈا کے راشٹریہ دلت پریرنا استھل اور گرین گارڈن میں جمع ہوئے، جہاں پارٹی کے قومی کنوینر آکاش آنند نے بھی بابا صاحب کو خراج عقیدت پیش کیا۔ مایاوتی نے ملک بھر کے تمام کارکنوں، خاص طور پر اتر پردیش کے کارکنوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ ایکس پر اپنی لمبی پوسٹ میں، مایاوتی نے یوم آزادی اور یوم جمہوریہ کا حوالہ دیتے ہوئے ایک سخت سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ بابا صاحب کے یوم پیدائش اور یوم وفات پر یہ سوال بار بار ذہن میں آتا ہے کہ آئین کے مقدس انسانی اور فلاحی مقاصد کی بنیاد پر کروڑوں بہوجنوں کے اچھے دن کب آئیں گے؟ خود کو ملک کی واحد امبیڈکروادی پارٹی بتاتے ہوئے، بی ایس پی سپریمو نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ کروڑوں استحصال زدہ اور مظلوم لوگ، بشمول دلتوں، قبائلیوں، دیگر پسماندہ طبقات اور مذہبی اقلیتوں، جن کی فلاح کے لیے بابا صاحب نے جدوجہد کی اور آئین میں خصوصی حقوق حاصل کیے، ابھی تک ان کے اچھے دن نہیں آئے۔ آخر میں، انہوں نے بابا صاحب کو خراج عقیدت پیش کیا اور اپنے عزم کا اعادہ کیا کہ بی ایس پی ان کے نظریے پر عمل کرتے ہوئے اپنی آخری سانس تک بہوجن برادری کے حقوق کے لیے لڑتی رہے گی۔

انسپکٹر نے سرکاری رہائش گاہ میں کی خودکشی

جالون: (پی این ایس) کوٹھونڈ پولیس اسٹیشن کے انچارج ارون کمار رائے نے جمعہ کی دیر رات اپنی سرکاری رہائش گاہ میں خودکشی کرلی۔ گولی چلنے کی آواز سن کر ساتھی پولیس اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچے اور اسے ہسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ انسپکٹر کی موت سے تھانے میں کہرام مچ گیا۔ اس کی خودکشی کی وجہ کے بارے میں تفتیش جاری ہے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ 45 سالہ انسپکٹر ارون کمار رائے گورکھپور کا رہنے والا تھا۔ انہوں نے 1998 میں پولیس سروس میں بطور کانسٹیبل شمولیت اختیار کی۔ 2013 میں انہیں سب انسپکٹر کے عہدے پر ترقی دی گئی۔ ان کی شاندار کارکردگی کی بنیاد پر انہیں 2022 میں انسپکٹر کے عہدے پر ترقی دی گئی۔ وہ 2023 سے جالون میں تعینات تھے۔ وہ ایک نظم وضبط اور پرسکون افسر کے طور پر جانے جاتے تھے۔ انہیں میڈیا سیل کا چارج دیا گیا۔ اس کے بعد انہوں نے کونچ پولیس اسٹیشن اور پھر اورائی پولیس اسٹیشن میں ایک سال سے زیادہ عرصہ تک خدمات انجام دیں۔ 21 اگست 2024 کو ان کا تبادلہ کوٹھونڈ پولیس اسٹیشن میں کیا گیا، جہاں انہیں انسپکٹر انچارج کے طور پر تعینات کیا گیا۔ پولیس کے مطابق جمعہ کی رات تقریباً 30:9 بجے اسٹیشن ہاؤس آفیسر ارون کمار کے کمرے سے گولی چلنے کی آواز آئی۔ جب افسران نے کمرہ کھولا تو وہ خون میں لت پت پڑا پایا گیا۔ اسے فوری طور پر اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے علاج کے دوران انہیں مردہ قرار دے دیا۔ رات گئے تک افسران اسٹیشن کے احاطے کا دورہ کرتے رہے۔ ان کے گھر والوں کو بھی اطلاع کر دی گئی ہے۔ عینی شاہدین نے پولیس کو بتایا کہ واقعہ کے بعد ایک خاتون نے تھانے کے اندر مندر کے قریب زور زور سے چیخنا شروع کر دیا اور پھر غائب ہوگئی۔

کشی نگر: حاملہ بھابھی کا چھری سے وار کر کے قتل

کشی نگر: (یو این آئی) اتر پردیش کے کشی نگر ضلع کے وشن پورا تھانہ کے بیکنٹھ پور کوٹھی گاؤں میں ایک نوجوان نے گھر میں سو رہی اپنی حاملہ بھابھی کو چھری مار کر قتل کر دیا۔ پولیس نے ہفتہ کو بتایا کہ رنگی دیوی (30) کے پیٹ میں چھری گھونپ کر دیور نند کشور نے جمعہ کی آدھی رات کو قتل کر دیا۔ واقعہ کو انجام دینے کے بعد ملزم وہاں سے فرار ہوگیا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق پولیس کو معاملے کے پیچھے غیر قانونی تعلقات کے شواہد ملے ہیں۔ پولیس کے مطابق خاتون تقریباً چھ ماہ کی حاملہ تھی۔ اس کا شوہر ناسک میں رہ کر کام کرتا ہے۔ فرار ملزم کی تلاش میں پولیس چھاپے مار رہی ہے۔ اہل خانہ کے مطابق دیور اور بھابھی کے درمیان کئی بار تلخ کلامی ہوئی تھی اور اچانک تقریباً دس دن سے بات چیت نہیں ہو رہی تھی۔ بات چیت نہ ہونے کی وجہ اہل خانہ کے افراد بھی واضح نہیں کر پا رہے ہیں۔

کرشن نگری میں امن قائم رکھنا ہماری ذمہ داری: زید حسن

شاہی عیدگاہ کمیٹی کے صدر نے متنازعہ مسئلہ کو بات چیت سے حل کرنے کی وکالت کی

متھرا: (پی این ایس) بابری مسجد انہدام کی برسی پر متھرا کی شری کرشن جنم بھومی اور شاہی عیدگاہ مسجد کے تنازعے پر ایک بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ شاہی عیدگاہ کمیٹی کے صدر زیڈ حسن نے اس تنازعے پر بڑا بیان دیا ہے۔ زیڈ حسن صاحب نے شری کرشن جنم استھان اور شاہی عیدگاہ کے مسئلے کو بیٹھ کر حل کرنے کی وکالت کی ہے۔ شاہی عیدگاہ کمیٹی کے صدر زیڈ حسن نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ دونوں فریق بیٹھ کر اس مسئلے کا حل نکالیں۔ زیڈ حسن صاحب نے کہا کہ متھرا ہماری رس خان کی نگری ہے، رادھا کرشن کی نگری ہے اور محبت کی نگری ہے۔ اس معاملے میں بھی ہماری نگری کی طرف سے پوری دنیا کو محبت کا پیغام جانا چاہیے۔ انہوں نے آگے کہا مجھے یہاں کے بھائیوں نے شاہی عیدگاہ مسجد کا صدر مقرر کیا ہے۔ میری ذمہ داری بنتی ہے کہ میں دیکھوں کہ ہماری نگری میں امن قائم رہے اور ہمیشہ قائم رہے۔ کوئی ایسی بات نہ ہو جس سے ہمارے بھائیوں کے درمیان غلط فہمیاں پیدا ہوں یا ایک دوسرے کو برا بھلا کہا جائے۔ میں چاہوں گا کہ دونوں برادریوں کے لوگ بیٹھیں اور پیار و محبت کے ساتھ اس کا کوئی پرامن حل نکالیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجھے خطرہ ہے، ڈر ہے۔ ایک خوف کا ماحول پیدا ہو گیا ہے یا کر دیا گیا ہے۔ اتنی زیادہ پولیس تعینات ہے کہ دیکھ کر آنے جانے والوں کو بھی ڈر لگ سکتا ہے۔ مجھے بھی ڈر محسوس ہوتا ہے کہ کہیں ایسا کوئی کام نہ ہو جائے جو ہماری نگری کے لیے افسوس ناک ثابت ہو۔ شاہی عیدگاہ مسجد کمیٹی کے صدر نے کہا میں چاہوں گا کہ ادھر سے کچھ لوگ اور ادھر سے کچھ لوگ بیٹھیں اور پیار و محبت کے ساتھ دنیا کو یہ پیغام دیں کہ یہ رادھا کرشن کی نگری ہے، محبت کی نگری ہے۔ محبت کے جو ڈھائی حرف ہم نے پڑھے ہیں، پڑھائے ہیں اور پڑھتے آ رہے ہیں، ہماری نگری ایک بار پھر پوری دنیا کو یہ پیغام دے کہ ہمارا ملک ایسا ہے جہاں مختلف ذاتوں، مختلف مذاہب، مختلف برادریوں اور مختلف زبانوں کے لوگ رہتے ہیں اور سب اپنے اپنے طریقے سے عبادت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ادھر سے اذان کی آواز بلند ہوتی ہے، ادھر سے بھجن، کیرتن اور شنکر کی پکار سنائی دیتی ہے۔ یہ سب آوازیں ایک دوسرے سے مل کر پرم پتا پرمیشور اور اللہ تعالیٰ تک پہنچتی ہیں۔ ایسا نہیں ہوسکتا کہ یہ آوازیں مختلف سمتوں میں جائیں، بلکہ یہ سب آوازیں ایک دوسرے سے ملتی ہوئی اللہ تعالیٰ اور پرمیشور تک پہنچتی ہیں۔ زید حسن نے کہا کہ ان سب آوازوں اور پوجا کا ایک ہی مقصد ہے، اور اسے سمجھنے کی ضرورت ہے۔

خاتون کانسٹیبل خودکشی معاملہ

سب انسپکٹر اور کانسٹیبل کے خلاف مقدمہ درج

علی گڑھ: (پی این ایس) یہاں ایک خاتون کانسٹیبل ہیملتا کے بھائی نے علی گڑھ میں اپنی بہن کی خودکشی کے سلسلے میں ایک انسپکٹر اور ایک کانسٹیبل کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ سب انسپکٹر اس وقت کاس گنج میں تعینات ہے، اور کانسٹیبل علی گڑھ کے روراوار پولیس اسٹیشن میں تعینات ہے۔ رپورٹ میں متوفی کانسٹیبل کے بھائی نے بتایا کہ اس کی بہن نے اپنی جان کیوں لی۔ رپورٹ میں متوفی کانسٹیبل کے بھائی نے بتایا کہ اس کی بہن ہیملتا کو 16-2015 میں یوپی پولیس میں کانسٹیبل کے طور پر بھرتی کیا گیا تھا۔ وہ گزشتہ کئی سالوں سے علی گڑھ کے کئی تھانوں میں کام کر رہی ہیں۔ اپنے آخری دنوں میں، وہ روراوار پولیس اسٹیشن میں آئی جی آر ایس پورٹل پر کام کر رہی تھیں۔ وہ علی گڑھ کے بنا دیوی تھانے کے تحت جواہر نگر میں ریٹائرڈ سب انسپکٹر نریندر سنگھ وشنوئی کے گھر کرائے پر تھی۔ وہ اکثر مجھ سے اور میرے گھر والوں سے موبائل فون پر بات کرتی تھی۔ جب اس سے شادی کے لیے کہا جاتا تو وہ کہتی کہ مجھے کچھ وقت دیں، میں پولیس ڈیپارٹمنٹ کے کسی سے شادی کرلوں گی۔ اس کے بھائی نے بتایا کہ کافی عرصہ قبل موبائل فون پر بات چیت کے دوران ہیملتا نے بنا دیوی پولیس اسٹیشن میں تعینات سب انسپکٹر سندیپ کمار کے ساتھ شادی کی بات چیت کا ذکر کیا تھا اور ملاقات کا بندوبست کرنے کی پیشکش کی تھی۔ ہیملتا کا تبادلہ کسی دوسرے ضلع میں کر دیا گیا، اور میری بہن کا کچھ عرصے بعد بنا دیوی تھانے سے خواتین کے تھانے میں تبادلہ کر دیا گیا۔ ہیملتا کے بھائی نے وضاحت کی کہ میری بہن کی روراوار پولیس اسٹیشن میں تعینات کانسٹیبل کلویر بالیان سے ملاقات ہوئی اور وہ بہت قریب ہو گئے۔ میری بہن نے کئی بار مجھ سے اور میرے گھر والوں سے اس کا نام ذکر کیا تھا، اس سے شادی کی خواہش کا اظہار کیا تھا، اور ملاقات کی درخواست کی تھی۔ ہمارے چچا کی بیٹی کی شادی 30 نومبر کو تھی۔ ہیملتا نے کہا تھا کہ وہ شادی میں شرکت کے لیے چھٹی لے رہی ہیں اور کلویر بالیان بھی ان کے ساتھ آئیں گے۔ ہیملتا نے 10 دن کی چھٹی لے کر دیوتھن گھر لوٹی تھی۔ اس وقت، خاندان میں سب کے سامنے، اس نے کلویر بالیان سے کہا تھا کہ وہ اس سے اپنی شادی پر بات کرے۔ بھائی نے الزام لگایا کہ کانسٹیبل کلویر بالیان کو ہیملتا کے انسپکٹر سندیپ کمار سے تعلق کا علم ہوا اور اس سے بات کی۔ انسپکٹر اور کانسٹیبل نے میری بہن کو ذہنی اور جذباتی طور پر ہراساں کرنا شروع کر دیا جس سے وہ ڈپریشن میں چلی گئی۔

آئین کو کمزور کرنے والے ہی جمہوریت کے مخالف ہیں

ملک کا نعرہ جے جوان، جے کسان، جے سنودھان ہونا چاہیے: اکھلیش

لکھنؤ، 6 دسمبر (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی برسی کے موقع پر ایک نیا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کا نعرہ جے جوان، جے کسان، جے سنودھان ہونا چاہیے۔ مسٹر یادو نے اپنے فیس بک اکاؤنٹ پر لکھا، آئین کے حوالے سے کوئی نفع و نقصان نہیں ہونا چاہیے۔ سب کو ایک طرف ہونا چاہیے، اپنی رائے پر متفق ہونا چاہیے۔ آئین صرف کتاب نہیں، بنیاد بھی ہے۔ ایک جمہوریت کے لیے سب سے افسوسناک بات یہ ہے کہ پارلیمنٹ میں آئین کو بچانے پر بحث ہو رہی ہے جبکہ آئین کے مطابق ملک کو آگے بڑھانے کی بات ہونی چاہیے۔ آئین پر بحران آنا دراصل جمہوریت پر بحران چھا جانا ہے۔ جو آئین کو کمزور کرنا چاہتے ہیں، وہ جمہوریت کو کمزور کرنا چاہتے ہیں اور جمہوریت کے مخالف وہی ہوتے ہیں جو آمریت لانا چاہتے ہیں۔ آئین حق دیتا ہے اور جو حق چھیننا چاہتے ہیں، وہ آئین کو نظرانداز کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید لکھا، میں نے کئی بار کہا ہے اور آج پھر کہہ رہا ہوں کہ آئین ہی سنجیونی ہے۔ اس میں ملک کو بہتر بنانے اور بہتر رکھنے کی طاقت ہے۔ آئین جمہوریت کا کرم گرنتھ ہوتا ہے، اس لیے ہمارے لیے آئین ہی کرم گرنتھ ہے۔ ملک آئین سے چلنا چاہیے، من ودھان سے نہیں۔ آئین ہی پی ڈی اے کا روشن مینار ہے کیونکہ یہی فرد کی عزت اور وقار کو یقینی بناتا ہے۔ یہ پی ڈی اے سماج کو ظلم وستم سے بچاتا ہے اور ظالموں کو سزا دلاتا ہے۔ اسی لیے پی ڈی اے والوں کے لیے آخری امید کا نام آئین ہے۔ مسٹر یادو نے کہا، آئین ہی ہمارا حفاظتی کوچ ہے، آئین ہی ہماری ڈھال ہے۔ آئین ہے تو سلامتی ہے، آئین ہے تو طاقت ہے۔ آئین ہی ملک کی 90 فیصد محروم، پسماندہ، متاثرہ اور نظرانداز شدہ آبادی کے حقوق کا سچا محافظ ہے۔ آئین ہی سب سے بڑا مددگار ہے۔ اسی لیے پی ڈی اے کے لیے آئین کی حفاظت زندگی اور موت کا سوال ہے۔ جو آئین نہیں مانتے، ان کے لیے یہ صرف خالی کاغذ ہے۔ آئین ہی جمہوریت کی سانس ہے اور آئین کو غیر مؤثر کرنا آزادی کو غیر مؤثر کرنا ہے۔ آئین کو غلام بنا کر جو لوگ حکومت کرنا چاہتے ہیں، ان کے لیے آزادی کا امرت کال بھی صرف ایک جملہ ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا، آخر میں، میں صرف اتنا کہنا چاہوں گا کہ آئین زندہ رہے گا، انصاف زندہ رہے گا اور اگر انصاف زندہ رہے گا تو سب کو یکساں احترام، مساوی مواقع اور امتیازی سلوک کا خاتمہ ہو جائے گا، اسی لیے آج آئین کو بچانے کے لیے ایک اور کرو یا مرو تحریک کی ضرورت ہے۔

ملازم ہنی ٹریپ کا شکار، ایف آئی آر درج

ملزموں نے مارا پیٹا، 9 لاکھ روپے لوٹے، 40 لاکھ تاوان کا کیا مطالبہ

آگرہ: (پی این ایس) مرکزی حکومت کے ایک ملازم کے ہنی ٹریپ کا شکار ہونے کا سنسنی خیز معاملہ لکھنؤ کے پی جی آئی پولیس اسٹیشن میں درج کیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت کے ملازم نے الزام لگایا ہے کہ ٹیلی گرام ایپ پر ایک نوجوان خاتون سے دوستی کرنے کے بعد اسے یرغمال بنایا گیا، مارا پیٹا گیا، لوٹ مار کی گئی اور تاوان کا مطالبہ کیا۔ مرکزی حکومت کے ملازم کا الزام ہے کہ خاتون اور اس کے ساتھیوں نے اسے لکھنؤ بلایا، اسے یرغمال بنایا، اسے ڈنڈے سے مارا پیٹا، سامان چھین لیا، تصویریں اور ویڈیوز بنائیں اور اس سے 869,000 روپے لوٹ لیے۔ انہوں نے 40 لاکھ روپے تاوان کا بھی مطالبہ کیا۔ مرکزی حکومت کے ملازم کی شکایت کی بنیاد پر پی جی آئی پولیس نے ایف آئی آر درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ آگرہ کے بیکنٹھ دھام علاقے کے رہنے والے پی جی آئی انسپکٹر دھیریندر کمار سنگھ کے مطابق وہ آرمی بیس ورکشاپ میں کام کرتے ہیں۔ تقریباً تین ماہ قبل اس کی ملاقات نینسی شرما نامی خاتون سے ٹیلی گرام ایپ کے ذریعے ہوئی۔ نینسی کے بلانے پر متاثرہ لڑکی 26 نومبر کو اس سے ملنے تیلی باغ آئی۔ تیلی باغ پہنچنے پر نینسی نے تین دیگر نوجوانوں کے ساتھ مل کر اسے مبینہ طور پر یرغمال بنا لیا۔ ملزمین نے پہلے اسے اسٹیل راڈ سے مارا۔ بدمعاشوں نے مختلف کھاتوں میں 869,000 روپے بھی منتقل کیے اور اس کا اے ٹی ایم کارڈ، کریڈٹ کارڈ، گھڑی، سونے کی دو انگوٹھیاں اور ایک چاندی کی انگوٹھی بھی لے گئے۔ ڈکیتی کے بعد ملزمین نے اس کے محکمانہ شناختی کارڈ اور آدھار کارڈ کی فوٹو کھینچی، اسے برہنہ کر دیا اور نینسی شرما کی تصاویر اور ویڈیو بنا لیا۔ انہوں نے اسے پستول سے دھمکی بھی دی اور اسے چھوڑنے سے پہلے مزید 40 لاکھ روپے کا بندوبست کرنے کو کہا۔ ملزمین نے اسے خالی کاغذ پر بیان لکھوانے پر بھی مجبور کیا۔ انسپکٹر دھیریندر کمار سنگھ کے مطابق آگرہ کے مرکزی حکومت کے ملازم کی شکایت پر متعلقہ سیکشن کے تحت رپورٹ درج کرائی گئی ہے۔

بس کو ٹریلر نے ماری ٹکر ایک ہلاک، 15 زخمی

سلطانپور: (یو این آئی) اتر پردیش کے سلطانپور ضلع میں رام ون پتھ گمن اجودھیا۔ پریاگ راج ہائی وے پر ہفتہ کی صبح چار بجے کور-بھار چوراہے کے قریب اجودھیا درشن کر کے واپس لوٹ رہے عقیدت مندوں سے بھری مہاراشٹر کی ایک ٹورسٹ بس کو تیز رفتار، بے قابو ٹریلر نے زوردار ٹکر ماردی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ بس اور ٹریلر دونوں الٹ گئے۔ اس حادثے میں ایک خاتون کی موت ہو گئی جبکہ تقریباً 15 لوگ زخمی ہو گئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق مہاراشٹر کے ضلع جلگاؤں کے کلانے، تعلقہ درنگا علاقے کے رہنے والے تقریباً 40 عقیدت مند اجودھیا میں بھگوان رام للا کے درشن کر کے پریاگ راج جانے کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ ہفتہ کی صبح تقریباً چار بجے جب بس کور-بھار چوک پر پہنچی تو تیز رفتار ٹریلر کا کنٹرول بگڑ گیا، جس کے باعث اس نے سامنے سے آ کر بس میں زبردست ٹکر ماردی۔

ایس آئی آر ملازمین کیلئے مہلک ثابت ہو رہا ہے

اجے رائے نے متوفی بی ایل او کے گھر والوں سے کی ملاقات

ہاتھرس: (پی این ایس) کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے کہا کہ ایس آئی آر سروے سرکاری ملازمین کے لیے مہلک ثابت ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ سے بہت سے ملازمین ذہنی تناؤ سے مر چکے ہیں۔ سکندر راؤ بی ایل او کمل کانت بھی دباؤ میں تھے، جس کی وجہ سے چکر آیا اور چھت سے گر کر ان کی موت ہو گئی۔ 6 دسمبر کو سکندر راؤ پہنچے ریاستی صدر نے محلہ برہمن پوری کے رہنے والے بی ایل او کمل کانت کے اہل خانہ کو تسلی دی اور انہیں یقین دلایا کہ پوری پارٹی ان کے ساتھ ہے۔ رائے نے مطالبہ کیا کہ متوفی کے اہل خانہ کو ایک کروڑ روپے کا معاوضہ دیا جائے۔ میٹنگ کے دوران ضلع نائب صدر دویک اپادھیائے، نائب صدر نوید احمد، ضلع جنرل سکریٹری حسین خان، سٹی صدر شارق وارثی، بلاک صدر رشید احمد، ضلع جنرل سکریٹری اخلاق بھارتی، پردیپ جدون، ذیشان سیفی، یاسر سیفی، ابھے پنڈیر، کرشنا پنڈیر، پون پنڈت، پرائش شرما اور گورو شامل تھے۔

گینگسٹر کیس میں دھننجے سنگھ کی اپیل خارج

پریاگراج: (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے جونپور کے سابق ایم پی دھننجے سنگھ کو جھٹکا دیا ہے۔ عدالت نے وارانسی کے نادیسر علاقے میں 23 سال پرانے فائرنگ کے تبادلے میں ملزم کی بریت کو چیلنج کرنے والی درخواست کو خارج کر دیا ہے۔ فائرنگ کے تبادلے میں دھننجے سنگھ، ان کا گن مین اور ڈرائیور زخمی ہو گئے۔ اس معاملے میں اس نے گینگسٹر ایکٹ کے تحت پانچ لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کرایا تھا۔ ٹرائل کورٹ نے ملزم کو بری کر دیا تھا، اور سابق ایم پی نے اس حکم کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ عدالت نے درخواست کو ناقابل سماعت قرار دیا۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ گینگسٹر ایکٹ کے تحت جرائم صرف ریاست اور معاشرے کے خلاف ہوتے ہیں، افراد نہیں۔ عدالت نے واضح کیا کہ صرف ریاست، کسی فرد کو نہیں، غیر سماجی سرگرمیوں کو روکنے اور حفاظتی اقدامات کرنے کا اختیار ہے۔ سابق ایم پی دھننجے سنگھ کو الہ آباد ہائی کورٹ سے بڑا جھٹکا لگا ہے۔ عدالت نے 2002 کے گینگسٹرس ایکٹ کیس میں ٹرائل کورٹ کی بریت کو چیلنج کرنے والے ملزمان کی درخواستوں کو ناقابل سماعت قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا جس میں ایک مہلک حملہ شامل تھا۔

لکھنؤ: سماج وادی پارٹی کے کارکنوں نے ایس آئی آر کے دوران بی ایل او کی موت کے خلاف بابو بھون چوک پر احتجاج کیا۔

بانکے بہاری مندر میں خاتون سے بدسلوکی پر عدالتی کارروائی

2 پولیس اہلکار سمیت 6 کے خلاف ایف آئی آر درج

متھرا: (پی این ایس) ورنداون کے مشہور شری بانکے بہاری مندر کے احاطے میں 4 نومبر کو پیش آئے پرتشدد واقعہ کے بارے میں عدالت کے حکم پر کارروائی کی گئی ہے۔ عدالت کی ہدایت کے بعد مہیلا پولیس اسٹیشن میں دو پولیس اہلکاروں اور چار نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق جن ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے ان میں کانسٹیبل جگویندر اور اجیت کے ساتھ چار دیگر افراد شامل ہیں جن کی ابھی تک شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ شکایت کنندہ خاتون کا الزام ہے کہ وہ 4 نومبر کو 6 دیگر عقیدت مندوں کے ساتھ مندر درشن کرنے گئی تھی۔ ملزمان نے شراب کے نشے میں فحش تبصرے کیے اور اسے ہراساں کیا۔ ایف آئی آر میں الزام لگایا گیا ہے کہ پولیس افسران جگویندر اور اجیت نے اسے گھسیٹنے کی کوشش کی۔ خاتون اور اس کے بھائیوں نے مزاحمت کی تو ملزمان نے اس کے کپڑے پھاڑ دیے اور بدتمیزی کی۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ ملزمان نے اس کے بھائی پر لوہے کی راڈ سے حملہ کر کے اسے زخمی کر دیا اور جو لوگ مداخلت کرنے کی کوشش کرتے تھے انہیں دھمکیاں دی گئیں۔ خاتون نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اس کے ساتھی عقیدت مندوں سے 60,000 روپے سمیت قیمتی چیزیں چھین لی گئیں۔ مزید برآں، اس کے بھائیوں کے خلاف جھوٹا مقدمہ درج کیا گیا اور بعد میں انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ شکایت کنندہ نے بتایا کہ واقعے کے بعد اس کے بھائیوں کا فوجی اسپتال میں علاج کیا گیا۔ اس نے الزام لگایا کہ ورنداون پولیس اور مہیلا پولیس اسٹیشن میں کی گئی سابقہ شکایات کو نظر انداز کیا گیا جس کی وجہ سے اسے عدالت سے رجوع کرنا پڑا۔ خاتون کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ اگر اس نے قانونی کارروائی کی تو اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی ہے۔

مسلم لیگ نے یوم تحفظ مساجد کے طور پر منائی بابری مسجد شہادت کی برسی

مختلف مطالبات کو لیکر چار نکاتی مکتوب ضلع مجسٹریٹ کے توسط سے صدر جمہوریہ ہند کو بھیجا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) انڈین یونین مسلم لیگ نے بابری مسجد شہادت کی برسی کو ہفتہ کو یوم تحفظ مساجد کے طور پر منایا۔اس موقع پر مختلف مطالبات کو لیکر ایک چار نکاتی مکتوب ضلع مجسٹریٹ کے توسط سے محترم صدر، حکومت ہند، نئی دہلی کو ارسال کیا گیا۔یہ مکتوب پیتل بستی میں واقع کیمپ آفس پر ضلع انتظامیہ کے نمائندے کو سونپا گیا۔

مکتوب کے حوالے سے مسلم لیگ کے قومی نائب صدر کوثر حیات خان نے کہا کہ ملک بھر میں بعض انتشار پسند عناصر کی طرف سے مساجد کے خلاف مسلسل مہم چلائی جا رہی ہے اور تاریخی مساجد کو مندر ہونے کا جھوٹا پروپیگنڈہ اور دعویٰ پیش کیا جا رہا ہے و مساجد کے وجود کو عدالتوں میں چیلنج کیا جا رہا ہے۔اسی طرح کے جھوٹ کی مدد سے بابری مسجد کا وجود ہی ختم کر دیا گیا۔اب انہی طرز پر ملک کی دیگر تاریخی مساجد کو بھی نشانہ بنایا جا رہا ہے، یہاں تک کہ ”عبادت کے مقامات ایکٹ 1991“ کی موجودگی میں بھی مساجد کے تحفظ کے لیے ملک کی حکومت اور عدلیہ کا رویہ نہتائی مایوس کن اور افسوس ناک ہے۔

انتشار پسند عناصر کے ذریعے مسجدوں کے خلاف چلائی جا رہی تحریک کو جس طرح سے حکومت، انتظامیہ، پولیس اور عدالتوں کے ذریعے بھرپور مدد دی جا رہی ہے، وہ بہت ہی شرمناک ہے۔ سنبھل میں شاہی جامع مسجد کے معاملے میں جس طرح سے ایک ہی دن میں اور کچھ گھنٹوں میں دعویٰ کی سنوائی، منظوری، سروے کا فیصلہ اور سروے کے کام کو انجام دیا گیا وہ کھلے طور پر سرکار، انتظامیہ، پولیس اور انتشار پسند عناصر کے بیچ سازش و سانٹھ گانٹھ کی گواہ ہے۔انہوں نے کہا کہ تماشہ یہ ہے کہ ملک دشمن انتشار پسند عناصر صرف دعویٰ پیش کرتے ہیں۔عدالت ان سے ثبوت بھی نہیں مانگتی۔ثبوت مہیا کرنے میں انتظامیہ اور پولیس مستعدی سے کام کرتی ہے اور بغیر ثبوت کے مقدمہ شروع ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں ایک جمہوری ملک میں سرکار و انتظامیہ کے فیصلوں کی مخالفت میں احتجاج کرنا عوام کا جمہوری حق ہے۔ لیکن ایسے معاملات میں احتجاج کرنے والوں کے خلاف سخت ظالمانہ کارروائی کی جاتی ہے اور انکو پتھر باز و آتنک وادی کہ کر خوف زدہ کیا جاتا ہے اور بے گناہوں کے خلاف کارروائی کرنے کیلئے تمام غیر قانونی طریقے اپنائے جاتے ہیں تاکہ احتجاج و مخالف کو دبایا جا سکے۔ اس طرح کی حرکتوں سے ملک کے مسلمانوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے اور وہ اپنی جان، مال اور مساجد کے بارے میں غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں اور سرکار، انتظامیہ اور پولیس سے انصاف ملنے کی امید ختم ہوتی جا رہی ہے۔ کوثر حیات خان نے مزید کہا کہ بابری مسجد کے حوالے سے معزز سپریم کورٹ نے بھی اپنے فیصلے میں تسلیم کیا ہے کہ مسجد مندر گرا کر نہیں بنی، مسجد میں نماز ادا کی گئی، بت مسجد میں 22-23 دسمبر 1949 کو رکھا گیا تھا۔ یہ ایک ناپاک عمل تھا اور بابری مسجد کا انہدام ایک غیر قانونی فعل تھا۔ ایسا واقعہ ایک سیکولر ملک میں نہیں ہونا چاہیے تھا۔ ملک میں مساجد کے معاملے میں حکومت نے نہرو لیاقت معاہدے جیسے بین الاقوامی معاہدوں کی بھی خلاف ورزی کی ہے جس میں اس بات کی گارنٹی دی گئی تھی کہ تمام عبادت گاہوں کی حیثیت 15 اگست 1947 کی طرح برقرار رکھی جائے گی۔ مسلم لیگ نے مساجد کی حفاظت پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے اور مطالبات کرتی ہے کہ عبادت گاہوں سے متعلق قانون ۱۹۹۱ کی پابندی اور اس پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔ بنیاد پرست تنظیموں کی طرف سے مساجد اور نمازوں کے خلاف چلائی جانے والی تحریک پر پابندی لگائی جائے۔ قانون کا غلط استعمال کرنے والے، انتشار پسند عناصر کے ساتھ ساز باز کرنے والے اور فرقہ وارانہ ذہنیت کے حامل انتظامیہ و پولیس کے ذمہ داران کے خلاف فوراً سخت کاروائی کی جائے اور ملک کی تمام مساجد کی سیکیورٹی کو یقینی بنایا جائے۔ مکتوب دینے والوں میں خصوصی طور سے کوثر حیات خان، عشرت حسین ایڈوکیٹ، محمد اسرار، جمال عالم، الیس غالب علی وغیرہ شامل رہے۔

6 دسمبر کو ضلع مرادآباد میں رہا الرٹ

مرادآباد (صحافت بیورو) مرادآباد ضلع میں پولیس و انتظامیہ 6 دسمبر کو بابری مسجد شہادت کی برسی اور بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی برسی کے موقع پر الرٹ رہی۔ تھانوں اور چوکیوں کی پولیس نے امن وامان برقرار رکھنے کے لیے ضلع بھر میں پیدل گشت کیا۔ اس دوران مشکوک افراد اور گاڑیوں کی چیکنگ بھی کی گئی۔ شہر میں، آر اے ایف کے اہلکاروں نے سختی کا پیغام دیتے ہوئے اسٹیشن روڈ پر پیدل مارچ کیا۔ فورس نے سڑک کے کنارے غیر ضروری طور پر کھڑے لوگوں کو ہٹای۔ ریلوے اسٹیشن اور بس اسٹینڈ کے اطراف الرٹ رہا۔

انعامی بدمعاش بھورا عرف گٹو اپولیس انکاؤنٹر میں زخمی

ٹانگ میں گولی لگی، ڈکیتی، چوری، غیر قانونی ہتھیاروں سمیت سنگین مقدمات میں مطلوب تھا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) کٹگھر تھانے کے علاقے میں گزشتہ دیر رات پولیس اور 50,000 انعامی بدمعاش بھورا عرف گٹوا کے درمیان تصادم ہو گیا۔ پولیس کی فائرنگ سے وہ زخمی ہو گیا جسے بعد میں گرفتار کر علاج کے لیے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس ٹیم رات کے گشت پر تھی جب انہوں نے ایک مشکوک موٹر سائیکل سوار کو روکنے کا اشارہ کیا تو وہ فرار ہونے کی کوشش کی اور اس نے اچانک پولیس پر فائرنگ کر دی۔ جوابی کارروائی میں پولیس نے اسے گھیرے میں لے لیا اور فائرنگ کی۔

بھورا عرف گٹوا کی ٹانگ میں گولی لگنے سے وہ زخمی ہو کر نیچے گر گیا۔ پولیس نے اسے فوراً پکڑ لیا اور ضلع اسپتال میں داخل کرایا، جہاں اس کا علاج چل رہا ہے۔ پولیس افسران نے اسپتال میں اس سے پوچھ گچھ بھی کی۔ ایس پی سٹی کمار رنوجے سنگھ نے بتایا کہ بھورا عرف گٹوا سنبھل اور مرادآباد اضلاع میں ڈکیتی، چوری، غیر قانونی ہتھیاروں اور گینگ سرگرمیوں سے متعلق کئی سنگین مقدمات میں مطلوب تھا۔

اس کا نام بھوجپور تھانہ علاقے میں حالیہ ایک بڑی ڈکیتی میں بھی سامنے آیا تھا۔ پولیس کپتان نے اس کی گرفتاری پر 50,000 روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا۔ پولیس نے ملزم سے پستول، زندہ کارتوس اور خالی خول برآمد کر لیے۔ پولیس معاملے کی مزید تفتیش کر رہی ہے اور اس کے دیگر ساتھیوں کی تلاش کے لیے ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔

تین منزلہ عمارت پر چڑھ کر مزدور نے دی خودکشی کی دھمکی، محکمہ لیبر کے دفتر پر لگایا رشوت مانگنے کا الزام

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ڈپٹی لیبر کمشنر کے دفتر میں اس وقت افراتفری مچ گئی جب ایک نوجوان مزدور ڈی ایل سی کے دفتر کی تین منزلہ عمارت کی چھت پر چڑھ گیا۔ وہ اوپر کی منزل کے ٹیرس پر جا کر چیخنے لگا۔ نوجوان چیخ رہا تھا کہ میں یہاں سے چھلانگ لگا کر خود کو ماروں گا۔ لوگوں نے اس سے وجہ پوچھی تو نوجوان نے کہا کہ مجھ سے سرکاری اسکیموں کے فائدے کے عوض رشوت مانگی جا رہی ہے، وعدہ کرو تم رشوت نہیں مانگو گے، ورنہ میں چھلانگ لگا دوں گا۔ جمعرات کی دوپہر میں یہ معاملہ پیش آیا۔ نوجوان نے چیختے چلاتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 6 ماہ سے سرکاری اسکیموں کا فائدہ حاصل کرنے کے لیے بھاگ رہا ہوں۔ درخواست دینے کے بعد بھی مجھے اسکیم کے فوائد نہیں مل رہے ہیں۔ محکمہ لیبر کے اہلکار نے مجھ سے اسکیم کے فوائد کے عوض نصف رقم کا مطالبہ کیا ہے۔ اگر میرے پاس صرف اتنی ہی رقم ہوتی تو میں اس اسکیم کا حقدار کیسے ہوتا؟ نوجوان تقریباً 40 منٹ تک چھت پر چڑھا رہا۔ اس دوران نوجوان کو سمجھانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی لیکن وہ کسی کی بات سننے کو تیار نہیں تھا۔ بامشکل وہ مانا اور دو گھنٹے کے تماشے کے بعد بحفاظت نیچے اتر آیا تب جا کر افسران نے اسکے مسئلے کو سنجیدگی سے سنا۔ اس دوران کورٹ روڈ پر سڑک جام کی حالات پیدا ہو گئے۔

اسلامیہ کالج میں فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگرام کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) اسلامیہ گروپ آف کالجز میں اساتذہ کی پیشہ ورانہ مہارت میں اضافہ کے مقصد سے فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا مرکزی موضوع 'اعلیٰ معیار کی تدریسی کلاسوں کا نیام' رکھا گیا، جس میں تدریس کے جدید طریقوں اور کلاس روم مینجمنٹ پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر اتل کمار اسسٹنٹ منیجر ایچ آر نے بطور خصوصی مقرر خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام اساتذہ کو مختلف شعبوں کے ماہرین کے تجربات سے سیکھنے کا سنہری موقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے معیاری تدریس، کلاس روم کی بہتر تنظیم، طلبہ کی ضروریات کی سمجھ اور مسلسل بہتری کے حوالے سے نہایت مفید نکات پیش کیے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ اپنے تجربات کا تبادلہ کریں، نئی تکنیکیں اپنائیں اور کلاس روم کے ماحول کو زیادہ فعال اور مؤثر بنانے کی کوشش جاری رکھیں۔ ادارے کے چیئرمین ڈاکٹر عظیم الحق نے پروگرام کی افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ نہ صرف ان کی ذاتی ترقی کے لیے ضروری ہے بلکہ طلبہ کی کامیابی اور ادارے کی مجموعی ترقی کے لیے بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے اساتذہ کو اپنی ذمہ داریوں کے تئیں مزید سنجیدہ ہونے کی تلقین کی۔ پروگرام کے اختتام پر شرکاء پروگرام کو نہایت معلوماتی اور مؤثر قرار دیتے ہوئے اس طرح کی سرگرمیوں کے مستقل انعقاد کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر جملہ اساتذہ موجود رہے۔

پبلک گرلز انٹر کالج کی طالبات نے دہرہ دون کا تعلیمی دورہ کیا

دیوبند (عارف عثمانی)

دیوبند کے معروف تعلیم نسواں کے قدیم ادارہ پبلک گرلز انٹر کالج کی طالبات یک روزہ تعلیمی دورے پر دہرہ دون پہنچی اور مختلف مشاہدات و تجربات کئے۔ دورے کے دوران طالبات نے سب سے پہلے ملک کے معروف تحقیقی ادارے فاریسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (ایف آر آئی) کا تفصیلی جائزہ لیا، جہاں ماہرین نے جنگلات کے تحفظ، ماحولیات اور جیوتنوع کے بارے میں مفید معلومات فراہم کیں۔

طالبات نے مختلف شعبہ جات میں رکھے نایاب نمونوں اور تحقیقی کاموں کو قریب سے دیکھا۔ اس کے بعد تمام طالبات نے دہرادون اور آس پاس کے پہاڑی علاقوں کے موسم، ثقافت، طرز زندگی اور سیاحتی سرگرمیوں کے متعلق اہم معلومات جمع کیں۔ مقامی ماحول اور پہاڑی رسوم و روایات نے طالبات کی خصوصی دلچسپی حاصل کی۔ دورے کے اختتام پر طالبات نے نیچر پارک لچھی والا میں قدرتی مناظر، ٹھنڈے پانی اور چٹانوں کی ساخت کا مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر انہیں فطرت کے قریب رہ کر سیکھنے اور مشاہدے کا تجربہ حاصل ہوا۔ اس دوران اسکول کی پرنسپل صبا حسیب صدیقی نے طالبات کے نظم وضبط اور ذوق کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے تعلیمی دورے طالبات کی ہمہ گیر ترقی اور عملی مشاہدے کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس دوران طالبات کے علاوہ ٹیچر و دیگر اسٹاف موجود رہا۔

شیخ الاسلام کے یوم وفات پر دعاء ایصال ثواب کا اہتمام

دیوبند (عارف عثمانی) شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمتہ اللہ علیہ کے یوم وفات پر مظفرنگر کی جامع مسجد میں قائم شاہ اسلامک اکیڈمی میں ایصال ثواب کا اہتمام کیا گیا۔ مجلس کی صدارت کرتے ہوئے معروف عالم دین مولانا محمد جمشید قاسمی شیخ الحدیث معہد البنات الاسلامی نے کہا کہ ماضی قریب کی تاریخ ساز شخصیات میں سے ایک حضرت مدنی رحمتہ علیہ کی ملکی وملی اور دینی خدمات کا دائرہ انتہائی وسیع تر ہے۔

انہوں نے مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کے اندر روضہ رسول اللہ کی چھاؤں میں عرصہ دراز تک علم حدیث کا درس کے ذریعہ خدمت انجام دی۔ انہوں نے ملک کی آزادی کیلئے بے شمار قربانیاں دیں اور اپنے استاذ و مربی حضرت شیخ الہند رحمتہ اللہ علیہ کی مالٹا کی جیل میں قید و بند کے ساتھ انتہائی جانفشانی کے ساتھ خدمت انجام دی۔ اس موقع پر شیخ الاسلام حضرت مدنی رح کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اکیڈمی کے بانی قاری محمد خالد بشیر قاسمی نے کہا کہ حضرت مدنی علیہ رحمہ جس زمانہ میں ملک کی آزادی کیلئے سر سے کفن باندھیں ہوئے ظالم انگریز سے برسر پیکار تھے اسی زمانہ میں آج کے دیش بھگتوں کے آقا انگریزوں سے معافیئے مانگ رہے تھے خانوادہ مدنی کل بھی ملک کا معمار تھا اور آج بھی ملک کا وفادار ہے۔ مجلس میں شیخ الاسلام حضرت مدنی رحمتہ اللہ علیہ ایصال ثواب کے ساتھ خانوادہ مدنی کی شخصیات خصوصاً مولانا سید ارشد مدنی اور مولانا سید محمود مدنی کی سلامتی وحفاظت و درازیٔ عمر کیلئے بھی دعا کی گئی۔ مجلس ایصال ثواب میں محبوب عالم ایڈوکیٹ، ماسٹر اختر خان سہیل احمد خان وغیرہ موجود رہے۔

سہارنپور کے یش جیت سنگھ چنڈی گڑھ انڈر 16/ کے کپتان مقرر

دیوبند (عارف عثمانی) سہارنپور سے تعلق رکھنے والے باصلاحیت کرکٹر یشجیت سنگھ نے چنڈی گڑھ انڈر 16 ٹیم کا کپتان بن کر ایک اہم سنگ میل عبور کیا ہے۔ یشجیت سنگھ آئندہ وجے مرچنٹ ٹرافی کے لیے چنڈی گڑھ کرکٹ ٹیم کی قیادت کریں گے۔ وہ گزشتہ سال بھی انڈر 16 ٹیم کا حصہ تھے اور اس بار ان کی مسلسل کارکردگی کی بنیاد پر انہیں کپتان منتخب کیا گیا ہے۔ یشجیت اصل میں سہارنپور کا رہنے والا ہے۔ ان کے والد وکرانت ویر جو کہ وکی کے نام سے بھی جانے جاتے ہیں، ایک سابق کرکٹر، فی الحال کرکٹ کو فروغ دینے کے لیے ایک کوچنگ اکیڈمی چلاتے ہیں۔ اس کامیابی پر ایس ڈی سی اے کے چیئرمین محمد اکرم نے کہا کہ یہ کامیابی سہارنپور کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے، اور یہ کہ یشجیت جیسے نوجوان کھلاڑی ضلع کا نام روشن کر رہے ہیں۔ ایس ڈی سی اے کے صدر راجیو گپتا، سکریٹری لطیف الرحمان، نائب صدر پروبندر سنگھ، اور خزانچی پالی کالرا نے بھی یشجیت کو مبارکباد دی۔

امر گپتا، راج کمار راجو، یو پی سی اے کمیٹی کے رکن ساجد عمر، ایس ڈی سی اے میڈیا انچارج سید مشکور، جوائنٹ سکریٹری مہیش شرما، بھوپیندر کچل، ونے کمار، راؤ مجیب، اکشے چوہان، آیوش چودھری، پرنس پٹیل اور للیت کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا۔ اس کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔

بابا صاحب کی برسی پر مختلف مقامات پر پروگرام منعقد، خراج تحسین پیش

دیوبند (عارف عثمانی) بھارت رتن، آئین ہند کے معمار ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی 69ویں برسی پر انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے مختلف پروگرام منعقد کیے گئے۔

روی داس مارگ پر جاٹو نگر میں ہفتہ کو منعقدہ تقریب میں سابق وارڈ ممبر راج کمار جاٹو نے کہا کہ بھارت رتن بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے اپنی پوری زندگی سماج کے مظلوموں، پسے ہوئے، استحصال زدہ اور پسے ہوئے طبقات کی آواز کو بلند کرنے کے لیے کام کیا۔ ملک کے لیے ان کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔

صحافی اوم ویر سنگھ نے کہا کہ بابا صاحب نے ساری زندگی سماجی انصاف، مساوات اور انسانی حقوق کے لیے کام کیا اور ہندوستانی آئین کی مضبوط بنیاد رکھی۔ منوج کمار جاٹو، ہیم کمار جاٹو، وبھور جاٹو، بھاویہ جاٹو، سریکھا، نیلم جاٹو، مونٹی وغیرہ موجود تھے۔

گاؤں جتول دامودر پور میں بابا صاحب کو ان کے مہاپری نروان دیوس پر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ صحافی ایس ڈی گوتم نے کہا کہ بابا صاحب کے افکار پر چلتے ہوئے ہمیں توہم پرستی اور منافقت سے ہٹ کر تعلیم کی طرف بڑھنا چاہیے۔ گلوکار شیوداس نوٹیال اور ونود کٹاریہ نے پروگرام میں بھیم بھجن کے ساتھ پیروکاروں کو مشغول رکھا۔ گاؤں کے پردھان مونو کمار، مہاتما ستیش داس، رامپال سنگھ گوتم، راکیش رانا، راجپال داس، سوجیت کمار، وشال کمار وغیرہ موجود تھے۔

شوریہ دیوس پر ہنومان چالیسہ کے ساتھ ہوئی مہا آرتی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) راشٹریہ پجاری پریشد اور ہندو تنظیموں نے بابری مسجد شہادت کی 33 ویں برسی کے موقع پر شوریہ دیوس مناتے ہوئے منڈی چوک صرافہ بازار میں واقع قدیم شری ہنومان مندر میں بڑے پیمانے پر ہنومان چالیسہ کا پاٹھ اور مہا آرتی کے ساتھ پرساد کا اہتمام کیا۔

اس موقع پر راشٹریہ پجاری پریشد کے بانی شیام کرشنا رستوگی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شری رام جنم بھومی پر آج بھگوا جھنڈا لہرا رہا ہے کیونکہ ایک میں شری رام جنم بھومی کے مقام پر بنائے گئے عظیم الشان دیوی اور شاندار شری رام مندر کی تعمیر میں لاتعداد رام بھکتوں کی قربانیاں ہیں۔ بہت سے حکمران اور حکومتیں رام بھکتوں کی مضبوط قوت ارادی اور ایمان کو متزلزل نہیں کر سکیں۔

آج شری رام جنم بھومی پر بنایا گیا عظیم الشان رام مندر سنتوں کی مسلسل عوامی بیداری کا نتیجہ ہے۔ ایودھیا میں بنائے گئے بھگوان شری رام کے عظیم الشان رام مندر کی طرح کاشی، متھرا اور سنبھل میں بھی عظیم الشان مندر بنائے جائیں گے۔ اس دوران سنت مہامنڈلیشور سوامی سنجے نندن گری جی مہاراج، قومی پجاری کونسل کے شہر صدر آچاریہ کامیشور مشرا، سادھوی گیتا پردھان، مہنت راکیشا نند گری، شری رام کتھا کمیٹی کے صدر مہیش چندر اگروال، پجاری تیجراشرما، پنڈت شرما، پجاری پنڈت شرما، مہنت راکیشا نند گری، مہیندر، پنڈت پروین شرما، پنڈت کارتک شرما، سنجیو اگروال، راکیش اتری، آرادھنا اگروال، وندنا شرما، شکنتلا شرما، کسم دیوی، شیام شکلا، انیل رستوگی، شیو شنکر بنسل، کیلاش رستوگی، شیام شکلا، ببلو بھٹناگر موجود رہے۔

سماج وادی پارٹی کے دفتر میں منائی ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی برسی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی برسی شہر سماج وادی پارٹی کے دفتر واقع مقبرہ میں منائی گئی۔ اس موقع پر ان کی تصویر پر پھول چڑھائے گئے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

بابا صاحب کے نظریات کو اپنانے کی تلقین کرتے ہوئے شہر صدر اقبال حسین انصاری نے کہا کہ بابا صاحب کے آئین نے ہندوستان میں سب کو برابری کا حق دیا ہے۔ سب کو اپنے مذاہب کے مطابق زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔

اس موقع پر سابق شہر صدر حاجی قیصر علی قدوسی، راجکمار پرجاپتی، شاکر علی، ساجد وارثی، حاجی رشید انصاری، ڈاکٹر عاصم، جاوید صابری، ترون گپتا، سوبیت اگروال، حکیم احمد مرادآبادی، اتل کشیپ نتن باجپائی، محمد شمشاد، سلیم وارثی، لالو پرویز سرتاج سیفی، ناظر انصاری، محمد گلزار، اکرم انصاری، داؤد انصاری، انس انصاری، سمیر، ضیا الکریم، خورشید احمد، اعظم خان، فرمان علی، مسرور حسن، انور علی وغیرہ موجود تھے۔ پروگرام کی صدارت اقبال حسین انصاری نے کی اور نظامت جنرل سکریٹری گجیندر سنگھ یادو نے کی۔

مہاراشٹر میں ریاستی قیادت کا ڈاکٹر امبیڈکر کو خراجِ عقیدت

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر کی سیاسی قیادت نے ہفتہ کے روز دادر میں واقع چیتیا بھومی پہنچ کر بھارت رتن ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی انسٹھویں برسی کے موقع پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، نائب وزرائے اعلیٰ ایکناتھ شندے اور اجیت پوار کے علاوہ گورنر رمیش بیس نے یادگار پر گل ہائے عقیدت پیش کیے، جبکہ اپوزیشن کی سرکردہ شخصیات، جن میں این سی پی کے بانی شرد پوار اور سابق وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے بھی شامل تھے، نے ہندوستانی آئین کے معمار کو اپنی جانب سے خراجِ عقیدت پیش کیا۔ پورے دن چیتیا بھومی پر آنے والے عقیدت مندوں کا سلسلہ برقرار رہا اور صبح تک ڈھائی لاکھ سے زائد لوگ درشن کے لیے پہنچ چکے تھے۔ شیواجی پارک میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ ملک بابا صاحب امبیڈکر کا احسان کبھی نہیں اتار سکتی۔ ان کے مطابق ملک کی تیز رفتار ترقی آئین کی مضبوط بنیاد پر قائم ہے، جسے ڈاکٹر امبیڈکر نے غیر معمولی بصیرت کے ساتھ مرتب کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بابا صاحب کی علمی وسعت ہر میدان میں نمایاں تھی اور اسی کا عکس ہندوستانی آئین میں جھلکتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاستی حکومت کے ہر فیصلے میں آئینی اصولوں کی پاسداری بنیادی حیثیت رکھتی ہے اور اسی بنیاد پر عوامی بہبود کے اقدامات آگے بڑھائے جاتے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے ڈاکٹر امبیڈکر کی ہمہ گیر وراثت کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں آئین کے احترام کو ہمیشہ اولیت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیتیا بھومی پر ہر سال لاکھوں افراد کی حاضری امبیڈکر کے نظریات کی زندہ اور پائیدار اثر پذیری کا ثبوت ہے۔ انہوں نے معروف نعرہ دہراتے ہوئے کہا کہ ”جب تک سورج چاند رہے گا، بابا صاحب تیرا آئین رہے گا“۔ مسٹر شندے نے یہ بھی بتایا کہ ریاستی حکومت دادر کے علاقے میں ڈاکٹر امبیڈکر کی یاد میں ایک بڑی یادگار کی تعمیر پر سرگرمی سے کام کر رہی ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے اپنے پیغام میں کہا کہ حکومت کے تمام اقدامات کا بنیادی مقصد ریاست کے عوام کی فلاح و بہبود ہے اور یہی ڈاکٹر امبیڈکر کی تحریک کا مرکزی نصب العین رہا ہے۔ شرد پوار نے ڈاکٹر امبیڈکر کو ایک ہمہ جہت مصلح قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے محروم طبقات کے حقوق کے لیے ایک ایسا سماجی انقلاب برپا کیا جس نے ہندوستانی سماج کی بنیادوں میں مثبت تبدیلی لائی۔ ادھو ٹھاکرے کی پارٹی کی جانب سے کہا گیا کہ چیتیا بھومی پر اتنے بڑے پیمانے پر عوام کی شرکت اس بات کی غماز ہے کہ بابا صاحب کا فکری اثر آج بھی اتنی ہی قوت کے ساتھ قائم ہے۔ چیتیا بھومی پر صبح سے دیر رات تک بے پناہ ہجوم دیکھنے میں آیا۔ عقیدت مندوں نے بدھ مت کے نعروں، اجتماعی مراقبہ اور کمیونٹی سروس کی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔

فلسطین کے لیے عملی اقدامات اور مکمل آزادی کا انتخاب ناگزیر ہے: القدس کانفرنس

غزہ: دُنیا کے اسلامی سیاسی، فکری اور مذہبی رہنماؤں نے زور دیا ہے کہ اب محض لفظی مذمت سے آگے بڑھ کر عملی اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ فلسطینی عوام کی حمایت کی جائے اور غزہ پر جاری جنگ کے خلاف مکمل آزادی کا حق ثابت کیا جا سکے۔ یہ اعلان ترکیہ کے شہر استنبول میں منعقدہ ”مؤتمر العہد للقدس“ کے افتتاحی اجلاس میں کیا گیا۔

ایران کی صدارت میں فلسطین کمیٹی کے سربراہ شیخ محمد حسن اختر نے قابض اسرائیل کے خلاف مقابلہ کرنے کے لیے عملی منصوبے بنانے پر زور دیا اور کہا کہ صرف تقریریں کافی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین آج جس دباؤ اور خطرات سے دوچار ہے، وہ نئی ذمہ داریوں کا تقاضا کرتا ہے اور ضرورت ہے کہ ایسے خصوصی کمیٹیاں تشکیل دی جائیں جو بین الاقوامی اور قانونی سطح پر قابض اسرائیل کے جرائم کا تعاقب کریں، نیز غزہ کی دوبارہ تعمیر کے لیے بھی کمیٹیاں بنائی جائیں۔

اسی دوران اسلامی مفکر ڈاکٹر محمد سلیم العوا نے کہا کہ امت کا مرکزی ہدف فلسطین کو دریائے اردن سے لے کر بحرِ روم تک آزاد کرانا ہے اور اس فریضے میں غفلت ہر فرد پر اخلاقی و تاریخی ذمہ داری ڈالتی ہے۔

ڈاکٹر العوا نے کہا کہ کانفرنس میں شریک افراد کی تنوع یہ ظاہر کرتی ہے کہ القدس کے قضیہ سے گہرا تعلق ہے، اور کوئی ظلم یا موجودہ حالات کے سامنے سرِ تسلیم خم نہیں کرے گا۔

عالمی اتحاد علماء مسلمین کے بورڈ آف ٹرسٹ کے رکن شیخ محمد الحسن الددو نے کہا کہ شرکاء کی موجودگی واضح موقف کی نمائندگی کرتی ہے، جو غزہ میں جاری نسل کشی کے خلاف اور فلسطین کی مزاحمت کے حق میں ہے، جو اب بھی فلسطین کے دفاع کی پہلی لائن ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ غزہ کے عوام کی استقامت قابض اسرائیل کی دعویٰ کردہ طاقت کی کمزوری کو عیاں کرتی ہے۔

الددو نے اپنے خطاب میں شیخ یوسف القرضاوی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ موجود ہوتے تو کانفرنس میں سرِفہرست شریک ہوتے اور اس کی حمایت کرتے۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ کانفرنس القدس اور مسجد اقصیٰ کے ساتھ عہد کی تجدید ہے اور ہر قسم کے جبر کی مخالفت کا پیغام دیتی ہے۔

کانفرنس کے اجلاس آج اور کل بھی جاری رہیں گے، جس میں مختلف خطاب اور مباحث شامل ہیں جو القدس، مغربی کنارے اور غزہ میں مزاحمت کے راستوں، اور فلسطینی قوم کی ارادے کو بحال کرنے کے طریقوں پر روشنی ڈالیں گے تاکہ قابض اسرائیل کی سازشوں کے خلاف قضیہ فلسطین مضبوط ہو۔

بھانجی کو بچانے کی کوشش میں چچا اور کزن ہلاک

جلگاؤں: شہر کے اقصیٰ نگر علاقے میں جمعہ کی صبح ایک ہولناک حادثے نے پورے علاقے میں ماتم سا چھا گیا۔ 9 سالہ بچی کو بچانے میں ماموں اور کزن بجلی کے کرنٹ سے جاں بحق ہو گئے، بچی شدید زخمی ہو گئی۔ یہ واقعہ صبح 10:15 بجے کے قریب پیش آیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق فاطمہ صبح اپنے گھر کے باہر کسی لوہے کی چیز سے کھیل رہی تھی۔ کھیلتے ہوئے اس چیز نے قریبی بجلی کے تار کو چھو لیا اور ایک ہی لمحے میں اسے بجلی کا ایک بڑا کرنٹ لگ گیا۔ جیسے ہی فاطمہ کی چیخ کی آواز گھر تک پہنچی تو اس کے ماموں صابر خان بھاگتے ہوئے گھر سے باہر آئے۔ اس نے اپنی بھانجی کو بجلی کے جھٹکے سے بچانے کے لیے پکڑنے کی کوشش کی۔ تاہم بجلی کا ایک زوردار کرنٹ بھی ان کے جسم سے گزرا اور وہ کچھ دور جا گرے۔ افراتفری دیکھ کر عالیہ باہر نکل آئی۔ اس سے پہلے کہ وہ سمجھ پاتی کہ کیا ہو رہا ہے، وہ بجلی کے کرنٹ سے رابطے میں آ گئی۔ جھٹکا اتنا شدید تھا کہ صابر اور عالیہ دونوں موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔

ایم بی بی ایس میں داخلہ دلانے کا جھانسہ دے کر کسٹم سپرنٹنڈنٹ سے 33.53 لاکھ روپے کی ٹھگی

ممبئی: ایم آئی ڈی سی پولیس نے چنئی کے ایک میڈیکل کالج میں اپنی بیٹی کو ایم بی بی ایس میں داخلہ دلانے کے بہانے کسٹمز ڈپارٹمنٹ کے سپرنٹنڈنٹ سے 33.53 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کے الزام میں دو افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ کے 56 سالہ شوہر، ریٹائرڈ شپنگ کمپنی کے ملازم نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ پولیس کے مطابق، سپرنٹنڈنٹ کی بیٹی نے جولائی 2022 میں NEET کا امتحان دیا تھا، لیکن کم نمبروں کی وجہ سے وہ مہاراشٹر کے کسی بھی میڈیکل کالج میں داخلہ حاصل کرنے میں ناکام رہی تھی۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ چنئی میں رہنے والے ایک رشتہ دار کے ذریعے اس کا تعارف راکی سیویو نامی شخص سے ہوا۔ متاثرہ لڑکی نے Savio سے فون پر بات کی، جس نے اپنے کاروباری پارٹنر، اسٹیفن ڈیکسٹر پیٹر کا موبائل نمبر فراہم کیا، جس نے دعویٰ کیا کہ وہ ایک عالمی کیریئر کونسلر ہے اور اس کی بیٹی کو چنئی کے میڈیکل کالج میں داخلہ دلانے میں مدد کرے گا۔ متاثرہ لڑکی کو بتایا گیا کہ اسٹیفن اور راکی نے پہلے بھی کئی ضرورت مند طلباء کو دیگر شعبوں میں میڈیکل کالجوں میں داخلہ دلانے میں مدد کی تھی۔ متاثرہ خاندان کو اپنی بیٹی کے کیریئر کی فکر تھی۔ 18 ستمبر 2022 کو، انہوں نے اسٹیفن سے رابطہ کیا، راکی کا حوالہ فراہم کیا، اور اپنی بیٹی کے داخلے میں مدد کی درخواست کی۔ انہوں نے اسٹیفن کو اس تعلیمی سال کے لیے ضروری دستاویزات، ان کے آدھار کارڈ کی ایک کاپی، اسکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ، اور ایف آئی آر میں درج دیگر دستاویزات بھی واٹس ایپ کے ذریعے بھیجے۔ پولیس کے مطابق، اسٹیفن نے انہیں اپنی بیٹی کے ایم بی بی ایس داخلہ کو یقینی بنانے کی یقین دہانی کرائی اور بتایا کہ ان کی بیٹی کے ایم بی بی ایس میں داخلے کے لیے کل لاگت 33.53 لاکھ، قانونی داخلہ فیس 28,600، ہوسٹل فیس 1.75 لاکھ، اور 50 لاکھ روپے سروس چارج۔ شکایت کنندہ نے ستمبر اور دسمبر 2022 کے درمیان جان پیٹر کے نام پر پوری رقم بینک اکاؤنٹ میں منتقل کر دی۔

13 دسمبر کی لوک عدالت میں ای-چالان کا کوئی تصفیہ نہیں، محکمہ ٹریفک نے وضاحت کی

ممبئی: مہاراشٹر کے ٹریفک پولیس ڈپارٹمنٹ نے وضاحت کی ہے کہ 13 دسمبر کو ہونے والی ریاست گیر لوک عدالت میں تصفیہ کے لیے کسی بھی ای-چالان کے تصفیے کے معاملات پر غور نہیں کیا جائے گا۔ یہ وضاحت ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ٹریفک)، ممبئی کے دفتر کی طرف سے جاری کی گئی ہے، جس میں شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی گمراہ کن معلومات کا شکار نہ ہوں۔ محکمہ کے مطابق، 2021 سے کوششیں جاری ہیں-مہاراشٹر اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی کی منظوری کے ذریعے-زیر التواء ای-چالان کیسوں کو حل کرنے کے لیے۔ تاہم، حکام نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ آئندہ لوک عدالت کے دوران اس طرح کے کسی بھی معاملے کو نہیں اٹھایا جائے گا۔ پولیس نے نوٹ کیا کہ کئی یوٹیوب چینلز، انسٹاگرام پیجز، اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارم غلط دعوے پھیلا رہے ہیں کہ 13 دسمبر کو ہونے والی لوک عدالت کے دوران ای چالان جرمانے کو کم یا معاف کر دیا جائے گا۔ حکام نے خبردار کیا کہ ایسی غلط معلومات ممکنہ طور پر مالی فراڈ کا باعث بن سکتی ہیں، شہریوں کو محتاط رہنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ محکمہ ٹریفک نے لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ ای چالان میں رعایت یا تصفیہ سے متعلق افواہوں یا غیر سرکاری پوسٹوں پر بھروسہ نہ کریں۔ شہریوں کو یہ بھی مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ کسی بھی غیر مجاز لنکس کے ذریعے ادائیگی نہ کریں۔ اے ڈی جی پی (ٹریفک) کے دفتر کی جانب سے پولیس سپرنٹنڈنٹ (ہیڈکوارٹر) سنیل بھردواج نے کہا کہ اگر کسی فرد کا کیس حقیقی طور پر ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے ذریعے تصفیہ کے لیے درج کیا گیا ہے، تو انہیں براہ راست متعلقہ عدالت یا مقامی ٹریفک پولیس سے رابطہ کرنا چاہیے۔ محکمہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ تمام مستند اپ ڈیٹس صرف سرکاری سرکاری چینلز کے ذریعے جاری کی جائیں گی اور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ کوئی بھی کارروائی کرنے سے پہلے معلومات کی تصدیق کریں۔

بابری مسجد کی شہادت کے 33 سال کے بعد بھی ممبئی کی سڑکیں اذان و دعا سے گونج اٹھی

ممبئی: (پریس ریلیز) 6 دسمبر 1992 کی تاریخ ملک کے ماتھے پر ایک بدنما داغ ہے جب دن کے اجالے میں حکومت کی پشت پناہی کے ساتھ جنونی دہشت گردوں نے قدیم بابری مسجد کو شہید کر دیا جس پر نہ صرف مسلمان ہند بلکہ پوری دنیا کے مسلمانوں کو گہرا زخم پہنچا تھا جو آج تک بھر نہ سکا۔ بلکہ یہ زخم مزید گہرا ہو گیا جب 9 نومبر 2019 کو ملک کی سب سے بڑی عدلیہ سپریم کورٹ نے یکطرفہ فیصلہ کرتے ہوئے بابری مسجد کی جگہ ہندو فریق کو دے دی گئی اور اس فیصلے کو آستھا کا نام دیا گیا۔ آج بابری مسجد کی شہادت کو پورے 33 برس ہو گئے ہیں اسی غم کے ساتھ رضا اکیڈمی شاہراہوں پر اذان و دعا کا اہتمام کرتی ہے۔ آج 6 دسمبر 2025 کو بھی مینارہ مسجد کھتری مسجد وغیرہ کے سامنے پورے جوش و جذبے کے ساتھ اذان و دعا کی گئی جس میں سیکڑوں حضرات ہاتھوں میں پلے کارڈز لیکر کھڑے تھے جس میں بابری مسجد زندہ آباد بابری مسجد ہمیشہ قائم رہیگی۔ جیسے نعرے لکھے تھے۔ مذکورہ پروگرام کی قیادت کرتے ہیں تنظیم کے سربراہ قائد ملت حضرت الحاج محمد سعید نوری صاحب نے میڈیا کو بتایا کہ آج 33 ویں برس ہے بابری مسجد کی شہادت کو لیکن جو محبت پہلے تھی وہ آج بھی قائم ہے بابری مسجد مسجد ہے اور ہمیشہ رہیگی اس کی حیثیت کبھی تبدیل نہیں ہوگی۔ حضرت نوری صاحب نے مزید کہا کہ انصاف کے نام پر مسلمانوں کی عقیدت و محبت کا گلا گھونٹ دیا گیا اور یہ کہا گیا کہ یہ آستھا کا مسئلہ ہے میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ یہ سیدھے طور پر آستھا نہیں صرف انصاف کا قتل تھا۔ قائد ملت سے مشہور حضرت سعید نوری نے کہا کہ رضا اکیڈمی کی جانب سے اذان و دعا کے اہتمام کا مقصد آنے والی نسلوں کو یہ بتانا ہے کہ 6 دسمبر 92 کو کارسیوک کے بھیس میں دہشت گردوں نے اللہ تعالیٰ کے گھر کو منہدم کر دیا۔ اب جبکہ دنیاوی عدالت نے فیصلہ سنا دیا ہے لیکن میرا ایمان و یقین ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنے گھر کیلئے بہتر فیصلہ فرمائے گا۔

ممبئی-گواہائی وے پر کام جلد مکمل ہو جائے گا: نتن گڈکری

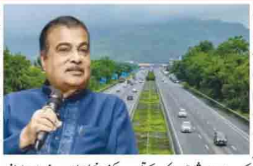

ممبئی: گزشتہ 15 سالوں سے رکا ہوا ممبئی-گوا ہائی وے منصوبہ بالآخر ایک اہم موڑ پر پہنچ گیا ہے۔ مرکزی روڈ ٹرانسپورٹ منسٹر نتن گڈکری نے لوک سبھا میں ایک اہم بیان دیتے ہوئے ہائی وے کے لیے نئی ڈیڈ لائن کا اعلان کیا۔ کونکن سے ممبئی کا سفر اب پہلے سے زیادہ تیز اور آسان ہو جائے گا۔ سرمائی اجلاس کے دوران مہاراشٹر میں سڑک کے تین اہم پروجیکٹوں کا جائزہ لیتے ہوئے، انہوں نے ہائی وے کی تکمیل کے بارے میں واضح معلومات فراہم کیں۔

نتن گڈکری نے کہا کہ 2009 میں شروع ہونے والی اس شاہراہ پر 89 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ باقی ماندہ کام اپریل 2026 تک مکمل کر لیا جائے گا۔ یہ شاہراہ پنویل، رتنا گیری اور گوا سمیت کئی دیہی علاقوں کو بھی جوڑے گی۔ یہ چار لین والی شاہراہ ہے اور اصل میں اسے 2025 میں مکمل ہونا تھا، لیکن مختلف وجوہات کی وجہ سے کام میں تاخیر ہوئی۔ تاہم، یہ منصوبہ اب اپنے آخری مراحل میں ہے اور 2026 میں ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا۔ فی الحال، ممبئی سے گوا کا سفر کرنے میں 12 گھنٹے لگتے ہیں۔ ایک بار جب ہائی وے کھل جائے گی، تو یہ وقت کافی کم ہو جائے گا، اور سفر میں صرف 6 گھنٹے لگیں گے۔ اس 466 کلومیٹر طویل شاہراہ پر 7,300 کروڑ روپے کی لاگت متوقع ہے۔ یہ اکثر تاخیر کا شکار ہونے والا چوڑا منصوبہ چار لین والا ایکسپریس وے فراہم کرے گا، جس سے تیز رفتار اور محفوظ ٹریفک ہوگا۔ مانگاؤں، انداپور، پالی، لنجا، کولاڈ اور چپلون میں بائی پاس، انڈر پاس اور فلائی اوور بنائے جائیں گے۔ یہ ان شہروں کو براہ راست آپس میں جوڑ دے گا اور ٹریفک کی بھیڑ کو نمایاں طور پر کم کرے گا۔ اس شاہراہ کے علاوہ پونے کولہاپور روٹ اور دھولے-پمپلگاؤں روٹ پر بھی بات چیت ہوئی۔ گڈکری نے کہا کہ دھولے-پمپلگاؤں چار لین والی سڑک کو چھ لین والی سڑک میں تبدیل کرنے کی تجویز کو منظوری دے دی گئی ہے، اور پونے کولہاپور سڑک ایک سال کے اندر مکمل ہو جائے گی۔

اساتذہ کے احتجاج کے درمیان ریاست میں 25,000 اسکول بند

15 کے قریب تنظیمیں لازمی اساتذہ کی اہلیت کے امتحان (ٹی ای ٹی) (TET) اور اساتذہ کی منظوری اور بھرتی کے لیے درکار ایکریڈیشن قوانین کے ایک نئے سیٹ جیسے مسائل کی مخالفت کے لیے اکٹھی ہوئیں۔

ممبئی: ریاست میں 25000 سے زیادہ اسکول جمعہ کو بند رہے کیونکہ اساتذہ کی تنظیموں نے مہاراشٹر بھر میں احتجاج کیا۔ کئی یونینوں نے بڑے شہروں میں مظاہرے کیے، جب کہ شہر میں ردعمل بہت کم تھا، ممبئی ڈویژن میں صرف نو اسکول بند تھے۔ محکمہ تعلیم کے اشتراک کردہ اعداد و شمار کے مطابق، ریاست بھر میں تقریباً 13,216 اساتذہ بغیر اجازت کے چھٹی پر تھے، جن میں سے 767 ممبئی ڈویژن سے تھے۔ تقریباً 15 کے قریب تنظیمیں لازمی اساتذہ کی اہلیت کے امتحان (ٹی ای ٹی) اور اساتذہ کی منظوری اور بھرتی کے لیے درکار ایکریڈیشن قوانین کے ایک نئے سیٹ جیسے مسائل کی مخالفت کے لیے اکٹھی ہوئیں، جو اساتذہ کی منظوری اور بھرتی کو کنٹرول کرتی ہیں۔ ریاستی اسکول ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ نے 15 مارچ 2024 کو ایک سرکاری قرارداد (GR) جاری کیا تھا جس میں سانچ مانیتا پالیسی کو مطلع کیا گیا تھا، جس میں اسکولوں کی گروپ شناخت متعارف کرائی گئی تھی اور 20 سے کم طلباء والے اسکولوں میں اساتذہ کو مختص کرنے پر پابندی تھی۔ اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کی نمائندگی کرنے والی یونینوں کو خدشہ ہے کہ 5 دسمبر کو عملدرآمد کا عمل مکمل ہونے کے بعد ہزاروں اساتذہ بے کار ہو جائیں گے اور سینکڑوں امداد یافتہ اسکول بند ہو جائیں گے۔ ممبئی میں، سبھاش مورے اور سابق ایم ایل سی کپل پاٹل کی قیادت میں شکشک بھارتی نے ڈپٹی ڈائریکٹر کے دفتر کے باہر چارنی روڈ پر احتجاج کیا۔ ایک اور گروپ شکشک سینا نے چیمبور میں ایم ایل سی جے ایم ابھیانکر اور تنظیم کے ورکنگ صدر جالندر سرودے کی قیادت میں ایک مظاہرے کا اہتمام کیا۔ اضلاع میں، مقامی تنظیموں نے حکومت کی پالیسیوں پر اپنے غصے کا اظہار کرنے کے لیے کلکٹروں کے دفاتر کے باہر جمع ہوئے۔ یونین کے رہنماؤں نے کہا کہ سانچ مانیتا کی نئی پالیسی کلاس 9 اور 10 کے طالب علموں کو مضامین کے اساتذہ سے انکار کرے گی، جس کا ان کا کہنا تھا کہ غریب علاقوں کے بچوں کو نقصان پہنچے گا۔ مہاراشٹر راجیہ پرتھمک شکشک سمیتی کے صدر وجے کومبے نے کہا، ”یہ اصول غیر منصفانہ ہے اور ریٹائرمنٹ کے قریب اساتذہ کے لیے لازمی (ٹی ای ٹی) ایک اور بڑی تشویش ہے۔“ جوگیشوری میں، مہاراشٹر پروگریسو ٹیچرس یونین کے صدر، تاناجی کمبلے نے کہا، جب تجربہ کار اساتذہ کے پاس پہلے سے ہی ثابت شدہ ریکارڈ موجود ہو تو لازمی امتحانات غیر ضروری ہیں۔ شکشک بھارتی کے شوبھاش مورے نے کہا کہ جب محکمہ تعلیم نے اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کو متنبہ کیا تھا کہ اگر وہ ہڑتال میں شامل ہوتے ہیں تو ایک دن کی تنخواہ کاٹی جائے گی، ممبئی میں اسکول انتظامیہ اور پرنسپل کے گروپوں نے پھر بھی بند کی حمایت کی۔

ممبئی کے ناگپاڑہ گودام میں آتشزدگی، کوئی جانی نقصان نہیں

ممبئی: شہری حکام نے بتایا کہ وسطی ممبئی کے ناگپاڑہ علاقے میں واقع ایک گودام میں ہفتہ کی شام کو آگ لگ گئی، انہوں نے مزید کہا کہ اس واقعے میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ راج آئل مل کے قریب ناگپاڑہ کے لکڑ والا بازار میں آگ لگنے کی اطلاع ملی۔ حکام نے بتایا کہ یہ واقعہ شام 7:40 بجے کے قریب بتایا گیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق آگ گراؤنڈ پلس ایک منزل کے گودام تک محدود تھی۔ ممبئی فائر بریگیڈ (MFB) نے فوری جواب دیا اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کرنے کے لیے موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس کی ٹیمیں، بیسٹ بجلی سپلائی کا عملہ، وارڈ حکام اور 108 ایمبولینس کی ٹیم بھی موقع پر روانہ کی گئی۔ آگ پر کسی جانی نقصان کے بغیر قابو پا لیا گیا اور حکام نقصان کا تخمینہ لگا رہے ہیں۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ آگ لگنے سے کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔

الہاس نگر: معین الدین شیخ نے کملا نہرو نگر کے باشندوں کے پانی کے مسائل کو حل کیا

الہاس نگر: ڈویژن نمبر 1 کے دھوبی گھاٹ اور کملا نہرو نگر علاقوں کے مکینوں کو درپیش دیرینہ پانی کی فراہمی کا مسئلہ بالآخر حل ہو گیا۔ مہاراشٹر نو نرمان سینا کے میٹروپولیٹن آرگنائزر معین الدین بھائی شیخ اور عہدیداروں کی مسلسل کوششوں کے نتائج برآمد ہو رہے ہیں اور علاقہ مکینوں بشمول خواتین میں اطمینان کا ماحول پایا جا رہا ہے۔ ایم این ایس کے عہدیداروں نے شیو کرپا گروسری اسٹورس کے آس پاس کے علاقے سمیت علاقے کے مکینوں کی تشویشات کو بار بار اٹھایا اور انہیں حل کرنے کی مسلسل کوششیں کیں۔ ان کوششوں پر عمل کرتے ہوئے بالآخر پانی کی فراہمی بحال کر دی گئی۔ علاقہ کی خواتین نے میونسپل کارپوریشن کے دفتر میں پانی سپلائی ڈپارٹمنٹ کے ایگزیکٹو انجینئر گھولے اور جونیئر انجینئر دیپک ڈھولے اور ان کے ساتھیوں کو اعزاز سے نوازا۔ خواتین نے انہیں لڈو پیش کر کے اظہار تشکر کیا۔ اس موقع پر ایم این ایس کے معین الدین بھائی شیخ، ڈویژن صدر کیلاش گھوڑپڑے، کیلاش واگھ، شاخ صدر مہیش روج، دیپیش دھاریوال، پانڈورنگ گنڈ، جگدیش مانے، مہاراشٹر کے فوجی اور علاقے کی خواتین موجود تھیں۔

فلائٹ بحران: انڈیگو نے مسافروں کو راستے میں سونے کا مشورہ دیا

پچھلے تین دنوں سے، ہم T1 سے T2 تک سفر کر رہے ہیں، رات کو سڑک پر سوتے ہیں۔ پوچھے جانے پر انڈیگو کا کہنا ہے کہ ان کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔ یہ بیان دو بھائیوں کی طرف سے آیا ہے جو دوحہ اور دبئی سے آئے ہیں اور گورکھپور واپس گھر جانا چاہتے ہیں

ممبئی: پچھلے تین دنوں سے، ہم صرف T1 سے T2 تک کا سفر کر رہے ہیں۔ ہم رات کو سڑکوں پر سوتے ہیں۔ پوچھے جانے پر انڈیگو کا کہنا ہے کہ وہ ذمہ دار نہیں ہیں۔ یہ بیان دو بھائیوں نے دیا جو دوحہ اور دبئی سے آئے تھے اور گورکھپور اپنے گھر جا رہے تھے۔ دراصل عملے کی کمی کی وجہ سے پچھلے چار دنوں سے انڈیگو کی سینکڑوں پروازیں متاثر ہوئی ہیں۔ جمعہ کو ممبئی کے ہوائی اڈے سے سینکڑوں پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ ایئرپورٹ کے قریب سڑک پر سونے پر مجبور چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے کے T2 پر کھڑے ایک مسافر محفوظ علی نے بتایا کہ وہ 3 دسمبر کو دوحہ سے ممبئی پہنچا تھا۔ اسے ممبئی سے گورکھپور کا سفر کرنا تھا۔ تاہم 3 تاریخ کو ان کی پرواز منسوخ کر دی گئی۔ اس کے بعد انڈیگو نے اسے بتایا کہ اسے دوسری فلائٹ میں جگہ دی جائے گی۔ تاہم انہیں اگلے دن کسی پرواز کے بارے میں مطلع نہیں کیا گیا۔ پوچھنے پر اسے T1 جانے کا کہا گیا لیکن T1 کے عملے نے اسے T2 بھیج دیا۔ یہ صورت حال جاری رہی۔ تھکے ہارے محفوظ علی اور اس کا بھائی اپنا سامان سر پر اٹھائے ہوائی اڈے کے قریب ہی سو گئے۔ محفوظ علی نے بتایا کہ جب انہوں نے اگلے دن پوچھا تو انہیں بتایا گیا کہ انہیں لکھنؤ کا ٹکٹ دیا جائے گا، لیکن، وہ پرواز بھی منسوخ کر دی گئی۔ وارانسی فلائٹ کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں کھانا یا رہائش فراہم نہیں کی گئی۔ مایوس ہو کر، ہم نے اپنے ٹکٹ کاؤنٹر پر پھینک دیے اور جنرل ٹرین کے ٹکٹ سے گھر جانے کا فیصلہ کیا۔ ہماری کمپنی نے اس پرواز کے لیے ادائیگی کی تھی۔ ہمارے پاس دوسری فلائٹ بک کرنے کے پیسے نہیں تھے، کیونکہ وہ بھی بہت مہنگی ہو گئی تھیں۔

مغربی ریلوے کی طرف سے چار جوڑی خصوصی ٹرینیں چلائی جائیں گی

ممبئی/نئی دہلی (یو این آئی) مغربی ریلوے نے مسافروں کی بڑھتی ہوئی بھیڑ سے نمٹنے کے لیے چار جوڑی خصوصی ٹرینیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہفتہ کے روز جاری کردہ ریلوے کی ریلیز کے مطابق، مسافروں کی سہولت اور سفری مانگ کو پورا کرنے کے لیے، ویسٹرن ریلوے کی طرف سے ممبئی سنٹرل-بھیوانی، ممبئی سینٹرل-شکور بستی، باندرہ ٹرمنل-درگاپورہ، اور والساڈ-بلاس پور اسٹیشنوں کے درمیان خصوصی کرایے پر خصوصی ٹرینیں چلائی جائیں گی۔ ویسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر ونیت ابھیشیک نے بتایا کہ ٹرین نمبر 09001/09002 ممبئی سنٹرل-بھیوانی سپر فاسٹ اسپیشل (ہفتہ میں دو مرتبہ) 14 ٹرپس چلے گی، اور ٹرین نمبر 09001 ممبئی سنٹرل-بھیوانی سپر فاسٹ اسپیشل ممبئی سنٹرل سے ہر منگل اور جمعہ کے روز صبح 3 بجے روانہ ہوگی، اور اگلے دن 01 بجے صبح بھیوانی پہنچے گی۔ یہ ٹرینیں 9 دسمبر سے 30 دسمبر تک چلیں گی۔ اسی طرح، ٹرین نمبر 09002 بھیوانی-ممبئی سنٹرل سپر فاسٹ اسپیشل بھیوانی سے ہر بدھ اور ہفتہ کے روز 14:35 بجے روانہ ہوگی اور اگلے دن 16:30 بجے ممبئی سنٹرل پہنچے گی۔ یہ ٹرین 10 دسمبر سے 31 دسمبر تک چلے گی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ ٹرین دونوں سمتوں میں بوریولی، پالگھر، واپی، والساڈ، سورت، بھروچ، وڈودرہ، رتلام، مندسور، نیمچ، چتوڑ گڑھ، بھیلواڑہ، نصیر آباد، اجمیر، کشن گڑھ، جے پور، گاندھی نگر جے پور، باندیکوئی، الور، ریواڑی، کوسلی دای اسٹیشن پر رکے گی۔ اس ٹرین میں اے سی-3 ٹائر، سلیپر کلاس اور جنرل سیکنڈ کلاس کے کوچ ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹرین نمبر 09003/09004 ممبئی سنٹرل-شکور بستی سپر فاسٹ اسپیشل 32 ٹرپس چلے گی۔ ٹرین نمبر 09003 ممبئی سینٹرل-شکور بستی اسپیشل ممبئی سینٹرل سے منگل اور جمعہ کے علاوہ تمام دنوں میں 10.30 بجے روانہ ہوگی اور اگلے دن 08.00 بجے شکور بستی پہنچے گی۔ یہ ٹرین 08 دسمبر سے 29 دسمبر تک چلے گی۔ اسی طرح ٹرین نمبر 09004 شکور بستی-ممبئی سنٹرل اسپیشل، بدھ اور ہفتہ کے علاوہ تمام دنوں میں شکور بستی سے 10.15 بجے روانہ ہوگی۔

تھانے این ڈی پی ایس برانچ نے ڈرگس ریکیٹ کا پردہ فاش کیا

ممبرا میں 10.1 کروڑ روپے کی 2.2 کلو گرام چرس ضبط، 1 ملزم گرفتار

تھانے: تھانے شہر کے این ڈی پی ایس برانچ نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ زمینی کارروائی کے تحت پولیس نے نشہ آور اشیاء فروخت کرنے والے ایک سرگرم گروہ کو بے نقاب کیا ہے۔ اس کارروائی میں پولیس نے تقریباً 02 کلو 201 گرام چرس برآمد کی ہے جس کی مارکیٹ مالیت ایک کروڑ دس لاکھ پینسٹھ ہزار روپے بتائی جاتی ہے۔ اس آپریشن کی قیادت سینئر پولیس انسپکٹر نتن شندے نے کی۔ ان کی ٹیم میں کرائم برانچ کے افسران اور اہلکار شامل تھے جنہوں نے خفیہ معلومات کی بنیاد پر یہ کارروائی کی۔ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ ممبرا علاقے میں کچھ لوگ چرس اور دیگر نشہ آور اشیاء فروخت کر رہے ہیں۔ اس کے بعد، ٹیم نے ایک جال بچھا دیا، گھیرے میں لیا، اور ملزم کو بندیواڑی علاقے میں پکڑ لیا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے بھاری مقدار میں چرس برآمد ہوئی۔ مشتبہ ملزم کی شناخت معین خان عرف حسرت علی صدیقی کے نام سے ہوئی ہے۔

پوچھ گچھ سے معلوم ہوا کہ وہ جموں و کشمیر سے غیر قانونی طور پر چرس منگوایا کرتا تھا اور اسے تھانے، ممبئی اور آس پاس کے علاقوں میں فروخت کرتا تھا۔ ملزم کے خلاف پہلے بھی کئی سنگین جرائم کے مقدمات درج ہیں۔ اس سلسلے میں ممبرا پولیس نے این ڈی پی ایس ایکٹ 29 20(a)(i)(b) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس یہ بھی جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ اس نیٹ ورک میں اور کون کون ملوث ہے اور چرس سپلائی کا یہ سلسلہ کس حد تک پھیلا ہوا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: ”صحافت“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔